Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویریں ہمیں Email کریں

Pages:12 ● 209 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Monday, 4th August, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40661166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۹ صفر المظفر ۱۴۴۷ھ ● سوموار، ۴/اگست ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

حدیث نبوی ﷺ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
"اللہ سے ڈرو اور
اپنی اولاد کے درمیان
انصاف کو قائم رکھو۔"
صحیح بخاری : 2587

پارلیمنٹ میں مرکز پر دباؤ بڑھانے کی حکمت عملی

ممتا کا پارٹی ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ ورچوئل میٹنگ

کولکاتا، 3/اگست: پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس جاری ہے۔ ہر روز کئی مسائل پر بات چیت ہوتی رہتی ہے۔ مختلف معاملات پر حکمراں مخالف بیان بازی جاری ہے۔ آپریشن سیندور پر بات چیت ابھی ختم ہوئی ہے۔ حکومت نے بھی اپوزیشن کے مختلف سوالات کے جوابات دیے ہیں۔ اس صورتحال میں حکمراں جماعت ترنمول مرکز پر دباؤ بڑھانے کے لیے نئی حکمت عملی تیار کر رہی ہے۔ ترنمول سپریمو ممتا بنرجی پارٹی ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ ایک ورچوئل میٹنگ کر رہی ہیں تاکہ یہ فیصلہ کیا جاسکے کہ کس راستے اور کس ہتھیار سے مرکز پر بھرپور حملہ کیا جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ ارکان پارلیمنٹ سوموار کی دوپہر تک عملی طور پر ممتا بنرجی کی میٹنگ میں شامل ہونے والے ہیں۔ ملک اس وقت بہار انتخابات سے پہلے ووٹر لسٹ میں ایس آئی آر یا اسپیشل انٹینسیو ریکیشن کو لے کر ایک جنون میں ہے۔ 65 لاکھ لوگوں کو پہلے ہی ڈرافٹ لسٹ سے خارج کر دیا گیا ہے۔ اپوزیشن نے اس پر سخت اعتراض کیا ہے۔ ان کا الزام ہے کہ اس طرح حقیقی ووٹروں کے ناموں کو خارج کیا جا رہا ہے جو کہ پوری طرح سے منصوبہ بند ہے۔ اپوزیشن کا 7 اگست کو اس معاملے پر دہلی الیکشن کمیشن کا گھیراؤ کرنے کا منصوبہ ہے۔ ترنمول بھی اس میں شامل ہو رہی ہے۔ سنا گیا ہے کہ ابھیشیک بنرجی گھیراؤ کی کارروائی کی قیادت کرسکتے ہیں۔ اس لیے انہوں نے 5 تاریخ کو پارٹی کی تمام ضلعی تنظیموں کے ساتھ ورچوئل میٹنگ بلائی ہے۔ میٹنگ میں ابھیشیک بنرجی کی بھی شرکت متوقع ہے۔ اس سے پہلے 4 اگست یعنی سوموار کو ترنمول سپریمو ممتا بنرجی پارٹی ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ ورچوئل میٹنگ کریں گی۔ انہوں نے سوموار کی سہ پہر 3 بجے تک تمام ممبران پارلیمنٹ کو بلایا ہے۔ غور طلب ہے کہ ممتا بنرجی ترنمول پارلیمانی پارٹی کی چیئر پرسن ہیں۔ اس لیے وہ فیصلہ کرتی ہیں کہ پارلیمنٹ میں پارٹی کی حکمت عملی کیا ہوگی۔ اس بار، انڈیا الائنس کے شراکت داروں میں سے ایک کے طور پر، ممتا کے

...........باقی صفحہ 04 پر

بنگلہ 'رابندر ناتھ' وویکانند' بنکم چندر کی زبان

ممتا نے بنگلہ دیشی تنازعہ میں بنگلہ زبان کی شان کو یاد دلایا

کولکاتا، 3/اگست: بنگلہ بولنے پر 'بنگلہ دیشی' کا لیبل لگانا ماضی کی بات ہے، اب دہلی پولس کو بنگالی زبان کو 'بنگلہ دیش' کہنے پر تنازعہ کا سامنا ہے۔ دہلی پولس کا خط جو بنگا بھون میں آیا تھا اس پر اب بحث زوروں پر ہے۔ اس کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے لوگوں کو رابندر ناتھ ٹیگور، بنکم چندر چٹرجی کی تخلیق اور بنگالی زبان کی شان کی یاد دلائی۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ وہ زبان جس میں قومی ترانہ، قومی گیت بنایا گیا ہے، وہ زبان جس میں ہر روز کروڑوں لوگ بولتے اور لکھتے ہیں، اور ہندوستانی آئین کو تسلیم کیا جاتا ہے، اسے بنگلہ دیشی کہا جارہا ہے!' اس تناظر میں انہوں نے مرکزی حکومت کو بنگالی مخالف قرار دیتے ہوئے سخت احتجاج کیا ہے۔

چھتیس گڑھ: اسکول میں بچوں کو کتے کا جوٹھا کھانا کھلانے کا سنگین معاملہ، 78 کو لگا اینٹی ریبیز انجکشن، جانچ شروع

رائے پور، 3 اگست: چھتیس گڑھ کے بلودا بازار ضلع کے سرکاری اسکول کے بچوں کو کتے کا جوٹھا کھانا کھلائے جانے کا ایک سنگین معاملہ سامنے آیا ہے۔ پلاری بلاک کے لچھن پور گاؤں کے گورنمنٹ مڈل اسکول میں پڑھنے والے بچوں نے بتایا کہ مڈ ڈے میل کا کھانا اسکول میں کھلا رکھا ہوا تھا۔ اس دوران آوارہ کتوں نے سبزی کو جوٹھا کر دیا۔

...........باقی صفحہ 04 پر

اڈیشہ کی نابالغ لڑکی نے دہلی کی ایمس اسپتال میں دم توڑ دیا، بدمعاشوں نے اسے اغوا کر کے آگ لگا دی تھی

اڈیشہ 3 اگست: اڈیشہ کے پوری ضلع میں ایک نابالغ لڑکی کو اغوا کر کے زندہ جلانے کے واقعے نے پوری ریاست کیا بلکہ پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ دو ہفتوں تک زندگی اور موت کے درمیان جنگ لڑنے کے بعد، لڑکی نے ہفتہ کو دہلی کے ایمس اسپتال میں دم توڑ دیا۔ وزیر اعلیٰ موہن چرن ماجھی نے اس واقعہ پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ تمام تر کوششوں کے باوجود لڑکی کی جان نہیں بچائی جا سکی۔ درحقیقت، یہ لرزہ خیز واقعہ پوری ضلع میں بھگوتی ندی کے کنارے 19 جولائی کی صبح پیش آیا۔ معلومات کے مطابق متاثرہ لڑکی ایک دوست سے ملنے کے بعد گھر واپس آ رہی تھی کہ راستے میں تین نامعلوم افراد نے اسے روک کر اسے اغوا کر لیا اور اس پر آتش گیر مادہ

...........باقی صفحہ 04 پر

ایرانی صدر پزشکیان دو روزہ دورے پر پاکستان پہنچے، اسلام آباد میں وزیر اعظم شہباز شریف سے ملاقات

اسلام آباد، 3 اگست: ایران کے صدر مسعود پزشکیان دو روزہ سرکاری دورے پر پاکستان پہنچ گئے ہیں۔ ہفتہ (2 اگست) کو لاہور کے علامہ اقبال بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ان کا والہانہ استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر سابق وزیر اعظم اور پاکستان مسلم لیگ-این کے رہنما نواز شریف اور پنجاب صوبہ کی وزیر اعلیٰ مریم نواز بھی موجود تھیں۔ پزشکیان پاکستان کے وزیر اعظم کی دعوت پر وہاں گئے ہیں جس کا مقصد دونوں ممالک کے تعلقات کو مضبوط کرنا اور دو طرفہ تجارتی حجم کو سالانہ 10 بلین ڈالر تک بڑھانا ہے۔ لاہور میں صدر پزشکیان نے پاکستان کے قومی شاعر علامہ اقبال کے مزار پر پہنچ کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ انہیں گارڈ آف آنر دیا اور مزار پر پھولوں کی چادر چڑھائی۔

...........باقی صفحہ 04 پر

یوپی: گونڈا میں نہر میں گری عقیدت مندوں سے بھری بولیرو گاڑی، 11 کی موت، 3 زخمی

گونڈا، 3 اگست: اتر پردیش کے گونڈا ضلع میں ایک دردناک سڑک حادثہ پیش آیا ہے۔ یہاں ایک بولیرو کے بے قابو ہو کر نہر میں گر جانے سے 11 لوگوں کی موت ہو گئی۔ بولیرو میں 15 افراد سوار تھے جن میں 11 کی موت کے علاوہ دیگر 3 افراد زخمی ہو گئے۔ ان میں ایک لاپتہ ہے۔ 'آج تک' کی خبر کے مطابق واقعہ گونڈا ضلع کے اٹیا تھوک تھانہ علاقے کے رہرا گاؤں کا ہے۔ بولیرو میں سوار سبھی لوگ درشن کے لیے جا رہے تھے۔ شدید بارش کی وجہ سے نہر کے کنارے کی سڑک پھسلن بھری تھی اور بے حد تنگ بھی۔ بولیرو کو سائڈ سے گزارنے کی کوشش کے دوران اچانک گاڑی کا توازن بگڑ گیا اور وہ نہر میں جا گری۔ گاڑی پانی میں پوری طرح غرقاب ہو گئی جس سے سوار لوگوں کو باہر نکلنے کا موقع ہی نہیں ملا۔ حادثے میں مرنے والوں کی ابھی سرکاری طور پر تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ صبح قریب 6.00 بجے ایک زور کی آواز سنائی دی۔ کچھ ہی دیر میں لوگ موقع پر پہنچے تو دیکھا کہ بولیرو نہر میں ڈوب چکی تھی۔ موقع پر خوفناک منظر تھا۔ لوگوں کی چیخ و پکار تھی۔ دیہی لوگوں نے فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی اور خود بھی بچاؤ کام میں لگ گئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ضلع مجسٹریٹ پرینکا رنجن اور ایس پی ونیت جائسوال موقع پر پہنچے۔ انتظامیہ کے افسروں کے ساتھ این ڈی آر ایف کی ٹیم، پولیس دستہ اور مقامی غوطہ خوروں نے لاشوں کی تلاش شروع کی۔ 'امر اجالا' کی خبر کے مطابق اب تک 11 عقیدت مندوں کی لاش برآمد کی جا چکی ہے۔ ایک شخص کی تلاش اب بھی جاری ہے جبکہ تین لوگوں نے کسی طرح باہر نکل کر اپنی جان بچائی۔ حادثہ میں ہلاک ہونے والے لوگوں کی شناخت کا عمل جاری ہے۔ انتظامیہ نے سبھی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ متاثرین کنبہ کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ سیہا گاؤں میں جیسے ہی اس دردناک حادثہ کی خبر پہنچی، وہاں کہرام مچ گیا۔ ایک ہی گاؤں کے 11

...........باقی صفحہ 04 پر

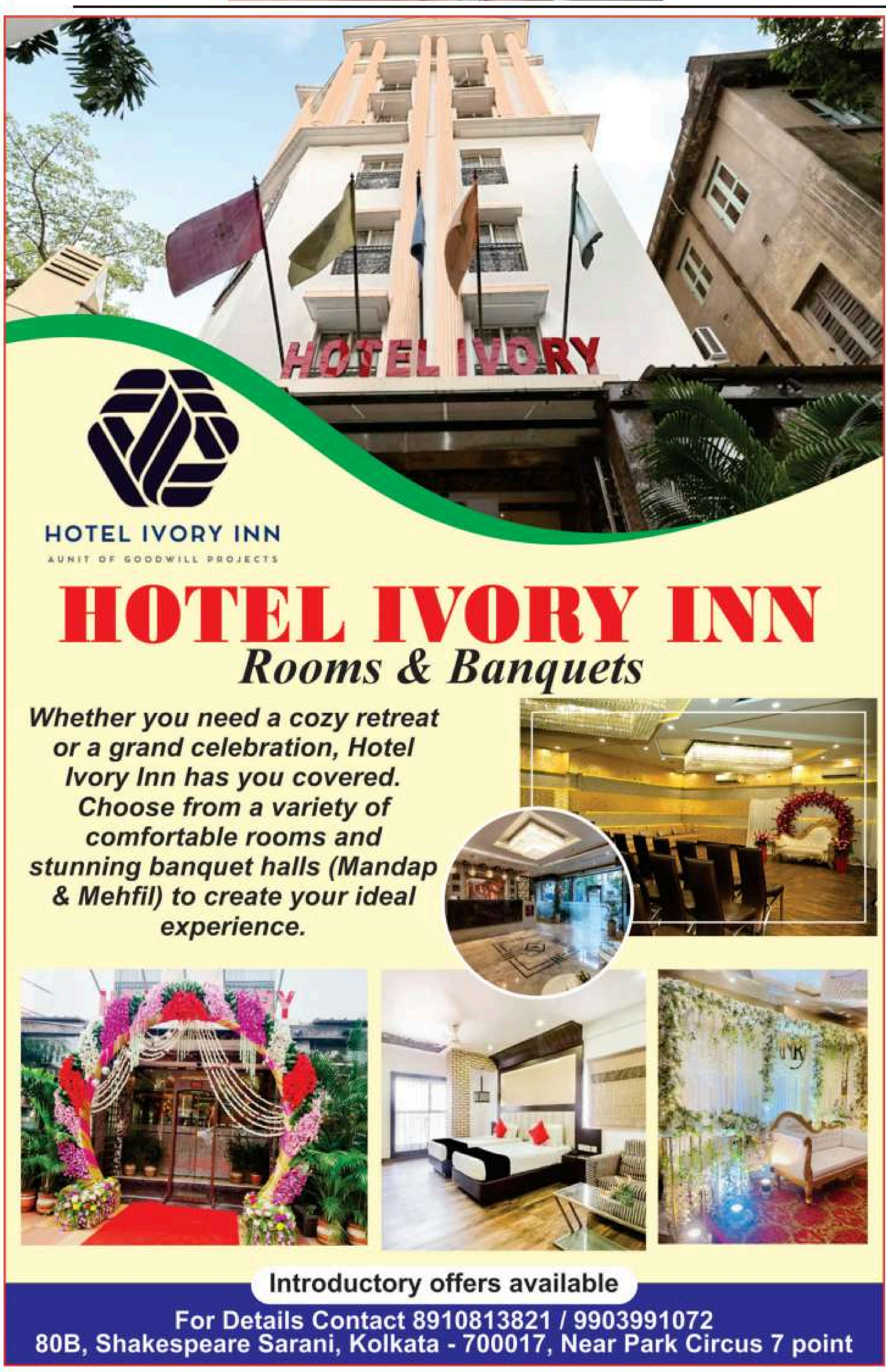

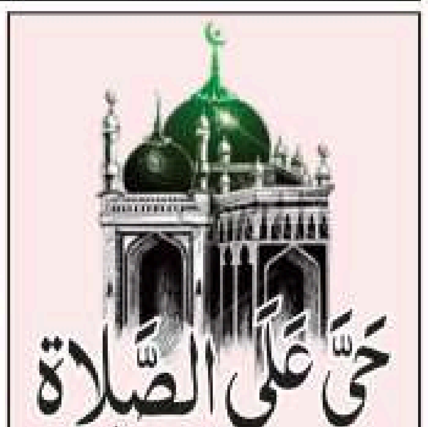

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
04/ اگست 2025

فجر	3 بج کر 41 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 08 منٹ
ظہر	11 بج کر 42 منٹ
عصر	4 بج کر 18 منٹ
مغرب	6 بج کر 22 منٹ
عشاء	7 بج کر 37 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

انوبرتا منڈل بنے کور کمیٹی میٹنگ کے کنوینر، ممتا کی تصویر پر سیاہی کے خلاف احتجاج کا نیا پروگرام پیر کو ضلع بھر میں احتجاجی مارچ نکالا جائے گا، یہ فیصلہ ترنمول کی کور کمیٹی کی میٹنگ میں کیا گیا

دیو گوسوامی، بولپور 3 اگست: انوبرت منڈل نے 'کنوینر' کا عہدہ سنبھالتے ہی سرگرم ہو گئے۔ وہ اتوار کو ضلع میں ترنمول کور کمیٹی کے ساتھ میٹنگ میں بیٹھے۔ انہوں نے پارٹی لیڈر ممتا بنرجی کی تصویر پر سیاہی لگانے کے خلاف احتجاج کے لیے بی جے پی مخالف ایک نئے پروگرام کا مطالبہ کیا۔ انوبرت منڈل نے کہا کہ پیر کو ضلع بھر میں 'احتجاجی مارچ' ہوگا۔ اس کے علاوہ ممتا بنرجی کی ہدایات کے مطابق 'زبان تحریک' پر زور دیتے ہوئے ایک مخصوص پروگرام کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس دن انوبرت کی طرف سے بلائی گئی کور کمیٹی کی میٹنگ میں کاجل شیخ اور شتابدی رائے سمیت 9 اراکین موجود تھے۔ وزیر چندرناتھ سنگھ غیر حاضر رہے کیونکہ وہ پارٹی کے کام میں مصروف تھے۔ ہفتہ کو سیوری میں وزیر اعلیٰ کی تصویر پر سیاہی نظر آئی۔ اس پر ضلع ترنمول کی قیادت بی جے پی کے خلاف گرجتی ہے۔ کور کمیٹی کے کنوینر اور بیر بھوم کے سابق ضلع صدر انوبرت منڈل نے شروع میں پولیس کو نشانہ بنایا۔ ان کے الفاظ میں، "سیوری میں پیش آنے والا واقعہ ایک انتہائی قابل مذمت واقعہ ہے۔ ہم ایک طویل عرصے سے اپوزیشن کی سیاست میں ہیں۔ جیوتی بابو کے دور میں، بدھ دیب بھٹاچاریہ کے دور میں۔ لیکن، ہم نے کسی وزیر اعلیٰ کے چہرے پر سیاہی نہیں ڈالی، یہ ہمارا سبق نہیں تھا۔ آج مرکز میں بی جے پی کی حکومت ہے، ہم کسی بھی بی جے پی لیڈر کی تصویر پر سیاہی نہیں لگاتے۔" اتوار کو کور کمیٹی کے اجلاس سے انبرتا نے بھی یہی بات کہی۔ انہوں نے سیاہی اسکینڈل کے لئے بی جے پی کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے پیر کو ضلع بھر میں احتجاجی مارچ کی کال دی ہے۔ یہ مارچ ضلع کے بلاک اور ٹاؤن کی تمام سطحوں پر منعقد کیا جائے گا۔ یہ بات انوبرت منڈل نے کہی۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود بھی اس مارچ میں شرکت کریں گے۔ آج کی میٹنگ کے بعد، ریاستی وزیر اور ایم ایل اے آشیش بنرجی نے کہا، "اب ترجیح بنگالی زبان کی حفاظت کرنا ہے۔ ترنمول لیڈر اور وزیر اعلیٰ کی طرف سے دی گئی ہدایات کی بنیاد پر پروگرام تیار کیا جا رہا ہے۔ اگلے ہفتہ سے بلاک کے ہر بلاک میں یا تو دھرنا ہوگا یا پھر جلوس"۔ مجموعی طور پر یہ واضح ہے کہ کور کمیٹی بشمول انبرتا منڈل پارٹی لیڈر کی ہدایات کے مطابق ضلع میں پارٹی کے پروگرام کو نافذ کرنے کو خصوصی اہمیت دے رہی ہے۔ آج انبرتا کی طرف سے بلائی گئی میٹنگ میں موجود بھی کے ساتھ یہ بات بھی ایک بار پھر واضح ہو گئی کہ بیر بھوم ضلع میں ترنمول تنظیم کی طاقت ابھی بھی بکلم کیسٹر کے ہاتھ میں ہے۔

کلکتہ مسلم یتیم خانہ کی سالانہ جنرل میٹنگ کامیاب رہی

کولکاتا، 3/ اگست: کلکتہ مسلم یتیم خانہ کی سالانہ جنرل میٹنگ آج یتیم خانہ کے شعبہ طفلان واقع 8 سید صالح لین، کولکاتا 73 میں ہوا۔ جس میں جناب امیر الدین بابی، عبد المجید، اشتیاق احمد، پرویز رضا، عبد القیوم انصاری وغیرہ شریک ہوئے اور یہ سالانہ جنرل میٹنگ بہت ہی کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی جس میں تمام عہدیداران اور منیجنگ کمیٹی کے ممبروں کا انتخاب ہوا جس میں کوئی خاص تبدیلی نہیں پائی گئی۔ مندرجہ ذیل میں عہدیداروں اور منیجنگ کمیٹی کے ممبروں کے نام حسب ذیل ہیں۔

(۱) جناب ایم جے اکبر (ٹرسٹی) (۲) جناب امیر الدین بابی (ٹرسٹی) (۳) جناب مشتاق احمد صدیقی (ٹرسٹی) (۴) جناب صادق علی (ٹرسٹی) (۵) جناب عبد المجید (صدر) (۶) جناب نسیم الدین خان (نائب صدر) (۷) جناب اقبال مصطفیٰ (نائب صدر) (۸) جناب داؤد اسماعیل (نائب صدر) (۹) جناب اشتیاق احمد راجو (نائب صدر) (۱۰) جناب اخلاق احمد (نائب صدر) (۱۱) محمد اویس قرنی (نائب صدر) (۱۲) محمد ارشاد احمد (نائب صدر) (۱۳) جناب پرویز رضا (نائب صدر) (۱۴) مسز فرحت شاہد (نائب صدر) (۱۵) شیخ نذر الا سلام (نائب صدر) (۱۶) جناب عبد القیوم انصاری (اعزازی سکریٹری) کے علاوہ ڈاکٹر قسیم الدین، محمد عطاء الرحمٰن، مسز سعدا حیدر، محمد وسیم رضا، محمد ذیشان، محمد نعیم الدین، الحاج ریاض الحق شمسی، محمد عامر بختیار بیگ، محمد حسین، مسز عظمیٰ عالم، محمد انور، شبیر احمد، حیدر علی خان، جاوید احمد خان، ناصر حدین، شفیق الرحمٰن، اعزاز افضل بدر، محمد اشتیاق احمد، مراد الیس محمود، شیخ معین الدین (رستم)، محمد نور عالم اعظمی، غلام صادق، جمیل منظر، مسز ساجدہ احمد (ایم پی لوک سبھا)، شان الٰہی، محمد قمر الدین، محمد شمس الصالحین، فیصل علی، انور عالم خان، مختار عالم، عبد الرحیم، محمد شہاب، محمد شاہد رشید، محمد قاسم، ایوب کولیا، مسز ثناء احمد، ڈاکٹر طٰحٰی احمد، سید اکرام معین، شارق احمد، سہرن النساء، کاشف رضا، شمیم احمد، عرفان علی (تاج) ہیں۔ اعزازی سکریٹری جناب عبد القیوم انصاری نے بتایا کہ یہ سالانہ جنرل میٹنگ بہت ہی کامیاب رہی اور تمام عہدیداروں اور انتظامیہ کمیٹی کے علاوہ دیگر ممبروں نے یتیم خانہ کلکتہ کے لئے بے لوث کام کرنے کا عندیہ دیا۔

☆☆

ترنمول رہنماء کے قتل میں " باگھا " کی گرفتاری کیساتھ کل چار ملزمان پولیس کے قبضے میں

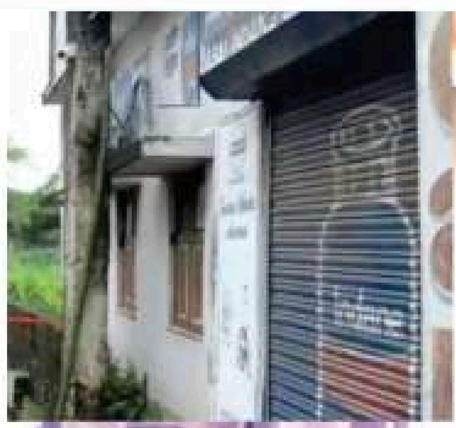

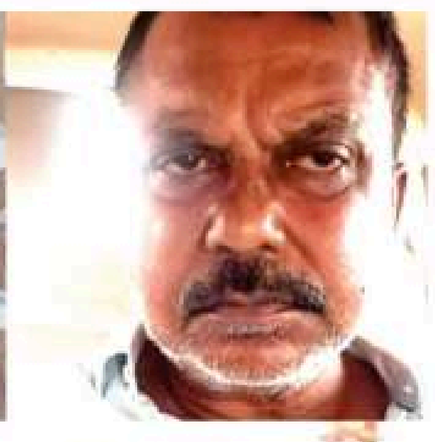

ہگلی/3 اگست (محمد شعیب عالم) بدنام زمانہ حبہ شیامل کے خوف سے علاقہ چھوڑنے والا "باگھا" بھولا ناتھ داس) کو ہی اصل مجرم بتایا جا رہا ہے۔ ساتھ میں اسکا بھائی بھی ہے۔ حبہ شیامل کے خوف سے، بگا نے کون نگر چھوڑ دیا، ترنمول لیڈر کے قتل کے الزام میں گرفتار۔ 30 جولائی کو کون نگر کے کنہائی پور کے گرام پنچایت رکن ترنمول لیڈر پنٹو چکرورتی عرف منا کا قتل کر دیا گیا۔ اس قتل میں ایک اور شخص کو گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار شخص کا نام بھولا ناتھ داس عرف باگھا ہے۔ پولیس نے اس سلسلے میں کل چار لوگوں کو گرفتار کی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق باگھا اور اس کا بھائی بیشا اس واقعہ کے اصل مجرم ہیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق باگھا نے حبہ شیمل کے خوف سے علاقہ چھوڑ دیا تھا۔ وہ ہگلی چھوڑ کر بانکوڑہ میں رہنے لگا تھا۔ پولیس کا کہنا ہےکہ اس رات پنٹو جیسے ہی گیس گودام سے باہر آیا اسی وقت پیچھے سے دو بدمعاشوں نے اسے چاقو سے حملہ کر دیا اور مسلسل وار کرتے رہے۔ پنٹو کو اندھا دھند مارا پیٹا گیا۔ اس واقعہ میں کنہائی پور کے بسوناتھ داس عرف بیشا اور دو سپاری کے قاتل بسواجیت پرمانک اور دیپک منڈل کو پہلے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس کو معلوم ہوا کہ بیشا نے دیپک اور بسواجیت کو تین لاکھ روپے کی سپاری دی تھی۔ ادھر پولیس نے اس واردات میں بیشا کے بڑے بھائی باگھا کو بھی پولیس نے گرفتار کی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق باگھا ایک 'گینگسٹر' ہے۔ وہ ایک طاقتور مجرم ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق باگھا کو بانکوڑہ کے سونمکھی سے گرفتار کیا گیا ہے۔ باگھا کی وجہ سے کنہائی پور کے علاقے میں دہشت تھی۔ شیامل داس عرف حبہ شیامل کون نگر کے دھرماڈنگا علاقہ میں رہتا تھا۔ خبر یہ بھی ہے کہ ایک زمانے میں ہگلی کے 'دہشت' حبہ شیامل کے خوف سے باگھا نے علاقہ چھوڑ دیا تھا۔ وہ حبہ شیامل کا حریف سمجھا جاتا تھا۔ تاہم یہ سب افواہ ہے۔ باگھا کی عمر تقریباً 60 سال ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ پولیس سے فرار ہونے کے بعد وہ کافی دنوں سے بانکوڑہ میں چھپا ہوا تھا۔ پولیس نے اسے پنٹو کے قتل کے سلسلے میں وہاں سے گرفتار کی ہے۔

عشرت پروین بنیں بالی کوآپریٹو بینک کی پہلی مسلم خاتون ڈائریکٹر، ترنمول کانگریس نے ماری بازی

بالی، ہوڑہ 3 اگست عوامی نیوز سروس۔ ترنمول کانگریس کو بالی کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹی لمیٹڈ کے ڈائریکٹر انتخابات میں شاندار کامیابی ملی ہے۔ 62 ڈیلی گیٹس کے انتخاب میں پارٹی نے یک طرفہ جیت درج کرتے ہوئے اپنا پرچم لہرایا۔ اس انتخاب میں ایک اہم پیش رفت کے طور پر عشرت پروین کو بینک کی پہلی مسلم خاتون ڈائریکٹر منتخب کیا گیا، جو علاقے کے لیے ایک تاریخی لمحہ ہے۔

عشرت پروین ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے رکن اور ایجوکیشن و ٹریڈ لائسنس ڈپارٹمنٹ کے نگراں ریاض احمد کی اہلیہ ہیں۔ ان کی کامیابی نہ صرف خواتین کے لیے حوصلہ افزا ہے بلکہ اقلیتی طبقے کی نمائندگی کے لحاظ سے بھی اہم مانی جا رہی ہے۔

یاد رہے کہ بالی بیلور کے باشعور شہریوں نے آزادی سے قبل، 2 اگست 1925 کو، غریب اور نادار لوگوں کی مالی امداد کے لیے بالی کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹی لمیٹڈ کا قیام عمل میں لایا تھا۔ یہ ادارہ بعد ازاں ریزرو بینک آف انڈیا سے بینکنگ لائسنس بھی حاصل کر چکا ہے۔ آج کے دن ڈائریکٹروں کا حلف برداری تقریب منعقد ہوئی جس کی قیادت کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹی کے اے آر او محمد انیس اور ساچیندر ناتھ بالا نے کی۔ اس موقع پر جن 14 ڈائریکٹروں نے حلف لیا ان میں عشرت پروین کے علاوہ بھاسکر گوپال چٹرجی، سناتن مکھرجی، کلیان داس، ابھجیت گنگولی، مہر لال دتہ، حسرت رضا شمش، راجیو لکشمن، ساناتو مکھرجی اور دیگر شامل ہیں۔ عوامی حلقوں میں عشرت پروین کی کامیابی کو نہ صرف خواتین کے سیاسی و سماجی کردار کے فروغ کے طور پر دیکھا جا رہا ہے بلکہ یہ کامیابی اقلیتی برادری کے لیے ایک نمایاں مثال بھی قائم کرتی ہے۔

کونسلر شمس اقبال انیل: گارڈن ریچ کی نئی پہچان، نئی نسل کا میرِ کارواں

اشفاق احمد ثمر

کولکاتا 3 اگست۔ مغربی بنگال کے سب سے بڑی مسلم آبادی والے علاقے گارڈن ریچ۔ مٹیابرج نے ہمیشہ ایسے باہمت افراد پیدا کیے ہیں جنہوں نے علاقے کی تعمیر و ترقی میں نمایاں کردار ادا کیا۔ انیس الدولہ بہادر اور ایس اے فاروقی جیسے قدآور ناموں کے بعد اب کونسلر شمس اقبال انیل کو نئی نسل کا میرِ کارواں کہا جا رہا ہے، جو صرف بلدیاتی نمائندے نہیں بلکہ علاقے کے لیے امید، عزم اور تبدیلی کی علامت بن چکے ہیں۔

کم عمری میں بڑا مقام

کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے کم عمر ترین کونسلرز میں سے ایک ہونے کا اعزاز رکھنے والے شمس اقبال انیل نے اپنے عہدے کو صرف روایتی بلدیاتی دائرے میں محدود نہیں رکھا، بلکہ اپنے ویژن، خلوص اور عملی اقدامات سے وہ مقام حاصل کیا جو برسوں میں بھی ہر کسی کو نصیب نہیں ہوتا۔

روزگار کے محاذ پر مثالی کامیابی

گارڈن ریچ میں طویل عرصے سے بند پڑے سینکڑوں کارخانوں کو دوبارہ فعال بنانے کیلئے ان کی مسلسل جدوجہد نہ صرف قابلِ ستائش ہے بلکہ ہزاروں نوجوانوں کو روزگار دلانے کے عمل نے انہیں عوام کے دلوں میں حقیقی رہنما کی جگہ دی ہے۔

تعلیم میں انقلاب: سرکاری انگلش میڈیم اسکول اور خفیہ تعاون

شمس اقبال انیل کی قیادت میں تعلیم کے شعبے میں بھی تاریخی قدم اٹھایا گیا۔ ایم ایل اے فرہاد حکیم کے خصوصی تعاون سے علاقے میں پہلا سرکاری انگلش میڈیم ہائی اسکول قائم کیا گیا، جہاں اب غریب اور متوسط طبقے کے بچے بھی معمولی فیس میں انگریزی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

یہ اسکول صرف تعلیمی ادارہ نہیں بلکہ سماجی مساوات کی ایک علامت ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر نیت صاف ہو تو نظام بھی عوامی خدمت میں آ سکتا ہے۔

اسی کے ساتھ، شمس اقبال انیل ہر سال سینکڑوں مستحق طلبہ کو خاموشی سے کتابیں، کاپیاں اور دیگر تعلیمی سامان مہیا کرتے ہیں، تا کہ کوئی بچہ مالی رکاوٹوں کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہ رہ جائے۔

انسانی ہمدردی اور جذبۂ خدمت

گزشتہ برس کے عمارت حادثے میں بے گھر ہونے والے خاندانوں کو اپنے نئے بنوائے گئے کمیونٹی ہال میں پناہ دینا، اور بعد ازاں ایم ایل اے کے ساتھ مل کر ان کی دوبارہ آبادکاری کو ممکن بنانا، ان کی خالص انسان دوستی کی بہترین مثال ہے۔

صحت کی سہولتیں: گھر کی دہلیز پر

ان کے وارڈ میں مہنگے ٹیسٹ جیسے سونوگرافی وغیرہ کو مکمل طور پر مفت کروانا اور مٹیابرج اسپتال میں ڈاکٹروں کی کمی کے باعث ایک پروفیشنل میڈیکل ٹیم بنا کر مریضوں کی رہنمائی کرنا، اُن کے "خدمت پہلے، سیاست بعد میں" کے جذبے کی عکاسی کرتا ہے۔

خواتین و بچوں کیلئے محفوظ تفریحی جگہ

علاقے میں کھیلنے کی سہولت نہ ہونے کے مسئلے کو دیکھتے ہوئے انہوں نے وارڈ نمبر 28 میں ایک جدید پبلک پارک تیار کرایا، جس میں نجی پارکوں جیسی سہولیات کے ساتھ جھولے اور بچوں کے لیے کھیل کا پورا انتظام ہے۔ یہ پارک خواتین اور بچوں کیلئے مخصوص ہے اور ان کی حفاظت کیلئے خاتون سیکیورٹی اہلکار بھی موجود ہے، جس کے باعث اب دور دراز سے بھی مائیں اپنے بچوں کے ساتھ اس پارک میں سکون اور خوشی کے لمحات گزارنے آ رہی ہیں۔

نرم گفتار، باوقار شخصیت، اور عوامی مقبولیت

شمس اقبال انیل کی خوبصورتی، شائستگی، نرم گفتاری اور عاجز مزاجی نے انہیں عوامی دلوں کی دھڑکن بنا دیا ہے۔ ان سے ایک بار ملنے والا شخص ان کے اخلاق، نرمی اور سنجیدگی سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا۔

نتیجہ: عوام کی خدمت، شفاف نیت، ترقی کی ضمانت

آج شمس اقبال انیل گارڈن ریچ و مٹیابرج کے لیے صرف کونسلر نہیں بلکہ ایک قائد، بھائی، سرپرست اور خادم کے

☆☆☆

ایم ایل اے اور دیگر معززین درگاپور کے متاثرین کے ساتھ کھڑے ہیں

نورالاسلام خان

ایم ایل اے نوشاد صدیقی نے توپ دیکھی ہے کہ اس ریاست میں بی جے پی کی غیر اعلانیہ حکومت چل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ درحقیقت ممتا بنرجی آر ایس ایس کی ایک وقف رکن ہیں۔ ایک طرف جیسے جیسے پوجا کمیٹی کے چندے بڑھ رہے ہیں، وہیں مسلمانوں پر تشدد اور قتل میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ درگاپور میں پیش آئے اس واقعہ پر پیرزادہ نوشاد صدیقی نے غصے میں کہا کہ ممتا کو سخت کارروائی کرنی چاہئے اور مجرموں کو مثالی سزا دینی چاہئے ورنہ قانون کے ذریعہ سخت سزا دینے کا انتباہ دیا ہے۔ ہفتہ کو درگاپور میں دو گائے تاجروں کو بی جے پی کارکنوں نے بغیر کسی وجہ کے اقلیتی طبقہ کے لوگوں نے پیٹا۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ انہوں نے ایک بوڑھی عورت کو قتل کرنے اور اس کا خون بہانے کو بھی نہیں بخشا۔ نتیجتاً ان پر ہر طرف سے صرف اس لیے حملے ہو رہے ہیں کہ وہ مسلمان ہیں۔ بنگلہ دیشی اور روہنگیا کو اس ملک کی دھرتی کے بیٹے کہا جا رہا ہے! جب یہ وحشیانہ واقعہ سوشل میڈیا پر پھیل گیا تو معاشرے کے سرکردہ افراد سراپا احتجاج بن گئے۔ انہوں نے پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ انہوں نے مویشی تاجروں سے لاکھوں روپے مالیت کی گائے چھین لی۔ جس کے نتیجے میں وہ مکمل طور پر پرامن ہو گئے ہیں۔ اگرچہ پولیس نے دو افراد کو گرفتار کیا لیکن مرکزی ملزم اب فرار ہے۔ مغربی بردوان میں جامعہ کے ان رہائشیوں پر حملہ ہوتے ہی آل بنگال مینارٹی یوتھ فیڈریشن کے نمائندے بشمول محمد کمرزمان موقع پر پہنچ گئے۔ کامرزمان نے کہا کہ اس ملک اور اس ریاست کے بیٹوں کو مسلسل ہراساں اور قتل کیا جا رہا ہے۔ انہیں اس طرح نہیں رکھا جا سکتا۔ ہم اسی ریاست میں پیدا ہوئے، اسی ملک میں مریں گے۔ ہمارے آباؤ اجداد یہاں پڑے ہیں۔ ہم بنگال سے آئے ہیں اور یہاں کی شہریت نہیں ملی۔ اس کے نتیجے میں اگر یہ یکطرفہ حملہ نہ روکا گیا تو ہم سڑکوں پر نکلیں گے۔ احتجاج اور مزاحمت طویل ہو گی۔ دوسری جانب معروف سماجی کارکن مانک فقیر نے اس معاملے پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے قصورواروں کو مناسب سزا اور متاثرین کو مالی معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ بہت سے لوگوں کا کہنا ہے کہ جنونی تشدد کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

راستہ تعمیر کے دوران جے سی بی اور ٹریکٹر کی بیٹری چوری پولیس نے ایک شخص کو گرفتار کی

ہگلی 3 اگست (محمد شعیب عالم) بالاگڑھ پولیس اسٹیشن کے تحت مہیپال پور پرائمری اسکول سے گڈ پارہ پل تک سڑک کی تعمیر کا کام جاری ہے سڑک کی تعمیر کا ٹھیکہ الفا کنسٹرکشن کو دیا گیا ہے۔ 31 جولائی کو تعمیراتی کمپنی کے نگران پرشوڑہ کے رہنے والے دیباشیش دیبناتھ نے بالاگڑھ پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی تھی کہ سڑک کے کام کے لیے استعمال ہونے والی جے سی بی اور ٹریکٹر کی بیٹریاں 30 تاریخ کی رات کی تاریکی میں اس وقت چوری ہو گئیں جب وہ اپنے کیمپ میں تھے۔ چوری کی تفصیلات جاننے کے لئے بالاگڑھ پولیس اسٹیشن کے انچارج افسر سوم دیو پاترا نے واقعہ کی جانچ کی ذمہ داری ایس آئی روہن ملک کو سونپی ہے۔ تفتیشی افسر روہن ملک نے مہارت سے چوری کی تفصیلات معلوم کیں اور واقعہ میں ملوث بدمعاش کو گرفتار کر لیا جو کھیر کنڈی پنڈوا کا رہنے والا ہے۔ جب ملزم کو چنسورہ عدالت میں پیش کیا گیا تو جج نے اسے دو روزہ ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کرنے کا حکم دیا۔ پولیس نے ملزمان کی تلاشی لی اور چوری شدہ دو بیٹریاں برآمد کر لیں۔

سیلاب زدہ علاقے کے دورے کے دوران بی جے پی ایم ایل اے عوامی احتجاج کا سامنا

بنگاؤں، 3/ اگست: شدید بارش کی وجہ سے بنگاؤں میونسپلٹی کے کئی علاقے پانی میں ڈوب بھر گیا ہے۔ آج، بنگاؤں نارتھ کے بی جے پی ایم ایل اے اشوک کیرتنیا کو سیلاب زدہ علاقے کا دورہ کرتے ہوئے عوام کے احتجاج کا سامنا کرنا پڑا۔ اس واقعے پر سیاسی ردعمل بھی سامنے آیا ہے۔ ریاست کے جنوبی بنگال کے کئی علاقے گزشتہ چند دنوں سے جاری موسلا دھار بارش کی وجہ سے پانی میں ڈوب گئے ہیں۔ بنگاؤں میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 21 میں کئی مقامات پانی میں ڈوب گئے ہیں۔ بی جے پی ایم ایل اے نے علاقے میں جا کر صورتحال کا جائزہ لیا۔ اسے دیکھتے ہی علاقہ مکینوں میں غصہ پھیل گیا۔ لہٰذا لوگوں نے ایم ایل اے کو عملی طور پر گھیر کر احتجاج شروع کر دیا۔ پہلے تو بی جے پی ایم ایل اے نے مظاہرین کو پرسکون کرنے اور ان سے بات کرنے کی کوشش کی۔ لیکن ان کی یہ کوشش ناکام رہی۔ شہریوں میں دھیرے دھیرے غصہ بڑھتا گیا۔ عام لوگوں کا الزام ہے کہ اشوک کیرتنیا کو 2021 کے اسمبلی انتخابات کے لیے مہم چلاتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ انہوں نے الیکشن جیتنے کی صورت میں علاقے کی ترقی کا وعدہ کیا تھا۔ لیکن الزام ہے کہ الیکشن جیتنے کے بعد سے وہ علاقے میں نظر نہیں آئے۔ بتایا جاتا ہے کہ ایم ایل اے پچھلے چار سالوں میں ایک بار بھی عام لوگوں کا حال پوچھنے نہیں آئے۔ ریاست میں ایک سال بعد دوبارہ اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ اس لیے اب ایم ایل اے علاقے میں نظر آنے لگے ہیں۔ مکینوں کا

بانکوڑہ میں مٹی کا دیوار گرنے سے ڈھائی سالہ بچی کی المناک موت

چتراسیار، 3/ اگست: ایک ڈھائی سالہ بچی گھر کے صحن میں کھیل رہی تھی۔ اس وقت گھر کی مٹی کی دیوار اس پر گر گئی۔ ڈھائی سالہ بچی موقع پر ہی دم توڑ گئی۔ آج اتوار کی صبح یہ افسوسناک واقعہ بانکوڑہ کے چتراسیار تھانے کے بیر سنگھ گاؤں میں پیش آیا ہے۔ ہلاک ہونے والی بچی کا نام کرن لوہار ہے۔ انتظامیہ نے بچی کے لواحقین کو معاوضے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ اس واقعہ سے علاقے میں سوگ کا سماں ہے۔ یومیہ اجرت پر کام کرنے والا بشوناتھ لوہار اپنے خاندان کے ساتھ بیر سنگھ گاؤں کے ڈانگا پاڑہ علاقے میں ایڈبیسٹر کی چھت کے ساتھ ایک کچے مکان میں رہتا ہے۔ بانکوڑہ میں پچھلے کچھ دنوں سے بارش ہو رہی ہے جس کی وجہ سے مٹی کی دیوار گیلی ہو گئی تھی۔ کرن بشوناتھ کی دو بیٹیوں میں چھوٹی تھی۔ آج صبح بچی گھر کے تنگ صحن میں کھیل رہی تھی۔ اچانک گھر کی دیوار کا ایک حصہ اس پر گر گیا۔ واقعہ دیکھ کر بچے کو تیزی سے زمین سے نکالا گیا۔ اس کے بعد اسے فوری طور پر چتراسیار بلاک پرائمری ہیلتھ سنٹر لے جایا گیا، لیکن اسے بچایا نہیں جا سکا۔ ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بشنوپور تنظیمی ضلع ترنمول کانگریس کے صدر سبرت دتہ ہیلتھ مرکز گئے۔ انہوں نے متوفی کے اہل خانہ سے بات کی۔ انتظامیہ نے واقعہ کے بارے میں پوچھ گچھ بھی کی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ انتظامیہ 2 لاکھ روپے کی امداد فراہم کرے گی۔ ترنمول لیڈر سبرت دتہ نے کہا کہ ڈائمنڈ ہاربر کے ایم پی اور ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے انہیں 3 لاکھ روپے کی مدد کا یقین دلایا ہے۔ بچی کی موت پر گاؤں میں سوگ کی کیفیت ہے۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔

Name Change

I, HAYDAR ALI (Old Name) S/o AKTAR ALI HALDER resident of V-68, AKRA ROAD, HEDER ARA LANE, PO-BARTALA, PS-RAJABAGAN, KOLKATA - 700018 do hereby declare that I have changed my name from HAYDAR ALI to HAYDAR ALI HALDER and henceforth I shall be known as HAYDAR ALI HALDER in all purpose, vide affidavit no. 09AC 669279 sworn before the Notary Public at ALIPORE on 01/08/2025 HAYDAR ALI and HAYDAR ALI HALDER both are same and one identical person.

10 دن بارش نہیں ہوئی تو سڑکیں ٹھیک کردی جائیں گی: فرہاد

کولکاتا، 3 اگست: (عوامی نیوز سروس) 10 دن بارش نہ ہونے کے باوجود سڑکیں ٹھیک کردی جائیں گی۔ کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم نے ایک بار پھر دعویٰ کیا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ شدید بارش کی وجہ سے نہ صرف کولکتہ بلکہ چاروں طرف پانی بھر گیا ہے۔ کوئی دن ایسا نہیں گزرتا کہ بارش نہ رکے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ بارش کے رکنے کا انتظار کررہے ہیں۔ بارش رک بھی جائے تو سب کچھ ٹھیک ہوجائے گا۔ فرہاد حکیم نے خراب سڑکوں کے احتجاج میں سی پی ایم اور بی جے پی کے احتجاج پر بھی حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی پی ایم کے دور حکومت میں کیا ہوتا تھا۔ جہاں بہالہ، ٹھنٹھنیا، خضرپور میں 7 دن تک پانی جمع رہتا تھا۔ اب تو 7 گھنٹے بھی نہیں ہیں۔

این آر سی: ریجنٹ پارک میں معمر شخص کی پراسرار موت

کولکاتا، 3 اگست: (عوامی نیوز سروس) ریجنٹ پارک میں ایک معمر شخص کی پراسرار موت پر کہرام مچ گیا۔ اتوار کو ان کی لٹکی ہوئی لاش ان کے گھر سے برآمد ہوئی تھی۔ متوفی کا نام دلیپ کمار ساہا ہے۔ وہ ریجنٹ پارک کے آنند پلی ویسٹ کا رہنے والا ہے۔ بزرگ ڈھکوریا کے ایک اسکول کے نان ٹیچنگ اسٹاف ممبر تھے۔ ان کے خاندان کا دعویٰ ہے کہ دلیپ کو ڈر تھا کہ اگر این آر سی نافذ ہوا تو انہیں بنگلہ دیش واپس بھیج دیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ اتوار کی صبح ان کی بیوی نے اپنے گھر کا دروازہ اندر سے بند پایا اور کئی بار پکارا۔ لیکن دلیپ نے کوئی جواب نہیں دیا۔ اس کے بعد اس نے پڑوس کے گھر سے ایک رشتہ دار کو بلایا۔ اس رشتہ دار نے دروازہ توڑنے کا مشورہ دیا۔ دروازہ توڑ کر دلیپ ساہا کی لٹکی ہوئی لاش برآمد ہوئی۔ گھر والوں نے پولس کو اطلاع دی۔ پولس نے لاش برآمد کرلی۔ معلوم ہوا ہے کہ پولس نے ایک خودکشی نوٹ بھی برآمد کیا ہے۔ اس کی بھی تحقیقات کی جارہی ہیں۔ دلیپ کے اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ وہ گزشتہ ایک ہفتے سے ذہنی دباؤ کا شکار تھے۔ دلیپ 1972 میں ڈھاکہ کے نواب گنج سے کولکاتا آئے تھے۔ انہیں یہ خوف بھی ہونے لگا کہ اگر این آر سی نافذ ہوا تو انہیں بنگلہ دیش واپس بھیج دیا جائے گا۔ متوفی کی بیوی آرتی ساہا نے کہا کہ ہمارے پاس اس ملک کے شہری ہونے کے ناطے ہمارے ووٹر کارڈ، آدھار کارڈ سے لے کر تمام دستاویزات موجود ہیں۔ پولس نے پہلے ہی غیر فطری موت کا مقدمہ درج کرکے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ اس واقعہ کے بعد ریاستی وزیر اروپ بسواس نے مرکز کے خلاف اپنا غصہ ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز لوگوں کو امن سے نہیں رہنے دے رہا ہے۔ وہ انہیں ڈرا رہا ہے۔ انہوں نے بنگال کے لوگوں کو چاول سے مارنے، خون سے مارنے اور پانی سے مارنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ غور طلب ہے کہ اسپیشل انٹینسیو ریویژن یا ایس آئی آر جلد ہی بنگال میں منعقد ہونے والا ہے۔ ترنمول نے الزام لگایا کہ ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے نام پر این آر سی کا راستہ دراصل ہموار کیا جارہا ہے۔ اس پر سیاسی کشیدگی عروج پر ہے۔

بنگلہ کو بنگلہ دیشی زبان کہنا بنگال اور ہندستانی آئین کی توہین: ترنمول

کولکاتا، 3 اگست: (عوامی نیوز سروس) بی جے پی بنگالیوں کو نشانہ بنارہی ہے۔ ترنمول نے این آر سی کے خوف سے کولکاتا کے رہائشی کی موت کی مذمت کی۔ اس کے ساتھ ہی ترنمول رہنما کنال گھوش نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو عوامی طور پر معافی مانگنی چاہیے۔ ان کے الفاظ میں، بنگلہ زبان کو بنگلہ دیشی زبان کہنا بنگال اور ہندستانی آئین کی توہین ہے، یہ ایک سازش ہے۔ واضح ہو کہ ترنمول نے کولکاتا کے ریجنٹ پارک میں NRC کے خوف سے ایک شخص کی خودکشی پر آواز اٹھائی۔ اتوار کو ایک پریس کانفرنس میں کنال گھوش اور براتیا باسو نے اس مسئلہ کو اٹھایا اور مرکز کی بی جے پی حکومت پر تنقید کی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی چن چن کر بنگالیوں کو نشانہ بنارہی ہے۔ پریس کانفرنس میں غمزدہ خاندان کی جانب سے ایک ویڈیو پیغام بھی دکھایا گیا۔ آج صبح دلیپ کمار ساہا کی لٹکی ہوئی لاش ریجنٹ پارک کے ایک گھر سے برآمد ہوئی۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ وہ کئی مہینوں سے این آر سی کے خوف سے دوچار تھا۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ اگر این آر سی نافذ ہوا تو انہیں بنگلہ دیش بھیج دیا جائے گا۔ ترنمول کے ترجمان کنال گھوش نے کہا کہ بی جے پی کو آج کے واقعہ کی پوری ذمہ داری قبول کرنی ہوگی۔ جس طرح سے اس شخص نے خودکشی کی، وہ قابل مذمت ہے۔ مہاجر مزدوروں کے ساتھ جو مظالم ڈھائے جارہے ہیں۔ اگر آپ بنگلہ بولتے ہیں تو آپ کو غصہ آتا ہے۔ ریجنٹ پارک میں اس شخص کی موت کے بعد برسر اقتدار پارٹی نے بھی سوشل میڈیا پر بی جے پی کو آڑے ہاتھوں لیا۔ ایکس کی پوسٹ میں لکھا کہ جس طرح سے بی جے پی نے پورے ملک میں بنگالیوں پر حملہ کرنا شروع کردیا ہے، درست دستاویزات ہونے کے باوجود این آر سی نوٹس بھیجنا، تارکین وطن کارکنوں کو زبردستی بنگلہ دیش بھیجنا، ایس آئی آر کرکے ان کے ووٹنگ کا حق چھیننے کی کوشش کرنا۔ اس خوف میں ٹالی گنج کے رہائشی نے خودکشی کا راستہ اختیار کیا۔ اس میں مزید لکھا گیا کہ اپنی آنکھوں سے دیکھیں کہ ایک بنگلہ مخالف پارٹی کس طرح بنگالی قوم کو ختم کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ آج کی پریس کانفرنس میں انہوں نے دہلی پولس کے متنازع خط پر بھی بات کی۔ کنال گھوش نے کہا کہ یہ خط بہت اہم ہے اور ساتھ ہی انتہائی قابل مذمت ہے۔ بی جے پی اور اس کی ڈبل انجن والی حکومت یہ کام کررہی ہے۔ اگر آپ یہاں بنگالی بولتے ہیں تو اسے بنگلہ دیشی زبان کہا جاتا ہے۔ ترنمول لیڈر نے دعویٰ کیا کہ یہ خط دہلی پولس نے لکھا ہے۔ یہ کام بی جے پی کی مدد سے کیا جارہا ہے۔ ہمارا آئین تمام زبانوں کو تسلیم کرتا ہے تو اس زبان کو بنگلہ دیشی کہہ کر توہین کیوں؟ کنال گھوش نے مطالبہ کیا کہ یہ خط لکھنے والے پولس افسر کو فوری طور پر معطل کیا جائے۔

بنگال میں آئندہ اسمبلی انتخابات کو لیکر اے آئی کی پیش قیاسی

کولکاتا، 3 اگست: (عوامی نیوز سروس) 2026 کے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات ریاستی سیاست کی تاریخ کے سب سے اہم انتخابات میں سے ایک ہونے جارہے ہیں۔ اگرچہ ترنمول کانگریس نے 2021 میں بڑے فرق سے کامیابی حاصل کی اور اقتدار میں واپسی کی، لیکن اس بار بی جے پی بہت زیادہ تیار اور منظم ہونے والی ہے۔ اس کے نتیجے میں اب یہ واضح ہے کہ 2026 کے اسمبلی انتخابات آسانی سے حل نہیں ہوں گے۔ تجزیہ کہتا ہے کہ ترنمول اور بی جے پی کے درمیان سخت مقابلہ ہونے والا ہے، بڑا عنصر اقلیت اور خواتین ووٹر ہیں۔ واضح ہو کہ 2021 میں، ممتا بنرجی کی ترنمول کانگریس نے 213 سیٹیں جیت کر ریاست میں تیسری بار حکومت بنائی۔ دوسری طرف بی جے پی 77 سیٹوں پر پہنچ کر پہلی بار اپوزیشن میں بیٹھی ہے۔ لیکن اس کے بعد سے زعفرانی کیمپ ریاست میں سیاسی زمین کی تشکیل نو کے لیے سرگرم ہے۔ فی الحال، بی جے پی مختلف بوتھ سطح کی تنظیموں کو مضبوط کرکے ریاست بھر میں پھیلانے کی کوشش کررہی ہے۔ قومی سیاست میں نریندر مودی حکومت کی واپسی اور مرکزی حمایت اور عوامی رابطہ بی جے پی کے اثاثوں میں سے ایک ہونے والا ہے۔ تاہم ترنمول بھی پیچھے نہیں ہے۔ انہوں نے مختلف سماجی پراجیکٹس (لکشمی بھنڈار، دوارے سرکار، سواستھ ساتھی) اور خواتین کے ووٹ بینک کو برقرار رکھنے کے لیے وسیع منصوبے بنائے ہیں۔ مطالعہ کے مطابق اگر موجودہ رجحان جاری رہا تو 2026 کے اسمبلی انتخابات میں سیٹوں کی تقسیم اس طرح ہوسکتی ہے۔ ترنمول کانگریس: 155-175 سیٹیں۔ بی جے پی: 110-130 سیٹیں۔ بائیں کانگریس اتحاد: 5-15 سیٹیں۔ دیگر (بشمول ISF): 0-5 سیٹیں۔ تاہم ریاست کے ووٹ کی نوعیت پر منحصر ہے کہ انتخابات سے عین قبل ہوا کا رخ بدل سکتا ہے۔ اس لیے سیاسی صورتحال اور انتخابی مہم پر مبنی حمایت کا اتار چڑھاؤ بہت اہم ہوگا۔ ذہن نشیں رہے کہ 2021 کے انتخابات میں ترنمول کانگریس کی بڑی جیت کی کنجیوں میں سے ایک خواتین ووٹر اور اقلیتی ووٹ بینک تھا۔ تمام پارٹیوں کی نظریں 2026 کے انتخابات میں بھی ان دو قسم کے ووٹرز پر ہیں۔ جس طرح خواتین کے لیے لکشمی بھنڈار ترنمول کا اہم ہتھیار ہے، اسی طرح بی جے پی بھی اپنے بیانیہ میں 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس' میں اقلیتی برادری کے ساتھ رابطے بڑھانے پر زور دے رہی ہے۔ اس درمیان بائیں بازو اور کانگریس اس وقت قریب قریب کی حالت میں ہیں۔ تاہم، شہری اور کچھ دیہی علاقوں میں ان کا اب بھی کم اثر ہے۔ ISF کے ساتھ ممکنہ اتحاد ایک بار پھر بائیں بازو کانگریس کو کچھ سیٹوں پر میدان میں لا سکتا ہے۔ ترنمول کانگریس کی وزارت اعلیٰ کی امیدوار ممتا بنرجی اب بھی واحد لیڈر کے طور پر سب سے زیادہ مقبول ہیں۔ بی جے پی نے سکانتا مجمدار یا شوبھندو ادھیکاری کے نام پیش کیے ہیں، لیکن ابھی تک کوئی پختہ اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ 2026 کے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات صرف ایک انتخاب نہیں ہیں، بلکہ ریاست کے سیاسی مستقبل کی سمت کا تعین کریں گے۔ ترنمول اور بی جے پی آمنے سامنے ہوں گی۔ تاہم یہ کہنا مشکل ہے کہ ہر پارٹی کتنی سیٹیں جیتے گی۔ تاہم ریاست کے حالیہ سیاسی رجحانات اور رائے عامہ کی بنیاد پر یہ واضح ہے کہ 2026 کے انتخابات ایک اہم موڑ ثابت ہونے والے ہیں۔

☆

اتوار کو کولکاتا میں ترنمول مہیلا کانگریس کے رہنماؤں اور کارکنوں نے دوسری ریاستوں میں بنگلہ بولنے والے لوگوں پر حملے اور ہراساں کیے جانے کی مذمت کرتے ہوئے ایک احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے۔

آر جی کار واقعہ کے ایک سال بعد والدین کا منصفانہ ٹرائل کیلئے 9 اگست کو نبانہ مہم کا اعلان

کولکاتا، 3 اگست: (عوامی نیوز سروس) آر جی کار واقعے کے ایک سال مقتولہ ڈاکٹر بعد والدین نے منصفانہ ٹرائل کا مطالبہ کرتے ہوئے 9 اگست کو نبانہ مہم کا عندیہ دیا۔ ایک سال گزرنے کے بعد بھی انصاف نہ ملنے پر افسوس کرتے ہوئے تلوتما کے والدین سڑکوں پر آرہے ہیں، تمام اپوزیشن پارٹیوں سے حمایت مانگ رہے ہیں۔ واقعہ کے ایک سال بعد بھی انصاف نہیں ملا ہے۔ تلوتما کے والدین نے اس الزام کے ساتھ ایک بار پھر سڑکوں پر اترنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان کے مطابق ایک سال گزرنے کے بعد بھی وہ تحقیقات کی رفتار اور نتائج سے مطمئن نہیں ہیں۔ لہٰذا اس بار انہوں نے براہ راست انتظامی ہیڈ کوارٹر نبانہ مہم کا فیصلہ کیا۔ واضح رہے کہ سنیچر 9 اگست کو تلوتما کے خاندان نے اعلان کیا ہے کہ وہ ریاستی انتظامیہ کے خلاف منصفانہ ٹرائل کا مطالبہ کرتے ہوئے نبانہ ابھیان کا اہتمام کریں گے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ کولکاتا پولس کی ابتدائی تحقیقات اور سی بی آئی کی مداخلت سے حقیقی انصاف نہیں ملا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ پھر سے آواز بن رہے ہیں۔ انہوں نے اس پروگرام کے لیے کئی اپوزیشن سیاسی جماعتوں کو بلایا ہے۔ ذرائع کے مطابق تلوتما کے والدین نے پہلے ہی بہت سے دوسرے لوگوں سے رابطہ کیا ہے جن میں سی پی ایم کے محمد سلیم، بی جے پی کے شومک بھٹاچاریہ، ایس یو سی آئی کے چندی داس بھٹاچاریہ شامل ہیں۔ یہاں تک کہ کانگریس قیادت کو بھی مدعو کیا گیا ہے۔ تاہم ترنمول کانگریس کو مدعو نہیں کیا گیا ہے۔ یہیں سے سیاسی ہلچل شروع ہوگئی ہے۔ ترنمول کے ترجمان جئے پرکاش مجمدار نے کہا کہ کولکاتا پولس نے تحقیقات کی ہے، سی بی آئی نے جانچ کی ہے، عدالت نے فیصلہ دیا ہے، تو اب خاندان اصل میں کیا چاہتا ہے؟" انہوں نے سوال اٹھایا کہ انصاف نہیں ملا، خاندان یہ دعویٰ کیسے کررہا ہے؟ اس بات کو لے کر بھی بات ہورہی ہے کہ آیا اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نبانہ مہم میں موجود ہوں گے۔ تاہم وہ پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ دوسری جماعتیں آئیں یا نہ آئیں وہ خود چلیں گے۔ اگرچہ متاثرہ کے والدین کا کہنا ہے کہ انہوں نے پارٹی وابستگی سے قطع نظر سب کو مدعو کیا ہے۔ اگر کوئی کسی کی موجودگی سے ناخوش ہے تو وہ الگ سے احتجاج کرسکتا ہے۔ بی جے پی کے جگن ناتھ چٹرجی نے کہا کہ ہم تلوتما کے خاندان کے ساتھ پوری طرح ہمدردی رکھتے ہیں۔ ہر شہری کو انصاف مانگنے کا حق ہے، آئین بھی یہ حق دیتا ہے۔ ایس یو سی آئی کے رہنما چندی داس بھٹاچاریہ نے کہا کہ ہم ہمیشہ متاثرین کے ساتھ کھڑے رہے ہیں۔ ہم اس تحریک کی بھی حمایت کریں گے، لیکن بغیر کسی پارٹی کے بینر کے۔ اس پروگرام کو لے کر ریاستی سیاست میں ایک نیا تنازعہ کھڑا ہوگیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر عدالتی احکامات، تحقیقات اور طویل عمل کے بعد بھی انصاف نہ ملنے کی شکایت ہے تو اس کا ذمہ دار کون ہے؟ کیا یہ تحریک واقعی انصاف کا مطالبہ ہے؟ یا یہ کسی سیاسی انتقام کا حصہ ہے؟ ریاست کے عوام اس کا جواب ڈھونڈ رہے ہیں۔

کولکاتا سمیت پورے جنوبی بنگال میں بھی گرج چمک کے ساتھ بارش کا سلسلہ

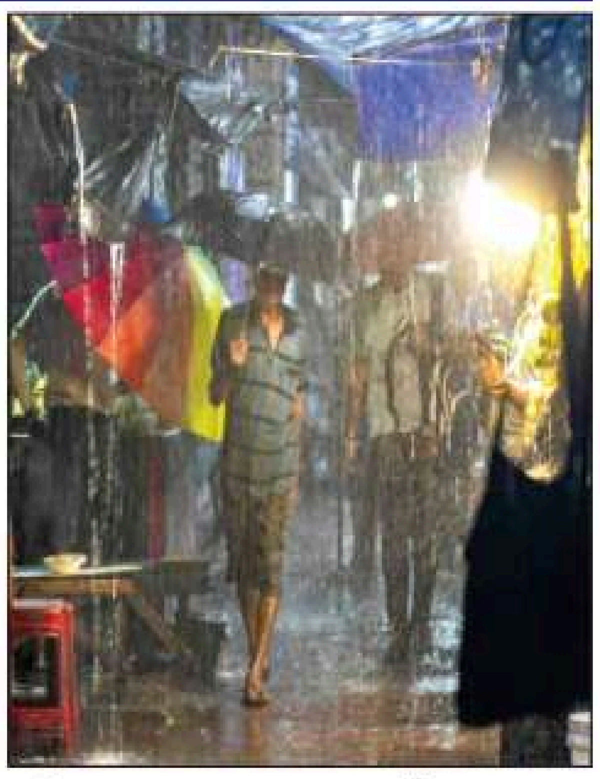

کولکاتا، 3 اگست: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا سمیت پورے جنوبی بنگال میں بھی گرج چمک کے ساتھ بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔ اسی مناسبت سے وارننگ بھی جاری کی گئی ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے اتوار کو ایک خصوصی بلیٹن جاری کیا اور کہا کہ ایک طوفان شمال مشرقی بہار اور اس سے ملحقہ شمالی بنگال کے اوپر تھا۔ دور ہٹنے کے بعد طوفان شمال مغربی بہار اور شمال مشرقی اتر پردیش کے اوپر واقع ہے۔ مانسون کا محور اس ریاست میں بانکوڑہ اور کیننگ سے شمال مشرقی خلیج بنگال تک پھیلا ہوا ہے۔ ان دونوں کے اثر کی وجہ سے ریاست بھر میں طوفان کی پیشین گوئی کی گئی ہے۔ سوموار کے روز کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں ہلکی سے درمیانی بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے، اس کے ساتھ ساتھ 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے طوفان بھی ہوگا۔ اضلاع میں یلو وارننگ جاری کردی گئی ہے۔ منگل کو شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی اور مغربی بردوان، بیربھوم، مرشدآباد، ندیا میں گرج چمک کے ساتھ طوفان کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ اگرچہ باقی اضلاع میں کوئی وارننگ جاری نہیں کی گئی ہے تاہم گرج چمک کے ساتھ طوفانی بارشیں جاری رہیں گی۔ جمعرات کو شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، مغربی مدناپور، ندیا میں شدید بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ اگلے ہفتہ تک کولکاتا سمیت تمام جنوبی اضلاع میں ہلکی سے درمیانی بارش کی پیش قیاسی کی گئی ہے۔ تاہم ابھی تک انتباہ جاری کرنے کی صورت حال پیدا نہیں ہوئی ہے۔ شمالی پہاڑیوں سے ملحقہ اضلاع میں اگلے ہفتہ تک کہیں کہیں تیز بارش کا امکان ہے۔ سوموار کو شمالی بنگال کے آٹھ اضلاع میں موسلا دھار بارش ہوسکتی ہے۔ دارجلنگ، جلپائی گوڑی، کالمپونگ، علی پور دوار، کوچ بہار میں بھاری سے بہت بھاری بارش (7 سے 20 سینٹی میٹر) کے لیے اورنج وارننگ جاری کی گئی ہے۔ شمالی اور جنوبی دیناج پور، مالدہ کے باقی حصوں میں بھاری (7 سے 11 سینٹی میٹر) بارش کے لیے زرد وارننگ جاری کی گئی ہے۔ پانچ شمالی اضلاع دارجلنگ، جلپائی گوڑی، کالمپونگ، علی پور دوار اور کوچ بہار میں ہفتہ تک بھاری بارش کے لیے زرد وارننگ جاری کی گئی ہے۔ باقی تین اضلاع میں شدید بارشیں ہوتی رہیں گی حالانکہ حالات انتباہ جاری کرنے کے لیے سازگار نہیں ہیں۔

کانگریس وفد کی منہدم سابق صدر کے مکان کا دورہ' کارپوریشن پر تنقید

کولکاتا، 3 اگست: (عوامی نیوز سروس) حالیہ بارش کے درمیان شمالی کولکاتا ضلع کانگریس کے سابق صدر آنجہانی پرنب باسو کے گھر کا ایک حصہ شمالی کولکاتا کے وارڈ نمبر 32 کے گھوش بگان میں گر گیا۔ اس واقعہ کے پیش نظر پردیش کانگریس کے صدر سبھانکر سرکار کی ہدایت پر ایک وفد موقع پر گیا۔ وفد میں شمالی کولکاتا ضلع کانگریس کے صدر رانا رائے چودھری، پارٹی لیڈر آشوتوش چٹرجی، سمن رائے چودھری اور دیگر شامل تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ بنگال کی ایک زمانے کی طاقتور کانگریس قیادت، بشمول پریارنجن داس منشی، اس گھر میں اکثر آتے تھے، جو سیاسی طور پر بھی روایتی ہے۔ قیادت نے الزام لگایا کہ کولکاتا کارپوریشن صرف اس سلسلے میں ایک بورڈ لگا کر اپنی ذمہ داریوں کو چھپا رہی ہے، یہ کہتے ہوئے کہ یہ ایک خطرناک گھر ہے۔ بارش کے باعث مکان کے پچھلے حصے کا ایک حصہ گر گیا اور چھ افراد زخمی ہوگئے۔ کانگریس قیادت نے اسی دن مقامی لوگوں سے بھی بات کی۔

شدید بارش سے فصلوں کو نقصان پہنچنے سے سبزیوں کی قیمتوں میں اضافہ

کولکاتا، 3 اگست: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں مسلسل بارش ہورہی ہے۔ جس کی وجہ سے کولکاتا کے بازاروں کے ساتھ ساتھ اضلاع کے کئی دوسرے شہروں اور قصبوں میں سبزیوں کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں۔ کولکاتا کے بازاروں میں ایک گوبھی جو کچھ دن پہلے 30 روپے میں فروخت ہوتی تھی اب 50 سے 60 روپے میں فروخت ہورہی ہے۔ نوکیلی لوکی کم از کم 50 روپے فی کلو فروخت ہورہی ہے، جو کچھ دن پہلے 30 روپے تھی۔ بڑے سائز کا بیگن 100 روپے فی کلو فروخت ہورہا ہے جبکہ کچھ دن پہلے 60 روپے میں فروخت ہورہا تھا۔ کسانوں کی انجمنوں اور مغربی بنگال ٹاسک فورس کے ارکان نے اس رجحان کو شدید بارش کے طویل وقفے پر مورد الزام ٹھہرایا، جس سے مقامی طور پر پیدا ہونے والی فصلوں کو نقصان پہنچا۔ ریاستی ٹاسک فورس کے رکن رابندر ناتھ کولے نے تاہم دعویٰ کیا کہ قیمتیں پہلے ہی نیچے آچکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پرسوں ہم نے سبزیوں کی قیمتوں کا معائنہ کرنے کے لیے بازاروں کا دورہ کیا۔ جو قیمتیں بڑھی تھیں وہ تھوڑی نیچے آگئی ہیں۔ شدید بارشوں سے فصلوں کو بڑی مقدار میں نقصان پہنچا ہے۔ اس لیے سپلائی چین متاثر ہوا ہے جس کے نتیجے میں سبزیوں کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ تاہم اسے مزید نیچے لانے کی کوششیں جاری ہیں۔ سبزی فروشوں کا دعویٰ ہے کہ قیمتوں میں اضافہ اضلاع میں بھی زیادہ بارش کے اثر کی وجہ سے ہوا ہے۔ ایک سبزی فروش نے کہا کہ گزشتہ چند ہفتوں سے اضلاع میں مسلسل شدید بارشیں ہورہی ہیں۔ بارشوں نے سبزیوں کی کاشت کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا ہے۔ اس کی وجہ سے سبزیوں کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔ کریلا جو چند روز قبل 50 روپے فی کلو فروخت ہوتا تھا اب 80 روپے فی کلو فروخت ہورہا ہے۔ کوہلرابی، جو کہ 50 روپے فی کلو کے حساب سے فروخت ہورہی تھی، اب 80 روپے میں بک رہی ہے۔ کھیرا 80 روپے فی کلو، اور ٹماٹر کولکاتا کے بازاروں میں 70 روپے فی کلو کے حساب سے فروخت ہورہا ہے۔ بھنڈی بھی تقریباً 80 روپے فی کلو میں فروخت ہورہی ہے، جب کہ ہری مرچ کی قیمت 100 سے 120 روپے فی کلو ہے۔

☆

جوائنٹ انٹرنس امتحان کے نتائج کی تاریخ کا اعلان

کولکاتا، 3 اگست: (عوامی نیوز سروس) پریسیڈنسی یونیورسٹی انڈر گریجویٹ داخلہ امتحان کے نتائج کا اعلان 9 اگست کو کیا جائے گا۔ جوائنٹ انٹرنس بورڈ نے اتوار کو ایک نوٹیفکیشن میں اس کا اعلان کیا۔ جے ای ای حکام نے نوٹیفکیشن میں یہ بھی بتایا ہے کہ امتحان کے نتائج دو ویب سائٹس www.wbjeeb.in اور www.wbjeeb.nic.in پر معلوم کیے جاسکتے ہیں۔ پریسیڈنسی انڈر گریجویٹ داخلہ امتحان (PUBDET) 22 جون کو منعقد ہوا تھا۔ اس کے بعد تقریباً ڈیڑھ ماہ گزر چکا ہے، لیکن نتائج کی تاریخ کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ آخرکار وہ انتظار ختم ہونے والا ہے۔ 9 اگست کو نتائج کی اشاعت کے بعد فہرست کے مطابق داخلوں کا عمل شروع ہوجائے گا۔ بتایا جاتا ہے کہ او بی سی ریزرویشن پالیسی کی پیچیدگی کی وجہ سے نتیجہ میں تاخیر ہوئی۔ غور طلب ہے کہ گزشتہ ہفتے سپریم کورٹ نے او بی سی ریزرویشن پر ریاستی حکومت کے نوٹیفکیشن پر کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم پر عبوری روک لگا دی تھی۔ اس کے بعد ریاستی مشترکہ داخلہ بورڈ نے گزشتہ جمعہ کو ایک نوٹیفکیشن جاری کیا۔ اس نوٹیفکیشن میں امتحان دینے والوں سے کہا گیا تھا کہ 3 سے 5 اگست کی درمیانی رات تک طلباء پورٹل پر اپنا ذات کا سرٹیفکیٹ شامل کرسکیں گے۔ اس کے بعد ہی نتائج شائع کیے جائیں گے۔ اسی طرح نتائج 9 اگست بروز سنیچر کو شائع کیے جائیں گے۔ غور طلب ہے کہ ایس ایف آئی داخلہ امتحان کے نتائج کی اشاعت کا مطالبہ کرتے ہوئے پریسیڈنسی یونیورسٹی کیمپس میں مسلسل احتجاج کررہی ہے۔ ایس ایف آئی تنظیم کی قیادت بورڈ کے اس نوٹیفکیشن کو اپنی جزوی فتح سمجھتی ہے۔ پریسیڈنسی یونیورسٹی کی SFI تنظیم نے مطلع کیا ہے کہ پریسیڈنسی یونیورسٹی یونٹ 31 جولائی کو دھرنے پر بیٹھا تھا۔ دھرنا 72 گھنٹے سے جاری ہے۔ یہ دھرنا بنیادی طور پر دو مسائل پر مرکوز ہے۔ اگرچہ یہ تحریک جزوی طور پر کامیاب رہی ہے، ہم اپنی تحریک اور دھرنا اس وقت تک جاری رکھیں گے جب تک کہ ہمیں پوسٹ گریجویٹ داخلوں، PUET امتحانات، i کے بارے میں کوئی باضابطہ اطلاع نہیں مل جاتی۔

جشن مخدوم سمناں اور مفتی محمد شاہد القادری کو اعزازیہ

کلکتہ: تارک السلطنت۔عارف حق آگاہ۔مخدوم سمناں حضرت سید اشرف جہانگیر اشرف سمنانی چشتی نظامی قدس سرہ کی بارگاہ قدس میں خراج عقیدت پیش کرنے کے ل? یکم اگست باگدی پاڑہ مسجد برجونالہ کلکتہ میں حضرت مولانا محمد تجمل حسین اشرفی کی سرپرستی۔حضرت مولانا محمد صلاح الدین اشرفی کی صدارت۔حضرت مولانا رئیس القادری رضوی کی نظامت میں بہت ہی تزک واحتشام کے ساتھ "جشن مخدوم سمناں" کا انعقاد کیا گیا۔جس میں گارڈن ریچ۔مٹیابرج اور برجونالہ کے علماء ا? آئمہ اور عوام کثیر تعداد میں شریک محفل ہو?۔قاری غضنفر محمود رضوی نے اپنی مسحور کن آواز میں منقبت مخدوم سمناں پیش کی۔مولانا اسحاق نوری۔مولانا راشد علوی۔مفتی محمد شاہد القادری نے مخدوم سمناں کی تعلیمات کی روشنی میں سیر حاصل گفتگو کیں۔اور آپسی اتحاد کا پیغام دیا گیا۔اس موقع پر خلیفہ تاج الشریعہ مفتی محمد شاہد القادری (جنرل سکریٹری مجلس علما? اسلام مغربی بنگال) کو سند فقہ وافتا تفویض کرنے کے اعزاز میں ان کے سر پر علما? کرام نے عمامہ سجایا اور مولانا رئیس القادری نے کہا کہ ان کی سند افتا مفتی عبد المنان مرادآبادی کے توسل سے قاضی شمس العلماء مصنف قانون شریعت۔صدر الشریعہ مصنف بہار شریعت۔امام احمد رضا محدث بریلوی۔سید آل رسول مارہروی سے ہوکر سراج الہند شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی تک جا پہنچتی ہے۔نیز مولانا عمان رضا برکاتی کو حضرت شیخ الاسلام علامہ مفتی مدنی میاں صاحب قبلہ کی جانب سے خلافت اشرفی ملنے پر اور حجاج کرام کو عمامہ پیش کر کے استقبال کیا گیا۔فاتحہ خوانی۔شجرہ خوانی۔صلاۃ وسلام اور دعا? خیر پر مجلس کا اختتام ہوا۔چند شریک علما? کرام کے نام یہ ہیں۔مولانا اسلام الدین رضوی۔مولانا کمال الدین حبیبی۔قاری صفی اللہ رضوی۔مفتی رفیق الاسلام مصباحی۔مولانا یوسف رضوی۔مولانا الیاس القادری (محمد عرفان)

☆☆

بھاٹ پاڑہ تھانہ کے زیر اہتمام آئندہ 27 اگست کو ہونے والے گنیش پوجا کو مدنظر رکھتے ہوئے? بھاٹ پاڑہ پریم چند بھون میں امن امان بحال رکھنے کے ایک عوامی میٹنگ پوجا کمیٹی والوں اور کونسلروں کے ساتھ ہوئی گئی سی بھاٹ پاڑہ تھانہ اردھیند و شیکھر دے سرکار پوجا سے متعلق گائیڈ لائن سے آگاہ کیا سابق وائس چیئرمین مقصود عالم نے نقابت کی مقررین میں سی آئی سی امیت گپتا، خواجہ احمد حسین ببو بھائی، ترون ساؤ، ماسٹر سہراب، آجیت ساؤ، وکرم ساؤ، محمد خورشید، وغیرہ نے وسرجن و پوجا میں امن وامان رکھنے کی اپیل کی خواجہ احمد حسین نے گنیش جی کی ماں شیوا کے علاوہ بھگوت گیتا کے حوالے سے ایک اچھا انسان بننے کی نصیحت کر ڈالی اس موقع پہ سیکنڈ آفیسر شیخ منیر الاسلام، آفیسر سبرتو منڈل بھی موجود رہے آئی سی صاحب نے کہا مائک کے ذریعہ فرقہ پرستی والا سلوگن پوجا پنڈال سے نہ لگائیں جس سے امن وامان کے ماحول کے بڑھنے کا خطرہ لاحق ہو۔ممبئی کے بعد سب سے بڑا گنیش پوجا بھاٹ پاڑہ کے کانکی نارہ میں ہی ہوتا ہے۔

شعبہ اُردو، قاضی نذرل یونیورسٹی میں یومِ پیدائش منشی پریم چند کے موقع پر خصوصی لیکچر و طلبہ سیمینار کا انعقاد

شعبہ اردو قاضی نذرل یونیورسٹی میں آج 31 جولائی 2025 بروز جمعرات یوم پیدائش منشی پریم چند کے موقع پر 145 واں جشن یوم منشی پریم چند کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔اس پر مسرت موقع پر ایک خصوصی لکچر و طلبہ سیمنار بعنوان "منشی پریم چند کی ادبی معنویت" کا اہتمام کیا گیا۔تقریب کا آغاز ڈاکٹر محمد فاروق اعظم، کوآرڈینیٹر شعبہ اُردو قاضی نذرل یونیورسٹی کے خیر مقدمی کلمات سے ہُوا، موصوف نے تمام مہمانان کا استقبال کرتے ہوئے شعبہ اردو کی سرگرمیوں اور منشی پریم چند کی ادبی اہمیت پر روشنی ڈالی، بعد از تقریب میں موجود تمام مہمانان کا ہمہ وقت سرگرم رہتے پروفیسر شکیل کمار بھاچاریہ (ڈین فیکلٹی آف آرٹس) نے افتتاحی کلمات ادا کرتے ہوئے کہا کہ شعبہ اردو کے تمام اساتذہ کی محنت ومشقت پر آج مجھے بہت فخر محسوس ہو رہا۔اس یونیورسٹی میں شعبہ اردو کی کارکردگی کی یہ بہترین دلیل ہے کہ آج ایم۔اے کے طالبات و طالبات منشی پریم چند پر مقالہ پیش کریں گے۔اس کے علاوہ انہوں نے پریم چند کی ادبی زندگی پر مختصر گفتگو کی۔اس کے بعد شعبہ اردو کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر فاروق اعظم اور شعبہ کے تمام اساتذہ کو فعال اور متحرک قرار دیتے ہوئے انھیں دلی مبارکباد پیش کی۔یونیورسٹی کے رجسٹرار ڈاکٹر رنجن کونار نے اپنی تقریر میں منشی پریم چند کی شخصیت اور ان کی سماجی و تعلیمی اصلاحات اور دیگر کارناموں کا ذکر کیا۔ پریم چند کا موازنہ دیگر ادباء سے کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح دیگر ادباء نے ہندوستانی سماج میں رائج فرسودہ رسم و رواج اور انسانوں کے ساتھ ہونے والے استحصال کے خلاف آواز بلند کی ہے اسی طرح پریم چند نے بھی اپنی قوم میں رائج فرسودہ رسم ورواج اور ظلم وجبر کے خلاف آواز بلند کی۔شعبہ اردو کے تعلق سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ شعبہ اُردو یونیورسٹی میں اپنی ایک شناخت رکھتا ہے اس شعبہ کے تمام اساتذہ کرام اور طلباء وطالبات بہت مہذب اور فعال ہیں۔بعد از اس تقریب میں موجود معروف افسانہ نگار ڈاکٹر عشرت بیتاب صاحب نے پریم چند کی ادبی معنویت پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پریم چند نے اپنی کہانیوں میں غربت، طبقاتی تفاوت، استحصال، جاگیر دارانہ نظام اور سماجی ناانصافیوں کو موضوع بنایا ہے۔ان کے ناول گودان، نرملا اور ان کا افسانہ کفن آج بھی معاشرتی ناہمواریوں کی عکاسی کرتے ہیں۔عصر حاضر میں جہاں معاشی تفاوت، ذات پات اور صنفی عدم مساوات آج بھی بڑے مسائل ہیں، وہاں پریم چند کی تحریریں ان موضوعات پر گہری روشنی ڈالتی ہیں۔ان کی کہانیاں نہ صرف ادب کی دنیا میں ایک اہم ورثہ ہیں بلکہ آج کے دور میں بھی سماجی تبدیلی اور خود آگہی کے لیے ایک رہنما کی طور پر کام کرتی ہیں۔اس سیشن رہا جس میں ان کی خصوصی لیکچر کے بعد سیشن میں مزید اضافہ کیا۔اس سیشن کا اختتام شعبہ کی استاذہ ڈاکٹر صوفیہ محمود کے ہدیہ تشکر سے ہوا۔اس پر مسرت موقع کے دوسرے سیشن میں طلبہ سیمنار بعنوان "منشی پریم چند کی ادبی معنویت" کا اہتمام کیا گیا۔جس کی نقابت کے فرائض ڈاکٹر صوفیہ محمود نے بخوبی نبھایا۔شعبہ اردو، ایم اے سال دوم کے طلباء وطالبات بالترتیب نگہت پروین نے بعنوان "پریم چند کی کہانیوں میں کسان، مزدور اور غریب طبقہ"، صبا خاتون نے بعنوان "پریم چند کے افسانوں میں عورتوں کا کردار اور اس کا مقام"، ہماناز نے بعنوان "پریم چند کی افسانہ نگاری حقیقت نگاری کا ایک باب"، شاہین پروین نے بعنوان "منشی پریم چند اور ترقی پسند تحریک کی فکری زمین"، صوفیہ نے بعنوان "پریم چند کے افسانوں میں عورت"، مہہ جبین تبسم نے "پریم چند کے ناولوں میں ہندوستانی سماج کی عکاسی" اور گلفشاں خاتون نے "پریم چند کی نثر میں قومی یکجہتی اور قومی ہم آہنگی" کے عنوان پر مقالے پیش کیے۔صدر مجلس ڈاکٹر عشرت بیتاب صاحب نے تمام مقالہ نگاروں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ان کی محنت کو سراہا۔آخر اس تقریب میں شامل شعبہ اردو کے اساتذہ ڈاکٹر محمد فاروق اعظم، ڈاکٹر صوفیہ محمود، ڈاکٹر رضا مظہر انصاری، ڈاکٹر نگہت پروین اور ڈاکٹر آفتاب عالم انصاری نے اس تقریب کے تعلق سے اپنے پرمغز خیالات کا اظہار کیا۔ شعبہ اردو کے تمام طلباء و طالبات نے بھی اپنی محنتوں اور محبتوں سے اس تقریب کو کامیاب بنایا۔

خواتین بیداری تحریک سالانہ اجلاس عامہ

لینن سرانی خواتین بیداری تحریک کا آج مورخہ 2 اگست 2025 شام چار بجے بمقام سرسید ہال، مومن پور، سالانہ اجلاس عامہ منعقد ہوا یہ اجلاس دو حصوں پر مشتمل ہوا۔پہلا سیشن اراکین کا انتخاب جبکہ دوسرا سیشن ام المومنین حضرت عائشہؓ کی سیرت اور کردار پر گفتگو کا رہا۔پروگرام کا آغاز گوہر شاہی ایجوکیشنل ٹرسٹ کی استانی محترمہ مہر النساء کی سورۃ فاتحہ کی تلاوت معہ اردو ترجمہ سے ہوا۔ادارہ ہذا کی جنرل سکریٹری محترمہ عظمیٰ عالم صاحبہ نے سکریٹری رپورٹ پیش کی جس میں ادارہ کی سال بھر کی کارکردگی کا ذکر تھا۔جناب قمر الدین ملک صاحب نے سال بھر کی آمد و خرچ کا تخمینہ پیش کیا۔

حضرت عائشہؓ کی سیرت، کردار اور آنحضرت صلعم کی زندگی میں ان کی اہمیت پر محترمہ مہر النساء نے روشنی ڈالتے ہوئے کئی واقعات کا ذکر کیا جس میں سدرۃ نور کے نازل ہونے کی بات کی۔ اسسٹنٹ سکریٹری محترمہ شبنم فردوس نے حضرت عائشہ کی حضور صلعم کے ساتھ نکاح، رخصتی اور دیگر امور کا ذکر کیا۔صدر نوشاہ خاتون نے حضرت عائشہؓ کی سیرت اور کردار کا ذکر کرتے ہوئے یہ بتایا کہ انہوں نے حضور صلعم کی صحبت میں جو کچھ دیکھا، سنا اور سیکھا وہ بعینہ امت تک پہنچا دیا۔سرپرست جناب انور پریمی صاحب نے حضور کی ابتدائی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کے صادق اور امین ہونے کی وجہ سے حضرت خدیجہ کی طرف سے شادی کا پیغام کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ حضرت خدیجہ کی وفات کے بعد حضرت عائشہؓ ان کی زندگی میں آئیں۔ان کی ذہانت اور ہر معاملے میں ان کی دلچسپی اور زندگی کے مسائل اور ان کے حل کو جس طرح امت مسلمہ کو حضور کی حدیث کی شکل میں پیش کیا۔ہم ان کے احسان مند ہیں۔ہمیں قرآن کو سمجھ کر پڑھنا ہے تب ہی ہم اللہ کے احکام پر عمل پیرا ہوسکیں گے۔

ادارہ کی ممبر محترمہ انیس جاوید نے بہت ہی خوبصورتی کے ساتھ قرآن کو معنی کے ساتھ پڑھنے اور حضرت عائشہؓ کے ذریعہ بتائے گئے حدیث پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ اسسٹنٹ سکریٹری محترمہ سہرا النساء صاحب کے اظہار تشکر اور محترمہ سمیہ انور کی ضیافت کے خوبصورت انتظام کے ساتھ جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا خوش قسمتی سے اہم ممبر جناب وحید الزماں صاحب بھی موجود تھے۔جس سے تمام اراکین کی حوصلہ افزائی ہوئی۔

☆☆☆

تیلنی پاڑہ کے اقراء ماڈل اسکول محسن ڈے منایا گیا

ہگلی (عوامی نیوز) ہگلی ضلع کے تیلنی پاڑہ کے اقراء ماڈل اسکول میں محسن قوم وملت حاجی محمد محسن کے یوم ولادت کے موقع پر ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔اس موقع پر اسکول کے سکریٹری ماسٹر ساجد پرویز نے انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی خدمات کو طلبہ کے سامنے رکھا۔انہوں نے بتایا کہ محسن قوم نے ملت کے بچوں کی تعلیم کے لیے اسکول۔مدرسہ۔کالج قائم کیے۔ان کی رقم سے مسلم۔طلبہ کو وظیفہ ملتا ہے۔انہوں نے ہگلی کے چنسورہ میں ہسپتال قائم کیے جو? ج امام باڑہ ہسپتال کہلاتا ہے۔اس موقع پر اسکول کے ٹیچرس میں عارف پرویز۔شعبان اختر۔کاشف نسیم۔شاہین پروین۔احتشام اسلم وغیرہ موجود تھیں۔

کون نگر میں ترنمول لیڈر کے قتل کے الزام میں بدنام غنڈہ بگا گرفتار

ہگلی، 3/اگست: کون نگر میں ترنمول لیڈر کے قتل میں گرفتاری عمل میں آئی ہے۔پولس نے بدنام زمانہ گینگسٹر بگا کو گرفتار کر لیا ہے۔اسے بانکوڑہ کے سونامکھی سے گرفتار کیا گیا ہے۔اس واقعے میں اب تک کل چار افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔پولس ذرائع کے مطابق ترنمول لیڈر کو بائیں بازو حکومت کے زمانہ کے گینگسٹر بگا کے ساتھ زمین کے تنازع پر قتل کیا گیا تھا۔علاقے میں بگا میں کے اثر ورسوخ کے اضافے سے مقامی لوگ پھر خوفزدہ ہیں۔معلوم ہوا ہے کہ علاقہ میں ایک کمپنی کی جانب سے زمین کی فروخت کو لے کر پنچایت میں اختلاف ہوا تھا۔اگرچہ پنچایت میں تقریباً سبھی لوگ زمین کی فروخت کے حق میں تھے، لیکن پنٹو نے اس کی مخالفت کیا۔اس کا اور دوسرے ساتھیوں کا ڈانکونی میں ایک زمین پر تنازعہ بھی تھا۔پولس کو معلوم ہوا ہے کہ ترنمول لیڈر کا قتل زمینی تنازعہ کی وجہ سے ہوا ہے۔اس لیے راستے کا کانٹا ہٹانے کے لیے کرائے کے قاتل کی خدمات حاصل کی گئیں۔کنائی پور میں ترنمول لیڈر کے بہیمانہ قتل کے سلسلے میں پولس نے سنیچر کو تین لوگوں کو گرفتار کیا۔اس دن کا منظر سی سی ٹی وی فوٹیج میں قید ہو گیا ہے۔بدھ کی شام ساڑھے سات بجے کا وقت تھا۔کون نگر کے کنائی پور میں ترنمول لیڈر کے گیس گودام کے سامنے سڑک پر دو لوگ نظر آئے۔اگر آپ انہیں باہر سے دیکھیں گے تو آپ کو لگے گا کہ وہ ابھی وہاں سے گزر رہے ہیں۔جیسے ہی ترنمول لیڈر دفتر سے نکلے اور ترنمول لیڈر کی کھڑی بائیک پر چڑھے، اس سے پہلے کہ کوئی کچھ سمجھ پاتا، دونوں بدمعاشوں نے اچانک ان پر پیچھے سے چاقوؤں سے حملہ کر دیا۔بے ترتیب مار پیٹ جاری تھی۔ترنمول لیڈر کے بائیک سے زمین پر گرنے کے بعد بھی بدمعاشوں نے ان کی پٹائی جاری رکھی۔شام کے وقت اپنی آنکھوں کے سامنے یہ ہولناک واقعہ دیکھنے کے بعد بھی کوئی بھی عینی شاہد خوف کی وجہ سے قریب نہ آسکا۔ترنمول پنچایت ممبر کا قتل کرنے کے بعد دونوں بدمعاش پیدل ہی جائے وقوعہ سے چلے گئے۔ترنمول لیڈر کا ایک بزنس پارٹنر بھی ہے جو کنائی پور کا رہنے والا ہے۔بیشا نے باراسات اور شاسن کے رہنے والے بشواجیت اور دیپک کو 3 لاکھ روپے سپاری کے بدلے کرائے کے قاتلوں کے طور پر رکھا تھا۔وقوعہ سے دو روز قبل دونوں کرائے کے مجرم بیشا کے گھر آئے تھے۔وہاں سے، انہوں نے علاقے میں ریکی کیا اس کے بعد، واقعہ کی شام، ترنمول لیڈر کو قتل کرنے کے بعد، مجرم تھوڑی دیر کے لئے چلتے رہے۔وہاں سے بیشا انہیں اسکوٹر پر اسٹیشن لے جا کر چھوڑا۔پولس نے تفتیش کے دوران سب سے پہلے سی سی ٹی وی فوٹیج اکٹھی کی۔اس فوٹیج میں، بشواجیت اور دیپک کو واقعہ سے ایک دن پہلے علاقے میں جاسوسی کرتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔پولس کو وہاں سے اہم سراغ ملے۔جرائم پیشہ افراد علاقے میں جاسوسی کے دوران کالیں کر رہے تھے۔

محمد شجاع الدین کو صدمہ

بروز اتوار مورخہ 3 / اگست 2025ء، علی الصبح شیب پور کمبائنڈ اسپورٹس کلب کے جنرل سکریٹری نیز سماجی کارکن محمد شجاع الدین کی والدہ محترمہ طویل علالت کے بعد اس دنیا فانی سے کوچ فرما گئیں انا للہ وانا علیہ راجعون!! ٹیچرس فورم، ہوڑہ اور شیب پور کمبائنڈ کلب کے اراکین ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔محترمہ نہایت ہی نیک، ملنسار اور عبادت گزار تھیں۔اللہ رب العزت ان کی گناہوں کو معاف فرمایے اور جنت کے اعلیٰ مقام عطا کرے۔آمین ثم آمین!!!

گورنمنٹ گرلس کالج جنرل ڈگری میں منشی پریم چندر پر ایک سیمنار کا اہتمام شعبہ اردو کی طرف سے کیا گیا یہ کالج مومن پور میں واقع ہے۔

آسنسول ترنمول دفتر میں مرحوم استاد کی یاد میں تعزیتی اجلاس

آسنسول: 3/اگست، (عوامی نیوز سروس): کچھ دن پہلے ترنمول کانگریس سے منسلک ٹیچر کی دیگھا جاتے ہوئے ایک حادثے میں موت ہوگئی ٹیچر ہیمادری شیکھر پاترا، بردوان ڈسٹرکٹ پرائمری ٹیچرس ایسوسی ایشن کے رکن تھے ان کی یاد میں اور ان کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے راہالین جے ٹی روڈ، آسنسول پر۔بردوان ضلع ترنمول کانگریس کے ضلع دفتر میں ایک تعزیتی اجلاس کا اہتمام کیا گیا ہے ریاستی وزیر قانون ومحنت مولئے گھٹک، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، گروداس عرف راکٹ چٹرجی پرائمری ترنمول شکشا سنستھان کی ضلع صدر دیبرتی سنہا اور تنظیم کی صدر موجود تھے وزیر اور دیگر نے کہا کہ دیگھا کے راستے میں ایک المناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ہمادری شیکھر اور اس کے دو ساتھی جاں بحق ہوئے ہمادری شیکھر پاترا ترنمول کانگریس کے پرائمری ٹیچرس ایسوسی ایشن کے سابق ضلع صدر تھے اس دن پارٹی کے ضلعی دفتر میں ان کی یاد میں ایک تعزیتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا انہوں نے کہا کہ ہمادری شیکھر پاترا اور ان کے ساتھیوں کی ایک خوفناک سڑک حادثے میں موت ہوگئی اس دن وزیر سمیت سبھی نے ہمادری کے اہل خانہ کو تسلی دینے کے ساتھ کہا کہ ہملوگ ہمیشہ ہمادری شیکھر کے خاندان کے ساتھ رہے گی ہمادری بہت ہی مخلص ملنسار خلیق انسان تھے انکی المناک موت سے علاقے میں سوگ کی فضا ابتک قائم ہے سب لوگ مغموم ہیں انکی یاد ہمیشہ آتی رہے گی۔

ڈرگاپور سیمنٹ فیکٹری میں جاری بھوک ہڑتال نے لیا سیاسی موڑ

ڈرگاپور، 3 اگست: کادا روڈ، ڈرگاپور میں واقع ایک نجی سیمنٹ فیکٹری میں کام کرنے والے کنٹریکٹ مزدوروں کی خراب حالت اور ناانصافیوں کے خلاف جاری بھوک ہڑتال نے اب سیاسی رخ اختیار کر لیا ہے۔ڈرگاپور بھومی رکشا سمیتی کے رہنما دھرو جیو?تی مکھرجی گزشتہ 17 دنوں سے عامرن بھوک ہڑتال پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ان کا مطالبہ ہے کہ تمام مزدوروں کو "برابر کام کے لیے برابر اجرت" دی جائے۔دھرو جیو?تی کے مطابق، فیکٹری ہر سال کروڑوں روپے کا منافع کماتی ہے، لیکن مزدوروں کو صرف 330 سے 390 روپے یومیہ اجرت دی جاتی ہے۔اس سے قبل بھی دو بار احتجاج ہو چکا ہے لیکن صرف 37 روپے کا اضافہ ہوا، جو کہ بے حد معمولی ہے۔ان کا کہنا ہے کہ جب تک انصاف نہیں ملتا، بھوک ہڑتال جاری رہے گی۔

ہفتے کی شام کو بی جے پی کی آسنسول جنوبی سے ایم ایل اے اگنی مترا پال بھوک ہڑتال کے مقام پر پہنچیں۔ انہوں نے دھرو جیو?تی مکھرجی کی صحت کی خبر لی اور ان کے مطالبات کی حمایت کا اعلان کیا۔انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ مزدوروں کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کا فوراً ازالہ کیا جائے۔

اسی دن رات دیر گئے ترنمول کانگریس کے مغربی بردوان ضلع صدر و پانڈیشور سے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی بھی بھوک ہڑتالی اسٹیج پر پہنچے۔انہوں نے دھرو جیو?تی سے بات چیت کی اور مزدوروں کے مسائل کو حکومت کے سامنے رکھنے کی یقین دہانی کرائی۔

یہ پہلا موقع ہے جب دونوں بڑی سیاسی جماعتوں کے رہنما ایک ہی دن کسی مزدور رہنما کی بھوک ہڑتال کی حمایت میں سامنے آئے ہیں۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ اب یہ تحریک صرف مزدوروں کی نہیں رہی بلکہ ایک بڑا سیاسی مسئلہ بن چکی ہے۔

عوامی سطح پر بھی اس بھوک ہڑتال کو بھرپور حمایت حاصل ہو رہی ہے۔اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا حکومت اور فیکٹری انتظامیہ مزدوروں کے مطالبات تسلیم کرتی ہے یا یہ تحریک مزید شدت اختیار کرے گی۔دھرو جیو?تی مکھرجی کا عزم ہے کہ وہ اپنے مطالبات کی منظوری تک بھوک ہڑتال ختم نہیں کریں گے۔

☆☆

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: پارلیمنٹ میں مرکز پر دباؤ بڑھانے کی

بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ ممبران پارلیمنٹ کو واضح پیغام دے رہی ہیں کہ ترنمول دیگر اپوزیشن جماعتوں کے ساتھ کس طرح تال میل بنائے گی، وہ کس طرح مشترکہ احتجاج میں شامل ہوگی، اور کن کن مسائل پر زور دے گی۔اس کے بعد منگل کو ایک بار پھر، پارٹی کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی بھی تمام سطحوں پر ممبران پارلیمنٹ، ایم ایل ایز، ضلع صدور، اور عہدیداروں کے ساتھ ایک ورچوئل میٹنگ کریں گے۔

بقیہ: چھتیس گڑھ: اسکول میں بچوں کو

بچوں نے یہ بات اسکول کے ٹیچرس کو بتائی، جس کے بعد ٹیچرس نے کھانا بنانے والی خواتین کو بچوں کو جوٹھا کھانا دینے سے منع کر دیا لیکن اس کے باوجود بچوں کو وہ کھانا دیا گیا۔بچوں نے اس کی شکایت اپنے سرپرستوں سے کی جس کے بعد وہ اسکول پہنچ گئے۔

پوچھ تاچھ کے بعد اسکول کے 78 بچوں کو اینٹی ریبیز کا انجیکشن دیا گیا۔وہیں اس معاملے کی شکایت مقامی ایم ایل اے سندیپ ساہو نے وزیر اعلیٰ کو خط لکھ کر کی ہے۔ساتھ ہی معاملے کی پوری جانچ کا مطالبہ بھی کیا گیا ہے۔

'آج تک' کی خبر کے مطابق یہ معاملہ 29 جولائی منگل کا ہے۔دوپہر میں جب اسکول کے بچوں کو 'جے سیلف ہیلپ ویمن گروپ' کی خواتین کھانا کھلا رہی تھیں، اس دوران ایک آوارہ کتا سبزی جوٹھا کر گیا۔کچھ بچوں نے یہ دیکھا اور ٹیچرس کو اس کی اطلاع دی۔لیکن ٹیچرس کے ذریعہ منع کرنے کے باوجود خواتین نے یہ کہتے ہوئے 84 بچوں کو سبزی کھانے کے لیے پیش کردی کہ کتے نے سبزی کو جوٹھا نہیں کیا ہے۔

اس کے بعد بچوں کے سرپرست اور گاؤں کے لوگ واقعہ کی اطلاع دینے کے لیے اسکول پہنچے۔اطلاع ملنے پر اسکول انتظامیہ اور گاؤں والے بچوں کو لے کر پرائمری ہیلتھ سینٹر پہنچے جہاں 78 بچوں کو اینٹی ریبیز انجیکشن کا ایک ڈوز لگایا گیا۔معاملے کی شکایت اعلیٰ افسروں سے کی گئی۔معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ہفتہ کو ایس ڈی ایم دنیش نگج، بی ای او نریش ورما سمیت دیگر افسران اسکول پہنچے اور اس معاملے میں بچوں، اسکول انتظامیہ اور اہل خانہ کے بیان درج کیے۔ساتھ ہی افسروں نے اسکول میں بنا ہوا کھانا بھی کھایا۔ایس ڈی ایم دنیش نگج نے کہا کہ ابھی بچوں، ٹیچروں، ان کے اہل خانہ اور گرام سمیتی کے بیان درج کیے گئے ہیں۔اس معاملے میں ابھی سیلف ہیلپ گروپ کے اراکین سے پوچھ تاچھ نہیں کی گئی ہے۔جانچ کے بعد قصورواروں کے خلاف کارروائی کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔

بقیہ: اڈیشہ کی نابالغ لڑکی نے دہلی ایمس اسپتال میں

ڈال کر اسے آگ لگا دی۔متاثرہ کی ماں نے یہ الزامات بلنگا تھانے میں درج ایف آئی آر میں لگائے تھے۔متاثرہ، جسے ستر فیصد جھلسنے کے زخم آئے تھے، پہلے پپلی کمیونٹی ہیلتھ سینٹر، پھر بھونیشور ایمس اور آخر میں دہلی ایمس میں داخل کرایا گیا۔علاج کے دوران اس کی دو سرجری اور اسکن گرافٹنگ کی گئی لیکن وہ بچ نہیں سکی۔جمعہ کو ہی پولیس نے دہلی ایمس میں مجسٹریٹ کی موجودگی میں متاثرہ کا بیان ریکارڈ کیا تھا۔وزیر اعلیٰ ماجھی کے علاوہ نائب وزیر اعلیٰ کے وی سنگھ دیو اور پراوتی پریدا، قائد حزب اختلاف اور بی جے ڈی صدر نوین پٹنائک نے بھی اس واقعہ پر غم کا اظہار کیا ہے۔اڈیشہ پولیس نے ایکس پر ایک پوسٹ میں غم کا اظہار کیا اور کہا کہ تحقیقات اپنے آخری مرحلے میں ہے اور لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس معاملے پر کوئی حساس تبصرہ نہ کریں۔دریں اثنا، اڈیشہ کانگریس کے سربراہ بھکت چرن داس نے واقعہ کو 'کالا ہفتہ' قرار دیا ہے اور ملزم کی گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔انہوں نے خبردار کیا کہ اگر سات دن کے اندر ملزمان نہ پکڑے گئے تو ڈی جی پی آفس کا گھیراؤ کریں گے۔آپ کو بتاتے چلیں کہ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب حال ہی میں ضلع بالاسور میں ایک 20 سالہ طالبہ نے جنسی ہراسانی سے تنگ آکر خودکشی کر لی۔

بقیہ: ایرانی صدر پزشکیان دوروزہ دورے پر

انہوں نے گیسٹ بک میں ایک پیغام بھی لکھا۔اس کے بعد ایرانی صدر اسلام آباد کے لیے روانہ ہوگئے جہاں وزیر اعظم شہباز شریف نے ان کا گرمجوشی سے خیر مقدم کیا۔پاکستان کی وزارت خارجہ کے مطابق صدر پزشکیان کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی نمائندہ وفد بھی ا?یا ہے جس میں ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی، سینئر وزیر اور دیگر اعلیٰ افسران شامل ہیں۔دفتر خارجہ (ایف او) نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، ''دونوں رہنماو?ں نے علاقائی استحکام، کاروبار اور اقتصادی تعاون کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے پاکستان-ایران تعلقات کو مضبوط کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔انہوں نے ا?پسی مفاد کے اہم شعبوں میں دوطرفہ جڑاو بڑھانے پر بات چیت کی۔''

اپنے دورہ کے دوران ایرانی صدر پاکستان کے صدر آصف علی زرداری سے بھی ملاقات کریں گے اور وزیر اعظم شہباز شریف کے ساتھ نمائندہ وفد کی سطح کی بات چیت کریں گے۔ایران کے سرکاری پریس ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق تہران سے روانہ ہونے سے پہلے بولتے ہوئے مسٹر پزشکیان نے کہا کہ ایران اور پاکستان نے ہمیشہ اچھے، ایماندارانہ اور گہرے تعلقات بنائے رکھے ہیں اور دوطرفہ کاروبار کو سالانہ 10 بلین ڈالر تک بڑھانے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔انہوں نے کہا، ''پاکستان کے توسط سے ہم چین اور پاکستان کے درمیان سلک روڈ میں جڑ سکتے ہیں اور یہ سڑک ایران کے توسط سے یورپ سے جڑ سکتی ہے۔'' واضح رہے کہ مئی مہینے میں پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف ایران کے دورہ پر گئے تھے، جو دونوں ملکوں کے درمیان بات چیت کو مضبوط کرنے کی سمت میں ایک قدم مانا گیا تھا۔

بقیہ: یوپی: گونڈا میں نہر میں گری عقیدت مندوں سے

لوگوں کی موت سے ہر آنکھ نم ہے۔پورے گاؤں میں ماتمی خاموشی ہے۔مہلوکین کے گھروں میں رشتہ داروں کا رو رو کر برا حال ہے۔دیہی لوگوں کی بھیڑ اسپتال اور جائے حادثہ دونوں جگہ امڈی ہوئی ہے۔ادھر اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے حادثے پر گہرے غم وصدمے کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے مہلوکین کے ورثا کو 5 لاکھ روپے کی اقتصادی مدد دینے کی افسروں کو ہدایت دی ہے۔انتظامیہ کی ٹیمیں راحت اور بچاو? کام میں لگی ہوئی ہیں۔

خصوصی کیمپ کا مقصد ''کوئی ووٹر چھوٹنا نہیں چاہیے'': ڈی ایم

ووٹرز لسٹ کی خصوصی نظرثانی کی روشنی میں دعوے اور اعتراضات، یکم اگست سے یکم ستمبر 2025 تک کر سکتے ہیں: ضلع الیکشن افسر

ارریہ (اے این بی) ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ارریہ شری انیل کمار نے ارریہ اسمبلی حلقہ میں خصوصی گہری نظرثانی پروگرام 2025 کے تحت دعوؤں اور اعتراضات کو نمٹانے کے لیے ایک خصوصی کیمپ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ نے موجود تمام بی ایل اوز، سپروائزروں، اہلکاروں کو کئی ضروری ہدایات دیں۔ بتایا گیا کہ اس خصوصی کیمپ کا مقصد ''کوئی ووٹر چھوٹنا نہیں چاہیے''۔ اہلیت کی تاریخ 2025/07/01 کی بنیاد پر، ووٹر لسٹ کا مسودہ 2025/08/01 کو خصوصی نظرثانی 2025 کی ترتیب میں شائع کیا گیا ہے۔ جس کی روشنی میں دعوے اور اعتراضات وصول کرنے کی مدت 2025/08/01 سے 2025/09/01 تک ہے۔ عام شہریوں کو خصوصی سہولیات فراہم کرنے کے لیے مورخہ 2025/08/01 سے 2025/09/01 تک روزانہ صبح 00:10 بجے سے شام 00:5 بجے تک مسلسل خصوصی کیمپس کا اہتمام کیا گیا ہے۔ یہ کیمپ ہر بلاک کم زونل آفس اور تمام ایگزیکٹو افسران، نگر پنچایت اور نگر پریشد کے دفتر میں واقع ہے۔ خصوصی کیمپ میں ایسے اہل شہری جن کا نام کسی وجہ سے ڈرافٹ انتخابی فہرست میں

شامل نہیں ہے، یا 2025/07/01 کو اہل شہری خود کو فارم 6، ڈیکلریشن فارم (ضمیمہ ڈی) اور دیگر ضروری دستاویزات کے ساتھ جمع کرا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ووٹر اپنے نام کی منتقلی/ترمیم کے لیے فارم 8 اور دیگر ضروری دستاویزات خود جمع کرا سکتے ہیں۔ بہار سے باہر کے درخواست دہندگان کے تناظر میں، فارم 8 کے ساتھ ڈیکلریشن فارم (ضمیمہ D) بھی منسلک کرنا ہوگا۔ ایسے درخواست دہندگان جن کا نام بہار سے باہر کسی دوسری ریاست کی انتخابی فہرست میں درج ہے اور وہ اپنا نام بہار کی انتخابی فہرست میں منتقل کرنا چاہتے ہیں، انہیں اعلانیہ فارم (ضمیمہ D) کو منسلک کرنا ہوگا۔ مسودہ انتخابی فہرست میں شامل ووٹرز۔ بی ایل او گھر گھر جا کر ان معذوروں اور بزرگوں سے تجویز کردہ درخواست فارم جمع کریں گے جنہیں خصوصی کیمپ تک پہنچنے میں دشواری کا سامنا ہے۔ بی ایل اوز کے بارے میں بھی معلومات دی جائیں گی۔ متعلقہ ضلع کا کوئی بھی ووٹر ہر کیمپ میں اپنا درخواست فارم جمع کرا سکتا ہے۔ ہر کام کے دن کے اختتام کے بعد، متعلقہ AERO کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ ہر اسمبلی حلقہ کے پولنگ اسٹیشن کے لیے تمام موصول ہونے والی درخواستوں کو الگ سے تیار کرے اور انہیں متعلقہ BLO، AERO،ERO تک پہنچائے، جس پر متعلقہ ERO، AERO،BLO طے شدہ طریقہ کار کے مطابق عمل درآمد کرے گا۔ درخواست دہندگان مذکورہ مدت کے دوران دستاویزات اور تصاویر بھی فراہم کر سکتے ہیں۔ ہر درخواست دہندہ کو لازمی طور پر درخواست کی رسید بھی فراہم کی جائے گی۔ اس خصوصی کیمپ کی باقاعدہ نگرانی اور فالو اپ کے لیے ایک فالو اپ ٹیم بھی تشکیل دی گئی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ خصوصی کیمپ کے بارے میں معلومات سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ ساتھ مقامی عوامی نمائندوں کو بھی فراہم کی جائیں۔ دعوؤں اور اعتراضات کو نمٹانے کے لیے طے شدہ شیڈول کے مطابق ضلع کے تمام اسمبلی حلقوں کے تحت بلاک کم زونل دفاتر اور تمام ایگزیکٹو آفیسرس، نگر پنچایتوں اور نگر پریشدوں کے دفاتر میں کیمپ لگائے جا رہے ہیں۔ اس موقع پر سب ڈویژنل آفیسر ارریہ اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

مہا گٹھ بندھن کے کارکنوں نے نالندہ میں کانگریس کے ریاستی صدر کا نوادہ جانے کے درمیان استقبال کیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) کانگریس کے ریاستی صدر راجیش رام کا اتوار کے روز نوادہ جانے کے درمیان کانگریس اور مہا گٹھ بندھن کے کارکنوں نے نالندہ ضلع میں کئی جگہوں پر گرم جوشی کے ساتھ استقبال کیا گیا۔ تاہم اس استقبالیہ پروگرام کے دوران کانگریس کی ضلع اکائی میں رسہ کشی صاف نظر آ رہی تھی۔ نالندہ اسمبلی کے سابق امیدوار کوشلندر کمار عرف چھوٹے مکھیا جنہوں نے حال ہی میں بی جے پی چھوڑ کر کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کی تھی۔ انہوں نے بڑی پہاڑی کے قریب بالاجی پٹرول پمپ کے پاس اپنے حامیوں کے ساتھ ریاستی صدر کا گرم جوشی کے ساتھ استقبال کیا، جبکہ ضلع صدر کی قیادت میں موڑا تالاب پیچاسا موڑ کے قریب استقبالیہ کیا گیا۔ اس دوران ریاستی صدر راجیش رام نے کہا کہ نالندہ شروع سے ہی کانگریس کی سرزمین رہی ہے۔ انہوں نے کارکنوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ پارٹی کارکنوں کو متحد ہو کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ رام نے کہا کہ نالندہ زمانہ قدیم سے علم کی سرزمین ہے اور اس کا پیغام پوری دنیا کو علم فراہم کرنا ہے۔ اس موقع پر کوشلندر کمار عرف چھوٹے مکھیا نے کہا کہ مہا گٹھ بندھن نالندہ کی تمام اسمبلی سیٹوں پر اپنی کامیابی حاصل کرنے کے لیے بہت محنت کر رہی ہے۔ انہوں نے نالندہ حلقہ کے رکن اسمبلی پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ جب الیکشن کا وقت آتا ہے تو 20 سال پرانی اسکیم کا سنگ بنیاد بھی رکھا جاتا ہے اور افتتاح بھی کیا جاتا ہے۔ انہوں نے ایسی کئی مثالیں دیں جن میں سنگ بنیاد رکھنے کے بعد آج تک کام شروع نہیں ہوا یا افتتاح سے پہلے گر گیا۔ انہوں نے کہا کہ نالندہ اسمبلی حلقہ کے عوام کو موجودہ رکن اسمبلی کی جانب سے کافی بے وقوف بنایا گیا ہے آج بھی کئی گاؤں کی سڑکیں اہم سڑکیں سے جڑی نہیں ہے اور وہاں کی حالات بد سے بدتر ہے۔ مزید کہا کہ سنگ بنیاد رکھنے سے حلقے کی ترقی نہیں ہوتی ہے بلکہ اسے پوری طرح عملی جامہ پہنایا جانا چاہیے تھا۔ لیکن ایسا نالندہ اسمبلی حلقے میں نہیں ہوا ہے۔ دوسری طرف کانگریس کے ضلع صدر نے کہا کہ میرے صدر بننے کے بعد نالندہ میں کانگریس مضبوط ہوگئی ہے۔

جنگلات وماحولیات اور موسمیات کے وزیر کی طرف سے مفت صحت کیمپ کا اہتمام

بہارشریف (مرشد دسنوی) جنگلات، ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر ڈاکٹر سنیل کمار کے دفتر بہارشریف کی جانب سے شہر کے منصور نگر محلہ میں ایک مفت طبی کیمپ کا انعقاد کیا گیا، بشکریہ وزیر جنگلات، ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی ڈاکٹر سنیل کمار نے کہا کہ کے انسانی خدمت سے بہتر دنیا کا کوئی بھی عمل نہیں ہے۔ جس میں شہر کے ڈاکٹروں، جنرل فزیشن ڈاکٹر دینا ناتھ ورما، سرجن، کڈنی اینڈ یورولوجسٹ ڈاکٹر پون بھارتی، ماہر امراض اطفال ڈاکٹر انجے کمار، ماہر امراض ڈاکٹر سندھیا سنہا وغیرہ موجود تھے۔ اس علاقے کے 200 سے زیادہ غریب ضرورت مندوں کو مفت طبی علاج اور ادویات فراہم کیں۔ اس موقع پر جنگلات، ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر ڈاکٹر سنیل کمار موجود تھے اور لوگوں سے ملاقات کی اور ان کی اچھی صحت کی خواہش کی۔ وہاں موجود بی جے پی کارکنوں اور مقامی لوگوں نے ان کا ہار اور شال دے کر استقبال کیا۔ جنگلات، ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر ڈاکٹر سنیل کمار نے کہا کہ ان کے اسمبلی حلقہ کے لوگوں کے مسائل کو حل کرنا ان کی پہلی ترجیح ہے۔ چونکہ میں ایم ایل اے بننے سے پہلے ایک ڈاکٹر تھا، اس لیے میں ہمیشہ اپنے کام کے لیے بہت وقف رہا ہوں۔ اپنی ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے انہوں نے اپنے اسمبلی حلقہ کے مختلف حصوں میں مسلسل مفت صحت خدمات فراہم کرنے کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ انہوں نے تمام ڈاکٹروں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا جو اس نیک کام میں تعاون کر رہے ہیں۔ صحت کیمپ میں علاقہ مکینوں کی بڑی تعداد جمع ہوگئی۔ علاقہ مکینوں نے اپنے ایم ایل اے کے اس اقدام پر خوشی کا اظہار کیا اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ مقامی راکیش کمار اور شیلیندر کمار نے ہیلتھ کیمپ کے انعقاد میں مکمل تعاون کیا۔ اس موقع پر بی جے پی کے ضلع وزیر امریش کمار، بھیش ناتھ پرساد، ونود کمار، آتش کمار، آنندی ٹھاکر، روی کمار، انوج کمار، آلوک رنجن، وسنت کمار، رمن کمار، راجہ کمار اور کئی کارکنان موجود تھے۔

وجئے کھیمکا نے نالوں کے ٹنڈر پر بڈکو افسر سے معلومات حاصل کی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ایم ایل اے کے تعلقات عامہ کے دفتر میں رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے بڈکو افسر کے ساتھ شہر میں سٹارم ڈرینج واٹر سسٹم کے پانچ نالوں میں سے دو نالوں کے ٹنڈروں کی صورتحال کا جائزہ لیا کیپٹن برج کے قریب الیکٹرک شمشان خانہ اور شہر کے کل 16 واٹر سپلائی وارڈوں کے ٹینڈر کی صورتحال کا جائزہ لیا ایم ایل اے کی سفارش کے مطابق شہر میں تعمیر کے لیے منظور شدہ 59 سڑکوں میں سے 30 سڑکوں کی تعمیر کی پیشرفت کے بارے میں معلومات طلب کی گئیں ایم ایل اے نے بڈکو افسر کو ہدایت دی کہ وہ شہر کے مختلف وارڈوں میں وزیر اعلیٰ شہری جامع ترقیاتی اسکیم کے تحت ایم ایل اے کی سفارش کے مطابق 30 سڑکوں کے تعمیراتی کام کو تیزی سے مکمل کریں۔ آنے والی پوجا کے پیش نظر، ایم ایل اے نے مندر کے پنڈال کے سامنے تعمیر ہونے والے نالے کو جلد سے جلد مکمل کرنے اور اسے ڈھانپنے کو کہا ایم ایل اے نے کہا کہ شہر کے وارڈ 38 اور وارڈ 24 میں گلاب باغ سکس لین تیواری کولڈ سٹور سے جواہر گوڈاؤن بائی پاس سے NH-31 روڈ تک اور وارڈ 24 میں بھیکھا اور اون کے گھر سے بسکٹ فیکٹری تک دو سڑکوں کو پختہ کرنے کا کام بھی جلد شروع کیا جائے گا ایم ایل اے نے گلاب باغ سنگھیہ ٹولہ وارڈ 39 میں ایم ایل اے فنڈ سے پی سی سی سڑک کی تعمیر کے کام کا سنگ بنیاد رکھا۔ کالونی کے شہریوں نے ایم ایل اے کا خیر مقدم کیا اور انہیں مقامی مشکلات سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر مسٹر کھیمکا نے سبھی سے کہا کہ وہ اپنا نام ووٹر لسٹ میں فارم 6 کے ذریعے شامل کرائیں پروگرام میں بی جے پی لیڈر سنجے مشرا، جئے کشن ساہ پون ساہنی روپیش شرما وشنو کمار منا ٹھاکر کے ساتھ ساتھ مقامی مرد و خواتین بھی موجود تھے۔

سمستی پور میں 4 بائی پاس سڑکوں کی منظوری، عوام کو ٹریفک جام سے نجات ملے گی

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور شہر میں روزانہ لگنے والے ٹریفک جام سے عوام کو نجات ملنے والی ہے۔ شہر میں بھاری گاڑیوں کی داخلہ بند کرنے کے لیے چار مختلف علاقوں میں بائی پاس سڑکوں کی تعمیر کی منظوری دی گئی ہے۔ جتوار پور کے راج گھاٹ سے مسری گھراری کے NH-28 تک نئی بائی پاس سڑک بنائی جائے گی۔ ان سڑکوں کے مکمل ہونے کے بعد بھاری گاڑیاں شہر کے اندر داخل نہیں ہو پائیں گی، جس سے اہم سڑکوں پر روزانہ لگنے والے ٹریفک جام سے عوام کو راحت ملے گی۔ مقامی آر جے ڈی ایم ایل اے اختر الاسلام شاہین نے بتایا کہ ان کی درخواست پر حکومت نے اس منصوبے کی منظوری دی ہے اور سڑک کی تعمیر کے لیے سروے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ 55.11 کلومیٹر لمبی اس سڑک کی تعمیر پر 42.31 کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ سڑک کی چوڑائی 18 فٹ ہوگی۔ یہ سڑک بوڑھی گنڈک ندی کے راج گھاٹ سے شروع ہو کر حکیم آباد، بشن پور، کنہیا چوک، جتوار پور ملی چک ریلوے پھاٹک، بھونگیا پاکر، کوربدھا ریلوے پھاٹک، مہادیو پوکھر، لگونیا سوریہ کنٹھ، لگونیا رگھو کنٹھ، رام پور کیشو پٹی، شیتل پٹی ہوتے ہوئے ہریا پیٹرول پمپ NH-28 سے ملے گی۔ اس سڑک کی تعمیر سے بیگوسرائے سے دربھنگہ جانے والے لوگ مسری گھراری سے جتوار پور، بوڑھی گنڈک ندی پار کر کے منی پور ہوتے ہوئے سیدھے مکتا پور پہنچ جائیں گے۔ دربھنگہ سے بیگوسرائے جانے والے لوگ مکتا پور کے پاس سے بائی پاس لے کر راج گھاٹ بوڑھی گنڈک پار کر کے سیدھے ہریا پیٹرول پمپ پر NH-28 سے جڑ جائیں گے، جس سے تقریباً 5 کلومیٹر کا فاصلہ بچے گا۔ اسی طرح سنگھیا گھاٹ چوک سے رتن پور، مدھورا گھاٹ تک 50.10 کروڑ روپے کی لاگت سے بائی پاس سڑک تعمیر ہوگی۔ اس کے علاوہ بیلا چوک سے بڑی پناس، چھوٹی پناس، رانی ٹول، مادھو پور، ہرپور سنگھیا باجیت پور تک تقریباً 8 کلومیٹر کی بائی پاس سڑک بنے گی جس پر 14 کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔

شیر شاہ بادی برادری پر نفرتی بیان کے خلاف بڑے پیمانے پر احتجاج

ٹھاکر گنج (اے این بی) اتوار کے روز سیمانچل کے مسلم اکثریتی علاقہ کشن گنج ضلع سے متصل ٹھاکر گنج بلاک کے بھینس لوٹی مدرسہ کے احاطے میں آل بہار شیر شاہ بادی ایسوسی ایشن کے بینر تلے سابق اسمبلی رکن گوپال کمار اگروال کے خلاف بڑے پیمانے پر احتجاج کیا گیا۔ مذکورہ اجلاس میں خاص طور پر سابق اقلیتی وزیر نوشاد عالم، آر جے ڈی کے ایم ایل اے سعود عالم، امور کے ایم ایل اے اخترالایمان، بہادر گنج ایم ایل اے انظار نعیمی، سابق ایم ایل اے ماسٹر مجاہد عالم، ضلع پریشد کے صدر فیاض عالم، سابق ایم ایل اے قمرالہدیٰ، پروفیسر مسبر عالم، رحیم الدین عرف حیبر بابا، شیر شاہ بادی ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر مصباح الدین بخاری، سکریٹری عبدالرحمٰن، بلاک صدر محمد آزاد علی، اکرام الحق، سابق پرکھ رضیہ سلطانہ، غلام حسنین، ڈاکٹر آصف سعید وغیرہ نے باری باری سے موجود لوگوں سے خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں، انہوں نے سابق ایم ایل اے گوپال کمار اگروال کے بیان کردہ بیان پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ اور انہیں متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ آج اس نے اس پر سکون فضا کو نفرت کی آگ میں جھونک نے کی کوشش کی ہے، جو کبھی بھی شیر شاہ آبادی، سورجاپوری ہندو مسلمان یہاں کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔ اور مقررین کا کہنا تھا کہ شیر، شاہ بادی برادری کو جو بنگلہ دیشی دراندازی کا نام دے رہا ہے اسے پہلے اس برادری کی تاریخ کو جاننا چاہئے اور پھر کچھ غلط بیان دینا چاہئے۔ آج اگر شیر، شاہ بادی برادری کے عوام نے ملک میں ترقی کی ہے، تو ان کی محنت ایمانداری کا نتیجہ ہے۔ لیکن کچھ نفرت والے لوگوں کو ان کی پیشرفت پسند نہیں ہے۔ واضح رہے کہ قومی میڈیا چینلز پر بہار میں ووٹر خصوصی انتہائی شدید نظر ثانی مہم کے دوران سابق ایم ایل اے گوپال کمار اگروال نے ایک بیان جاری کیا تھا۔ جنہوں نے کہا کہ کشن گنج میں غیر قانونی بنگلہ دیسی دراندازی جعلی دستاویزات کی مدد سے یہاں کا رہائشی بن گیا ہے۔ اور درجنوں جعلی مدرسے بھی چل رہے ہیں۔ بلکہ مسٹر اگروال نے یہ واضح الفاظ میں کہا کہ کچھ بنگلہ دیشی کشن گنج کے مختلف حصوں میں ریزرویشن کا فائدہ اٹھا کر کسی سرکاری اسکول کے اساتذہ بنے ہوئے ہیں۔ اور حکومت ان اساتذہ (بی ایل او) سے ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کا کام بھی لے رہی ہے۔ اس بیان کے ساتھ شیر، شاہ بادی برادری لوگوں نے گوپال کمار اگروال کے خلاف احتجاج کر کے اپنی ناراضگی کا اظہار کیا۔ اور اس بیان پر، پورے شیر، شاہ بادی برادری کے برادران سے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا گیا۔ مقررین نے انتباہی زبانوں میں کہا کہ اگر گوپال کمار اگروال وقت کے ساتھ اپنے بیانات واپس نہیں لیتے ہیں، تو وہ آنے والے وقت میں یہاں ہندو مسلم برادری کے لوگ جواب دیں گے۔ کیونکہ یہ لوگ یہاں کبھی نفرت کو فروغ نہیں دے سکتے ہیں۔ اس ملک کی آزادی میں، تمام برادرانہ لوگوں کی قربانی دی گئی ہے۔ یہ ملک بابا صاحب کے آئین کے ذریعے چلے گا نہ کہ ان نفرت انگیز لوگوں سے۔ اس پروگرام کی صدارت ڈاکٹر مصباح الدین بخاری، اور نظامت انعام الحق مدنی نے نبھائی۔ اس موقع پر سینکڑوں معززین موجود تھے اس کے علاوہ محمد ارشاد، مبارک آزاد، آزاد شلفی، ضلع پریشد ممبران محمد فیضان، ناشک نادر، محمد سکہ وغیرہ موجود رہے۔

ایم ایل اے فنڈ سے نو تعمیر شدہ اسکیم کا افتتاح اور رائے دہندوں سے بات چیت کا اہتمام

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے وارڈ نمبر۔ 3 میں ایم ایل اے فنڈ سے نو تعمیر شدہ اسکیم کا افتتاح کرنے کے بعد 03 میں عزیز ووٹروں سے بات چیت ہوئی۔ بات چیت کے دوران، ملک کے کامیاب وزیر اعظم عزت مآب نریندر مودی جی اور بہار کے وزیر اعلیٰ عزت مآب نتیش کمار جی کی پہل پر حال ہی میں کابینہ کی طرف سے منظور کیے گئے 125 یونٹ مفت بجلی کی اسکیم، خواتین کے لیے 35 فیصد ریزرویشن اور اگلے پانچ سالوں میں ایک کروڑ ملازمت جیسے فیصلوں نے ہر گھر میں امید کی ایک نئی کرن جگائی ہے۔ اس کے علاوہ بوڑھوں، بیواؤں، معذوروں اور معمر خواتین کی پنشن کو 400 روپے سے بڑھا کر 1100 روپے کرنا ایک قابل تحسین اقدام ہے۔ یہ صرف مالی مدد نہیں ہے، بلکہ خود اعتمادی اور خود انحصاری کو بھی اجاگر کرتا ہے۔ ان تمام ترقیاتی اسکیموں کا عوام نے پرتپاک خیر مقدم کیا۔ عوام کے ردعمل نے واضح کر دیا کہ وہ نہ صرف این ڈی اے حکومت کی پالیسیوں پر بھروسہ کرتے ہیں بلکہ اس کے ساتھ کھڑے ہیں۔

نالندہ: فٹ انڈیا مشن کے تحت محکمہ ڈاک کی طرف سے سائیکل ریلی کا انعقاد

بہارشریف (مرشد دسنوی) اتوار کے روز فٹ انڈیا مشن کے تحت سائیکل ریلی نکالی گئی۔ "فٹنس کی خوراک آدھا گھنٹہ روز" کے نعرے کے ساتھ سینکڑوں ملازمین نے مرکزی پوسٹ آفس بہارشریف سے سائیکل ریلی نکالی گئی جو شہر کے کئی چوک چوراہوں سے ہوتی ہوئی شہر کے ہسپتال چوراہا واقع شرم کلیان میدان میں پہنچ کر اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر پوسٹل سپرنٹنڈنٹ نالندہ کندن کمار نے کہا کہ ضلع کے تمام لوگوں کو چاہیے کہ وہ اپنی صحت کے لیے اپنے روزمرہ کے معمولات میں سے آدھا گھنٹہ وقت نکالیں تاکہ ان کی روزمرہ کی زندگی صحت مند رہے۔ اسی بیداری کے مقصد سے آج یہ ریلی نکالی جا رہی ہے تاکہ ضلع کے عوام کو آگاہ کیا جا سکے اور ساتھ ہی لوگوں کو ماحولیات کے حوالے سے سائیکل کے استعمال پر بھی زور دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اچھی صحت کے لئے سائیکل چلانا بہت ہی اچھا ترتیب ہے۔ جس سے انسان کی پوری جسم کی ورزش ہوتی ہے اور انسان صحت مند رہتا ہے۔ اس موقع پر روی رنجن کمار، راہول کمار، سنجیو کمار، محمد ساجد عالم، آنند کمار، راکیش پاسوان، راہول پرساد، رتن چودھری، راج وردھن سنگھ، راجن کمار، موتو نجے کمار، سنجے کمار سمیت تمام ڈاک ملازمین موجود تھے۔

28.673 لیٹر انگریزی شراب برآمد

چھپرا (اے این بی) سارن ضلع کے ریول گنج تھانے کی پولیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ایک پک اپ وین سے بڑی مقدار میں انگریز شراب برآمد کر کے ایک تاجر کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران ایک پک اپ وین کی جانچ میں 28.1673 لیٹر انگریزی شراب برآمد کی ہے۔ اس معاملے میں پولیس نے پڑوسی ریاست اتر پردیش کے بلیا ضلع باشندہ دھرمیندر کمار یادو کو گرفتار کیا ہے اور بہار شراب بندی اور ایکسائز ایکٹ کی دفعہ 30 (اے) کے تحت ایف آئی آر درج کرنے کے بعد ملزم کو عدالتی تحویل میں بھیج دیا۔

سڑک حادثہ میں نوجوان کی موت

بھاگلپور (اے این بی) ضلع کے نوگچھیا تھانہ علاقے میں کل رات نیشنل ہائی وے۔ 31 پر سڑک حادثے میں ایک موٹر سائیکل سوار نوجوان کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے اتوار کو یہاں بتایا کہ اس علاقے میں تیتری زیرو مائل کے قریب ہفتہ کی دیر رات نوگچھیا سے کھگڑیا جا رہے ایک موٹر سائیکل سوار نوجوان کو اچانک سامنے سے آ رہی گاڑی نے ٹکر مار دی۔ اس واقعے میں موٹر سائیکل سوار نوجوان شدید زخمی ہوگیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور زخمی نوجوان کو فوری طور پر نوگچھیا سب ڈویژنل اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ متوفی کی شناخت نیلیش کمار 26 سال کے طور پر کی گئی ہے اور وہ کھگڑیا ضلع کے پربتہ تھانہ علاقہ کے لگار گاؤں کا رہنے والا تھا۔ پولیس نے متوفی کے پاس سے ملے موبائل فون کے ذریعے اس کے اہل خانہ کو اطلاع دی۔ اس سلسلے میں ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

سارن: مشتبہ حالت میں موت

چھپرا (اے این بی) سارن ضلع کے اوتار نگر تھانہ علاقہ میں ایک شخص کی مشتبہ حالت میں موت ہوگئی ہے۔ پولیس ذرائع نے اتوار کو یہاں بتایا کہ پرتاپ پور گاؤں باشندہ ناگیندر اپادھیائے (75) سنیچر کی رات کھانا کھانے کے بعد اپنے کمرے میں سونے چلے گئے۔ آج اتوار کو جب وہ کافی دیر تک اپنے کمرے سے باہر نہیں آئے تو اہل خانہ نے ان کی تلاشی لی تو انہیں مشکوک حالت میں مردہ پایا۔ اس وقت متوفی کے منہ اور ناک سے خون بہہ رہا تھا۔ گھر والوں نے فوری طور پر اس واقعہ کی اطلاع پولیس کو دی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ پولیس پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد مزید کارروائی شروع کرے گی۔

سڑک حادثہ میں بائیک سوار زخمی، علاج جاری

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے نور سرائے بلاک میں سڑک حادثہ میں ایک شخص کے شدید زخمی ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق اتوار کے روز دوپہر نور سرائے تھانہ علاقہ کے برج پور پٹرول پمپ کے قریب نامعلوم گاڑی نے موٹر سائیکل سوار کو ٹکر مار دی جس کی سبب موٹر سائیکل سوار شدید زخمی ہوگیا۔ زخمی موٹر سائیکل سوار کو علاج کے لیے نور سرائے پرائمری ہیلتھ سینٹر میں داخل کرایا جائے گا، جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد اسے بہتر علاج کے لیے بہارشریف ماڈل ہسپتال ریفر کر دیا گیا ہے۔ زخمی کی شناخت ستیندر پاسوان کے 18 سالہ بیٹے پرنس کمار کے طور پر کی گئی ہے جو نور سرائے تھانہ علاقہ کے باگھار گاؤں کے رہائشی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ جب وہ موٹر سائیکل سے نور سرائے بازار سے اپنے گھر جا رہے تھے تو ویر پور پٹرول پمپ کے قریب نامعلوم گاڑی نے اسے ٹکر مار دی جس کی سبب وہ شدید زخمی ہوگیا اور بہارشریف ماڈل ہسپتال میں زیر علاج ہے۔

چمنی کے قریب گڑھے میں ڈوبنے سے 12 سالہ لڑکے کی موت

سمستی پور (اے این بی) ضلع کے وارث نگر تھانہ حلقہ کے ستما پور پنچایت میں واقع کبیر چمنی کے قریب گڑھے میں ڈوبنے سے ایک 12 سالہ لڑکے کی موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت ستما پور پنچایت کے وارڈ نمبر ایک، وارا ٹولا کے رہائشی نیرج کمار پاسوان کے بیٹے، انکت کمار کے طور پر کی گئی ہے، جو پانچویں جماعت کا طالب علم تھا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق، انکت اپنی ماں اور دادا کے ساتھ جانوروں کے لیے گھاس لینے کبیر چمنی کے قریب گیا تھا، جہاں وہ بغل کے گڑھے میں نہانے کے لیے چلا گیا۔ نہانے کے دوران گہرے پانی میں چلے جانے کے باعث وہ ڈوب گیا اور موقع پر ہی اس کی موت ہوگئی۔ مقامی لوگوں نے فوری طور پر اسے گڑھے سے نکال کر قریبی ڈاکٹر کے پاس لے گئے، لیکن ڈاکٹرز نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس واقعے کی اطلاع وارث نگر تھانہ کو دی گئی، جس پر پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال سمستی پور بھیج دیا۔ اس افسوسناک واقعہ سے پورے گاؤں میں غم واندوہ کا ماحول ہے۔ پولیس معاملے کی مزید چھان بین میں مصروف ہے۔

غیر قانونی شراب بنانے والوں کے خلاف مشترکہ چھاپہ

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کلکٹر کندن کمار کی ہدایات کے مطابق محکمہ امتناعی، نالندہ اور مقامی پولیس تھانہ کرائی پرشورائی کی مشترکہ ٹیم نے اتوار کے روز کرائی پرشورائی پولیس اسٹیشن کے تحت کندھولی گاؤں کے شمال مغربی سمت میں ایک کھائی کے کنارے واقع علاقے میں چھاپہ مار کر غیر قانونی کاروبار کرنے والے افراد کو گرفتار کر لیا۔ آپریشن کے دوران نصف درجن سے زائد غیر قانونی شراب تیار کرنے والی بھٹی کو مسمار کر دیا گیا اور دو درجن سے زائد پلاسٹک کے ڈرموں میں خمیر کی جا رہی جاوا، مہوا کو برآمد کر کے موقع پر تلف کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ بھاری مقدار میں کشید شراب بھی تلف کر دی گئی۔

'پپو' کہنے والوں کا سرغنہ کیسے خود پپو ہو گیا؟

راہل گاندھی کی تقریر 80% لوگوں کو پسند آئی جبکہ مودی کی تقریر کو 20%

عبدالعزیز

راہل گاندھی پندرہ بیس سال پہلے سیاست میں آئے۔ ان کے سیاست میں آنے کے وقت ہی سے نریندر مودی اور ان کی پارٹی پر خطرہ منڈلانے لگا جس کی وجہ سے بھارتیہ جنتا پارٹی اور گودی میڈیا نے پورا زور لگا دیا راہل گاندھی کو پپو بنانے میں کوئی کسی باقی نہیں رکھی۔ اس کے لئے کروڑوں روپئے بھارتیہ جنتا پارٹی نے خرچ کئے اور مرکز میں مودی کے اقتدار میں آنے کے بعد ان پر مقدمے پر مقدمے دائر کرنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ انھیں ایک ایسے مقدمہ میں پھنسایا گیا جس سے ان کی پارلیمانی رکنیت بھی ختم ہوگئی۔ ای ڈی کے محکمہ نے ان کو اپنے دفتر میں بلاکر تقریباً پچاس گھنٹے پوچھ تاچھ کی لیکن جب راہل گاندھی جواب دینے میں نہ ہچکچائے اور نہ ہی خوف زدہ ہوئے تو ای ڈی کے سب سے بڑے افسر کو راہل گاندھی کو مخاطب کرکے کہنا پڑا کہ ''راہل جی! آپ ڈرتے نہیں، اس لئے آپ نریندر مودی کو ہرا سکتے ہیں''۔ ہر طرح کی پریشانی اور ہر طرح کی رکاوٹ ڈالنے اور ڈرانے دھمکانے کے باوجود راہل گاندھی سچائی کی راہ پر بے خوف و خطر گامزن رہے اور بھارت توڑنے والوں کے لئے بہت بڑا چیلنج بن کر ابھرے۔ آج حالت یہ ہے کہ راہل گاندھی کی مقبولیت نریندر مودی سے کئی گنا زیادہ بڑھ گئی ہے۔ پارلیمنٹ کے حالیہ سیشن میں راہل گاندھی کی تقریر کا نہ صرف ہندستان بھر کے لوگوں پر بلکہ دنیا بھر کے لوگوں کو شدت سے انتظار تھا۔ راہل گاندھی نے ایسی زوردار، پُر جوش اور معنی خیز تقریر کی کہ جس سے بھاجپا کے سارے ممبران کے اوسان خطا ہوگئے اور پورا ایوان ہل سا گیا۔ مودی جی نے راہل گاندھی کی تقریر سے پہلے ہی راہ فرار اختیار کی۔ راہل گاندھی کو کہنا پڑا کہ انھیں ایوان چھوڑ کر بھاگنے میں ہی عافیت محسوس ہوئی۔ اپنی تقریر میں راہل گاندھی نے دلائل سے ثابت کیا کہ موجودہ حکومت کی خارجہ پالیسی اور بیانیہ پورے طور پر ناکام ثابت ہوئی۔ ''آپریشن سیندور'' کے بعد مختلف ملکوں میں ملک کی مختلف پارٹیوں کے نمائندوں کو بھیج کر یہ کوشش کرنا کہ ہندستان آپریشن سیندور کرنے میں حق بجانب تھا۔ یہ خود ایک ثبوت تھا کہ کسی ملک نے ہندستان کے بیانیہ کو نہ مانا اور نہ ہی پاکستان کی دہشت گردی کے مظاہرے کو قابل مذمت سمجھا۔ حقیقت تو یہ ہے کہ مودی کی خارجہ پالیسی اس قدر ناکام ثابت ہوئی کہ کوئی ملک ہندو پاک کی جنگ کے دوران ہندستان کے ساتھ کھڑا نہیں ہوا، ہندستان الگ تھلگ پڑ گیا جبکہ پاکستان کے ساتھ کھلم کھلا چین اور ترکی ہر طرح سے کھڑا ہوا نظر آیا۔ نریندر مودی اپنی پیٹھ جس قدر تھپتھپا لیں اور اپنے آپ کو جس قدر بھی 'وشو گرو' قرار دے دیں جنگ کے دوران ان کے سارے دعووں کی قلعی کھل گئی۔ یہ حقیقت راہل گاندھی نے اپنی تقریر سے نہایت اچھے لب و لہجے سے پیش کی۔ راہل گاندھی نے نریندر مودی کو چیلنج پر چیلنج دیتے ہوئے کہا کہ ''ان کے دوست ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک بار نہیں بلکہ 32 بار اپنے اس بیان کو دہرایا کہ ''جنگ بندی ان کی کوششوں سے ممکن ہوئی''۔ اس کا جواب صاف گوئی کے ساتھ نریندر مودی دینے سے قاصر ہے۔ اگر ان کے اندر دم ہے اور اندرا گاندھی کی پچاس فیصد بھی ان کے اندر جرأت ہے تو پارلیمنٹ کے اندر وہ کہیں کہ صدر امریکہ ڈونالڈ ٹرمپ جھوٹا ہے، وہ جھوٹ بول رہا ہے''۔

راہل گاندھی نے اپنی تقریر کی ابتدا میں کہا کہ ''جنگ جیتنے کے لئے دو چیزوں کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ ایک سیاسی عزم و ہمت اور دوسری چیز فوجوں کو عمل کرنے کی مکمل آزادی''۔ راہل گاندھی نے کہا کہ حکومت کے پاس نہ ہی سیاسی جرأت و ہمت تھی اور نہ ہی ہماری فوج کو عمل کرنے کی کھلی چھوٹ دی گئی تھی۔ فوجیوں کے ہاتھ بندھے ہوئے تھے۔ اپوزیشن لیڈر نے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی تقریر کے حوالوں سے بار بار ثابت کیا کہ ''وزیر دفاع خود کہہ رہے ہیں کہ ہم نے پاکستان کو جنگ شروع ہونے کے چند منٹوں کے بعد باور کرا دیا تھا کہ ہم ان کے سیویلین یا فوجی اڈوں پر حملے نہیں کریں گے، ہم نے دہشت گردوں کے اڈوں پر حملے کرکے اپنا مقصد حاصل کرلیا ہے''۔ راہل گاندھی نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ جیسے کوئی اپنے دشمن کو ایک گھونسا مارنے کے بعد یہ کہے کہ تم کو اور زد نہیں پہنچائیں گے اور دشمن سے یہ امید رکھے کہ دشمن اپنے ردعمل کو ظاہر نہیں کرے گا۔ راہل گاندھی نے اس کی طرح کی بہت سی مثالوں اور باتوں کے ذریعے حکمراں جماعت کے لیڈروں کی تقریروں کو بے وزن اور بے معنی بتایا، جس کی امید نہ تو وزیر دفاع کر سکتے تھے اور نہ وزیر داخلہ اور نہ ہی وزیر اعظم۔

وزیر اعظم نریندر مودی کی ڈیڑھ دو گھنٹے کی تقریر میں کوئی نہ جواب دہی کی بات کہی گئی اور نہ کسی ایک سوال کا بھی نریندر مودی نے جواب دیا۔ جو بھی جوابات دیئے گئے وہ گول مول تھے۔ ایسا لگ رہا تھا کہ نریندر مودی کے پاس جواب دینے کے لئے کوئی دلیل یا کوئی ثبوت نہیں تھا۔ اس کی وجہ سے وہ اپنی تقریروں میں بے جا اور فضول باتوں کا سہارا لے رہے تھے۔ سابق وزیر اعظم جواہر لعل نہرو کا نام ان کو 14 مرتبہ لینا پڑا۔ جو شخص وزیر اعظم ہوتے ہوئے آج سے پچاس ساٹھ سال پہلے کے وزیر اعظم کی شخصیت پر حملہ آور ہو، اپنی کمزوریوں اور کوتاہیوں کو بیان کرنے کے بجائے اس کی کمزوریوں کو بیان کرے جس نے ہر طرح سے ملک کی آزادی میں حصہ لیا ہو۔ کئی سال اسے جیل میں گزارنا پڑا ہو۔ ہندستان کی تعمیر میں غیر معمولی کردار ادا کیا ہو۔ نریندر مودی کا بار بار جواہر لعل نہرو کا نام لینے پر کئی اپوزیشن لیڈروں نے مذاق اڑایا۔ ڈی ایم کے کی ایک لیڈر نے کہا کہ ''نریندر مودی اور ان کی پارٹی کے لوگ جس جواہر لعل نہرو کا نام لیتے ہیں اس قدر ان کا نام کانگریس کے لیڈر بھی نہیں لیتے۔ اس کا مطلب تو صاف ہے کہ جواہر لعل نہرو میں کچھ بات تو ضرور تھی جس کی وجہ سے آج بھی وہ لوگ بھولنے سے قاصر ہیں جنھوں نے آزادی کی لڑائی میں کوئی حصہ نہیں لیا بلکہ انگریزوں کی وفاداری کی''۔

شیوسینا (اودھو) کے لیڈر سنجے راوت نے چٹکی لیتے ہوئے بڑی معنی خیز بات کہی کہ ''پہلگام میں جو کوتاہی سرزد ہوئی جس کی وجہ سے ہمارے ملک کے 26 لوگوں کی جان گئی اس کی ذمہ داری آخر کون لے گا؟ جواہر لعل نہرو لیں گے، ٹرمپ لیں گے یا کوئی اور لے گا؟'' آر جے ڈی کے لیڈر پروفیسر منوج جھا نے کہا کہ ''نہرو کے نام کو بار بار دہرانے اور ان کے پیچھے چھپنے کی کوشش اتنی بار کی جارہی ہے کہ سنتے سنتے لوگوں کے کان پک گئے ہیں۔ کیوں نہ ایک بار جواہر لعل نہرو پر مقدمہ قائم کیا جائے اور کہا جائے کہ جواہر لعل نہرو حاضر ہوں''۔ پرینکا گاندھی نے غیر معمولی تقریر کی اور حکمراں جماعت کی ٹوکا ٹوکی پر کئی بار کہا کہ ''آپ ماضی کی باتوں کو کیوں دہرا رہے ہیں۔ آپ اپنی ذمہ داری بیان کیجئے کہ آپ نے دس گیارہ سال میں کیا کیا۔ اگر کانگریس سے الیکشن لڑنا ہے تو ای وی ایم کے بجائے بیلٹ پیپر سے الیکشن کرائیے تو دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہوجائے گا اور پتہ چل جائے گا کہ کتنے پانی میں ہیں''۔

ایک بڑے کہنہ مشق صحافی نے راہل گاندھی اور نریندر مودی کی حالیہ پارلیمانی تقریروں کا سروے کرایا تو سروے میں 80 فیصد لوگوں کو راہل گاندھی کی تقریر پسند آئی جبکہ نریندر مودی کی تقریر محض بیس فیصد لوگوں نے پسند کی۔ لوک سبھا کے ٹی وی لائیو کے سروے کا تناسب بھی کم و بیش اسی طرح کا ہے۔ سروے سے ظاہر ہوتا ہے کہ راہل گاندھی کی تقریر نریندر مودی کی تقریر سے چار گنا لوگوں کے لئے پسندیدہ تھی۔ نریندر مودی بھی ہاتھ ہلا ہلا کر راہل گاندھی کو پپو کہنے میں بہت مزا لیتے تھے لیکن اب وہ خود بھی اپنے کردار، گفتار اور نشست و برخاست سے پپو ہونے کا بھرپور مظاہرہ کر رہے ہیں۔ راہل گاندھی یا کانگریس کو نریندر مودی کو پپو بنانے کی کوشش نہیں کرنی پڑی بلکہ وہ خود اپنی مضحکہ خیز تقریروں اور بیانوں سے فی الحال مضحکہ خیز شخصیت بن گئے ہیں۔ 2024ء کے لوک سبھا الیکشن میں اس قدر اول فول بکتے رہے کہ آج تک لوگ ان کا مذاق اڑاتے ہیں۔ اپنے آپ کو اوتار اور بھگوان قرار دینے سے بھی وہ ہچکچائے نہیں۔ یہاں تک انھوں نے کہہ دیا کہ ''ان کی ماں نے ان کو جنم نہیں دیا بلکہ زمین پر ایک مقصد اور مشن کے تحت انھیں بھیجا گیا ہے''۔ یہ بات وہی کہہ سکتا ہے جس کا دماغ پورے طور پر کام نہ کر رہا ہو۔ جہاں تک بھینسوں کی چوری، منگل سوتر چھیننے کی بات، مغل، مٹن کی باتیں کچھ اس طرح سے مودی جی بیان کر رہے تھے جیسے ان کا دماغی توازن بگڑ سا گیا ہو۔ پارلیمنٹ میں وہ موجود اس لئے نہیں رہتے کہ ان کو راہل گاندھی کی تقریر سننی پڑے گی جو ان کے شاید ناقابل برداشت ہو۔ مختصراً یہ کہا جاسکتا ہے کہ نریندر مودی اپنی تمام تر کوششوں کے باوجود راہل گاندھی کو تو پپو نہیں بنا سکے بلکہ آج وہ خود پپو کے بھیس میں نظر آتے ہیں۔ خاص طور پر اس وقت جب وہ تقریر کرتے ہیں یا کسی معاملے پر بیان دیتے ہیں۔ دیکھا یہی گیا ہے کہ جو لوگ دوسروں کو بے عقل ثابت کرنے اور پاگل قرار دینے کی کوشش کرتے ہیں وہ خود اپنے دماغی توازن کو کھو بیٹھتے ہیں۔

☆

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

شکیل بدایونی: وہ شاعر جس نے فلمی دنیا کو لفظوں سے جیتا

میں شکیل دل کا ہوں ترجماں، کہ محبتوں کا ہوں رازداں
مجھے فخر ہے مری شاعری، مری زندگی سے جدا نہیں

یہ شعر صرف الفاظ نہیں بلکہ شاعر شکیل بدایونی کی مکمل زندگی کا نچوڑ ہے۔ اردو شاعری کو فلمی دنیا سے جوڑنے والا یہ حساس دل، 3 اگست 1916 کو اتر پردیش کے شہر بدایوں میں پیدا ہوا۔ شکیل بدایونی کی شاعری کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ وہ دل کی بات کو اس سادگی اور تاثیر سے کہتے تھے کہ ہر سننے والا اسے اپنا حال سمجھ بیٹھتا۔ شکیل کا تعلق ایک مذہبی گھرانے سے تھا۔ والد جمیل احمد سوختہ قادری ممبئی کی ایک مسجد میں خطیب اور امام تھے۔ چنانچہ شکیل کی تعلیم اسلامی مکتب سے ہوئی، جہاں انہیں اردو، فارسی اور عربی سیکھنے کا موقع ملا۔ بعد ازاں انہوں نے بدایوں کے مسٹن اسلامیہ ہائی اسکول سے تعلیم مکمل کی اور 1932 میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں داخلہ لیا۔ علی گڑھ میں شکیل نے صرف تعلیم ہی نہیں حاصل کی، بلکہ مشاعروں میں بھی بھرپور حصہ لیا۔ ان کے اشعار نے جلد ہی انہیں نوجوانوں میں مقبول بنادیا۔ وہ انٹر کالج اور انٹر یونیورسٹی مشاعروں کے مستقل فاتح بن گئے۔ علی گڑھ کے دور میں ان کی ملاقات جگر مرادآبادی سے ہوئی، جنہوں نے شکیل کو فلمی دنیا کے دروازے تک پہنچایا۔

تعلیم مکمل کرنے کے بعد شکیل بدایونی نے دہلی میں محکمہ سپلائی میں کلرک کی نوکری اختیار کی لیکن ان کا دل ہمیشہ شاعری میں اٹکا رہا۔ 1946 میں ایک مشاعرے کے سلسلے میں بمبئی گئے تو قسمت نے وہیں ان کا نیا راستہ تراش دیا۔ مشہور فلم ساز اے آر کاردار سے ملاقات ہوئی، جنہوں نے ان کے کلام کو سراہا اور نوشاد علی سے ملوایا۔ نوشاد اور شکیل کی جوڑی نے اردو فلمی گیتوں کی دنیا میں انقلاب برپا کر دیا۔ شکیل کا پہلا فلمی گیت 'افسانہ لکھ رہی ہوں' (فلم: درد، 1947) زبردست کامیاب رہا اور ان کی شناخت بن گیا۔ پھر 'ہم درد کا افسانہ دنیا کو سنا دیں گے' نے ان کے قدم مضبوط کر دیے۔ شکیل بدایونی نے صرف گیت نہیں لکھے، محبتوں کی ترجمانی کی، جذبات کو نغموں کا روپ دیا۔ انہوں نے 200 سے زائد نغمے لکھے جو نوشاد، ایس ڈی برمن، سی رام چندر، ہیمنت کمار اور روی جیسے عظیم موسیقاروں کی دھنوں پر سجے۔ ان کے الفاظ کو محمد رفیع، لتا منگیشکر، مکیش، آشا بھوسلے، شمشاد بیگم اور طلعت محمود جیسے بے مثال گلوکاروں نے اپنی آواز دی۔ شکیل کے مقبول گیتوں میں 'چودھویں کا چاند ہو یا آفتاب ہو'، 'کہیں دیپ جلے کہیں دل'، 'میرے محبوب تجھے میری محبت کی قسم' اور 'پیار کیا تو ڈرنا کیا' شامل ہیں۔ ان کے نغموں نے فلموں کو کامیابی کی بلندیوں پر پہنچا دیا۔ انہیں تین مرتبہ فلم فیئر ایوارڈ سے نوازا گیا، 1961 میں فلم چودھویں کا چاند کے لیے، 1962 میں گھرانہ کے نغمے 'حسن والے تیرا جواب نہیں' کے لیے اور 1963 بیس سال بعد کے مشہور نغمے 'کہیں دیپ جلے کہیں دل' کے لیے۔ فلمی مصروفیات کے باوجود شکیل کا تخلیقی سفر صرف گیتوں تک محدود نہ رہا۔ ان کے پانچ شعری مجموعے 'غم فردوس'، 'صنم و حرم'، 'رعنائیاں'، 'رنگینیاں' اور 'شبستاں' شائع ہوئے۔ ان کی کلیات بھی زندگی میں ہی شائع ہوگئی تھی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ان کی آپ بیتی جو 1969 میں لکھی گئی تھی، 2014 میں شائع ہوئی۔ شکیل کی نجی زندگی بھی خاصی دلچسپ رہی۔ وہ بیڈمنٹن کھیلنے، پکنک پر جانے اور پتنگ بازی کے شوقین تھے۔ ان کے ساتھ نوشاد، محمد رفیع اور جانی واکر بھی اکثر شریک ہوتے۔ ان کا کہنا تھا کہ شاعری کے ساتھ ساتھ ان لمحات میں بھی زندگی کے رنگ بھرنے ضروری ہیں۔ انہوں نے 1940 میں سلمٰی سے شادی کی، جو ان کی رشتہ دار اور بچپن سے ان کے ساتھ رہنے والی تھیں۔ ان کے ذاتی تعلقات، شعری وجدان اور جذباتی نزاکتوں نے ان کے کلام کو مزید نکھارا۔ بدقسمتی سے 20 اپریل 1971 کو محض 53 برس کی عمر میں شکیل بدایونی کا انتقال ہوگیا۔ وہ ممبئی میں ہی دفن ہوئے، مگر 2010 میں قبرستان انتظامیہ نے ان کی قبر کا نام و نشان بھی مٹا دیا، جیسا کہ کئی دوسری شخصیات کے ساتھ بھی ہوا۔ لیکن یاد رکھیں، شکیل بدایونی کی قبر مٹ سکتی ہے، شاعری نہیں۔ ان کے لفظ، ان کی باتیں، ان کے گیت آج بھی زندہ ہیں اور ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ کیونکہ شکیل نے جو لکھا، وہ دل سے لکھا اور دل سے نکلے الفاظ کبھی مرتے نہیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۴/ اگست ۲۰۲۵ء

درگاپور میں نام نہاد گئو رکشکوں نے ظلم وستم کی انتہا کردی

بی جے پی کی غنڈہ گردی نہ صرف بی جے پی حکمرانی والی ریاستوں میں چل رہی ہے بلکہ ان ریاستوں میں بھی وہ کھلے عام غنڈہ گردی کر رہے ہیں جن ریاستوں میں بی جے پی مخالف حکومت ہے مثال کے طور پر مغربی بنگال جہاں ممتا بنرجی کی حکومت بی جے پی کی کٹر مخالف ہے وہاں بھی ان کی غنڈہ گردی بڑے دھڑلے سے جاری ہے۔ ابھی درگاپور سے جیسی خبر سامنے آئی ہے اس کی تصویر دیکھنے کے بعد تو شک ہونے لگا ہے کہ کیا مغربی بنگال میں بھی ان کی غنڈہ گردی اسی دھڑلے سے جاری رہے گی۔ وہاں سے جو رپورٹ سامنے آئی ہے اس سے پتہ چلا ہے کہ بی جے پی نے ایسے غنڈوں کو کھلی چھوٹ دیدی ہے کہ اب وہ مسلمانوں کو ٹوپی اور داڑھی دیکھنے پر انہیں بنگلہ دیشی قرار دے کر ان پر ظلم وستم شروع کردیں اور اس کی پرواہ نہ کریں کہ وہاں کی پولس مداخلت کرسکتی ہے اس وجہ سے بنگال سمیت کئی ریاستوں میں اس وقت بی جے پی کے پالے ہوئے غنڈے خاص طور پر بنگلہ بولنے والے مسلمانوں پر حملہ کر رہے ہیں اور باوجود اصل دستاویزات دکھانے کے وہ اپنے آپ کو افسر اعلیٰ مان کر ان کے دستاویزات کو پھاڑ کر انہیں زبردستی بی ایس ایف کے حوالے کر رہے ہیں تا کہ وہ انہیں بنگلہ دیش کی سرحد پر پھینکوا دیں۔ اسی جمعرات کے روز کا واقعہ ہے کہ مویشیوں کے تاجروں نے مویشی بازار سے 20 گائے خریدے اور انہیں منی ٹرک پر اٹھوایا جب بی جے پی کے ایک گروپ نے انہیں چاروں طرف سے گھیر لیا اور مویشیوں کے تاجروں کو جو ضعیف بھی تھے اور خیر سے ٹوپی اور داڑھی بھی تھی اور سونے پر سہاگہ وہ بنگلہ زبان میں بات کر رہے تھے، لہٰذا بی جے پی کے غنڈوں نے ان ضعیف بیوپاریوں پر پہلے خوب گھونسے چلائے پھر چاروں کو رسیوں سے باندھ دیا اور تمام گائے کو منی ٹرک سے اتار کر بھگا دیا جو واپس اپنے مالکان کے پاس چلے گئے۔ دراصل ان نام نہاد گئو رکشکوں نے ایک دھندہ نکالا ہے کہ پہلے وہ تاجروں کو گائے خریدنے کا موقع دیتے ہیں اور جب وہ مویشیوں کو وین یا ٹرک پر اٹھوا کر واپس ہونے لگتے ہیں تب یہ غنڈے انہیں چاروں طرف سے گھیر کر گائے کو اتار کر بھگا دیتے ہیں جو واپس انہیں اسی بازار میں پہنچا دیا جاتا ہے پھر تاجروں کو تو بری طرح سے لہولہان کرکے بھگا دیتے ہیں اور اس کے بعد گائے کے مالکان سے نصف رقم وصول کرلیتے ہیں اور یہ دھندہ کئی سالوں سے بڑی کامیابی سے چل رہا ہے۔

یہ ضعیف تاجران برادران جو سبھی مسلم تھے اور برسوں سے مویشیوں کی خریداری کا کاروبار کرتے تھے، ان سبھوں پر ان غنڈوں نے بنگلہ دیشی ہونے کا الزام لگایا جبکہ وہ سبھی ہندستانی شہری تھے اور قریبی ضلع کے جمیوا میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اپنے کاغذات بھی دکھائے کہ وہ سبھی ہندستانی ہیں لیکن وہ غنڈے نعرہ لگا رہے تھے ہندی، ہندو، ہندستان۔ انہوں نے کہا کہ بھگوا بریگیڈ کا یہی نعرہ ہے اور اسی نعرے کو مان کر چلنا ہوگا۔ بھگوا غنڈوں کی یہ کارروائی اس جگہ پر مویشی ہاٹ کے پاس ہوئی جہاں سے پولس اسٹیشن کا فاصلہ مشکل سے 200 میٹر ہوگا۔ پولس نے بعد میں بتایا کہ اس سلسلے میں دو افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ممکن ہے یہ گرفتاری بھی کسی دو ٹوپی اور داڑھی والے کی ہوئی ہو پولس کو تو اپنا روزنامچہ مکمل کرنا ہے سو اس نے کر دیا ہے۔ وہاں کا مقامی بی جے پی لیڈر پریجات گنگولی نے بتایا کہ ہم اپنے علاقے سے گائے کو اسمگل ہونے نہیں دیں گے۔ لیکن اس نے اس پر کوئی تبصرہ نہیں کیا کہ مویشی ہاٹ والوں کو کیوں نہیں روکا جاتا، وہ کیوں گائے مسلمانوں کو فروخت کرتے ہیں۔ آخر فروخت کرنے والے وہ تاجران تو سبھی ہندو ہیں پھر وہ اپنی گائے کو محفوظ کیوں نہیں رکھتے۔ گائے کے تاجروں نے بتایا کہ بی جے پی کے لوگوں نے ان کے تمام کاغذات چھین لئے اور جتنے پیسے تھے وہ بھی چھین لئے۔ اس وقت پورے ملک میں جس طرح سے مزاج پھیل گیا ہے اسے دیکھ کر تو اندازہ نہیں ہوتا کہ حالات مستقبل قریب میں سدھر سکیں گے بلکہ وہ مزید نزاجیت میں پھیل جائیں گے۔ (خ الف ف)

فقیہ العصر حضرت قاضی مجاہد الاسلام قاسمیؒ عہد ساز فقہی رہنما

مولانا محمد قمر عالم ندوی
استاد مدرسہ احمدیہ ابابکر پور، ضلع ویشالی

اسلامی تاریخ کے مطالعے سے ہمیں ابتدا ہی میں اجتماعی اجتہاد کی روایت نظر آتی ہے۔ خلیفہ ثانی سیدنا حضرت عمر فاروقؓ نے خلافت کے دوران ابھرتے ہوئے مسائل کے حل کے لیے ایک مجلس شوریٰ قائم کی، جو اجتماعی غور و خوض کے ذریعے فتاویٰ جاری کرتی تھی۔ بعد ازاں تابعین کے دور میں امام اعظم ابو حنیفہؒ نے غیر سرکاری سطح پر علمی بصیرت، دینی فہم، اور دور اندیشی کے ساتھ آئندہ کے مسائل کو موضوع اجتہاد بنایا۔ تاہم وقت کے ساتھ ساتھ تقلید جامد نے اجتہادی روش کو دبا دیا، اور فقہ حنفی پر قیاس ورائے کے الزام لگائے جانے لگے۔ جمود چھا گیا، ذوق تحقیق ماند پڑ گیا، یہاں تک کہ تنگ نظری، تعصب اور سطحیت نے جگہ بنالی۔ ایسے پرفتن ماحول میں امام غزالیؒ نے اپنے حکیمانہ طرز فکر سے دلوں کو روشن کیا، شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ نے جرات اجتہاد کا علم بلند کیا، علامہ ابن ہمامؒ نے اصولی تحقیق کی نئی راہیں نکالیں، اور برصغیر میں شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ اور بعد میں حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے علمی جمود کو توڑنے کی سعی کی۔ ان ہی کی روشنی میں بیسویں صدی کے اواخر میں ہندوستان کی علمی دنیا میں ایک اور مرد مجاہد ابھرا حضرت قاضی مجاہد الاسلام قاسمیؒ۔ آپ نے جس انداز سے امام اعظم ابو حنیفہؒ کے طرز فقہ و اجتہاد کو زندہ کیا، وہ علم و فقہ کی تاریخ کا روشن باب ہے۔

نام و نسب، پیدائش اور تعلیم

آپ کا نام مجاہد الاسلام اور لقب قاضی القضاۃ تھا۔ آپ کا تعلق ایک علمی خانوادے سے تھا جو اسلامی ہندوستان میں عہدۂ قضا پر فائز رہا۔ آپ کے والد مولانا عبدالاحدؒ، شیخ الہند مولانا محمود الحسنؒ کے ممتاز شاگرد اور اپنے علاقے کے جید عالم دین تھے۔

آپ کی ولادت 9 اکتوبر 1936ء کو جالے ضلع دربھنگہ (بہار) کے ایک مردم خیز گاؤں میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم والد ماجد سے حاصل کی، پھر مدرسہ اسلامیہ محمود العلوم، دملہ اور مدرسہ امدادیہ دربھنگہ میں تعلیم پائی۔ بعد ازاں 1951 میں دارالعلوم دیوبند تشریف لے گئے، جہاں حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ، فخر الحسن مرادآبادیؒ، علامہ اعجاز علیؒ جیسے اکابر سے استفادہ کیا۔ 1955 میں امتیازی کامیابی سے فراغت حاصل کی، بعد ازاں پنجاب یونیورسٹی سے عربی آنرز میں فرسٹ کلاس کامیاب ہوئے۔

شخصیت و طرز زندگی

اوسط قد، چہرے پر معصومیت اور سنجیدگی، سادہ لباس: لمبا کرتا، صدری، تہبند، اور دھاگے کی بنی ٹوپی آپ کا امتیازی لباس تھا۔ رہن سہن درویشانہ، طبیعت علمی، اور مزاج فقہی گہرائی و گیرائی سے لبریز تھا۔

درس و تدریس، امارت شرعیہ سے وابستگی

فراغت کے بعد آپ نے تدریسی زندگی کا آغاز جامعہ رحمانی، مونگیر سے کیا۔ وہاں آپ کو ابتدائیات سے لے کر دورہ حدیث تک پڑھانے کا موقع ملا۔ آپ کی تدریسی صلاحیت کی دھوم پورے بہار و اطراف میں پھیل گئی۔

اسی زمانے میں 1957ء میں حضرت مولانا منت اللہ رحمانیؒ کو امیر شریعت چہارم منتخب کیا گیا۔ انہوں نے امارت کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے محکمہ قضا کی از سر نو تنظیم کی طرف توجہ دی۔

دو ہفتے کی تربیت قضا اور آغاز فقہی سفر

حضرت امیر شریعت مولانا منت اللہ رحمانیؒ نے جامعہ رحمانی، مونگیر میں دو ہفتے کی تربیت قضا کا انعقاد کیا، جس میں حضرت قاضی صاحبؒ نے بھی شرکت کی۔ پہلے ہفتے میں متحدہ بہار کے 26 نامور علماء شریک ہوئے، تربیت کے فرائض مولانا شاہ عنایت قادریؒ اور مولانا عبدالصمد رحمانیؒ نے انجام دیے، دوسرے ہفتے میں 13 علما شریک ہوئے۔ یہ وہی ایام تھے جب حضرت قاضی صاحبؒ جامعہ رحمانی میں تدریس سے وابستہ تھے اور اس تربیت نے آپ کی فقہی صلاحیتوں کو نکھارنے میں بنیادی کردار ادا کیا۔

قضا کا میدان: بحران، تبدیلی، اور قیادت

1962 کا سال امارت شرعیہ کے لیے سخت آزمائش کا سال تھا۔ ایک طرف امارت کے ناظم مولانا قاضی احمد حسینؒ کا انتقال ہو گیا، تو دوسری طرف مولانا شاہ احمد قادریؒ نے عہدۂ قضا چھوڑ دیا، جس سے پورا نظام درہم برہم ہو گیا۔ ایسے نازک وقت میں حضرت منت اللہ رحمانیؒ نے قاضی مجاہد الاسلامؒ کو قضا اور نظامت کی ذمہ داریاں سونپ دیں۔ یوں آپ یکم شوال 1381ھ/ 1962ء کو باضابطہ قاضی اور ناظم مقرر ہوئے اور عملی میدان میں قدم رکھا۔

امارت شرعیہ کی ترقی میں کردار

قاضی صاحبؒ کی قیادت میں امارت نے فکری، مالی، اور تنظیمی ترقی کی نئی منازل طے کیں۔ 1965-57 تک امارت شدید مالی بحران کا شکار تھی، لیکن آپ کی حکمت و تدبیر، اور حضرت مولانا سید نظام الدینؒ کی معاونت سے مالی خود کفالت حاصل ہوئی۔ قاضی صاحبؒ کی کاوش سے امارت کا پیغام گاؤں گاؤں، قصبہ قصبہ پہنچا، ممبران کی تعداد بڑھی، اور امارت ایک عوامی ادارہ بن گیا۔

1967 کی عرب اسرائیل جنگ اور بین الاقوامی خطیب

6 جون 1967 کو اسرائیل نے شام، اردن، اور مصر پر حملہ کر دیا۔ امارت شرعیہ نے 25 جون کو امدادی اپیل کی اور 6 اگست کو انجمن اسلامیہ ہال پٹنہ میں بڑا اجتماع منعقد کیا، جس میں شام کے سفیر ابوعیسی اور مصر کے نمائندہ منعام المصری شریک ہوئے۔ ابوعیسی کی عربی تقریر کا حضرت قاضی صاحبؒ نے اردو میں ایسا سلیس اور مؤثر ترجمہ کیا کہ پوری محفل داد و تحسین سے گونج اٹھی۔ ابوعیسی نے کھڑے ہو کر معانقہ کرتے ہوئے کہا:

"آپ نے میری باتوں کو مجھ سے بہتر انداز میں پیش کیا۔"

یہ اجلاس امارت شرعیہ کے لیے سنگ میل ثابت ہوا۔

فقہی میدان کی توسیع اور دارالقضا کا قیام

جب آپ امارت میں تشریف لائے، تب صرف نو مقامات پر دارالقضا تھے، مثلاً:

مدرسہ رحمانیہ، سپول (1378ھ)

مدرسہ انجمن اسلامیہ، کشن گنج

جامع مسجد، اورنگ آباد

مدرسہ امدادیہ، دربھنگہ

مدرسہ رشیدیہ، کوٹھو غیرہ آپ کی جہد مسلسل سے متحدہ بہار، جھارکھنڈ، اور اڑیسہ میں 36 سے زائد مقامات پر دارالقضا قائم ہوئے۔ بعد میں یوپی، مدھیہ پردیش، کرناٹک، آندھرا پردیش، دہلی وغیرہ میں بھی نظام قضا قائم کیا گیا۔

المعہد، دارالعلوم، اور فنی ادارے

آپ نے 1998 میں المعہد العالی للتدریب علی القضاء والافتاء کی بنیاد رکھی، جو آج ملک کا اہم فقہی ادارہ ہے۔ یہاں دو سالہ تخصص کے دوران افتا، تحقیق، جدید مسائل کی تخریج، اور عملی قضا کی تربیت دی جاتی ہے۔ ساتھ ہی آپ نے مولانا منت اللہ رحمانی ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ جیسے فنی ادارے بھی قائم کیے تاکہ مسلم نوجوان ہنر حاصل کر کے خود کفیل بنیں۔

خدمت خلق اور انسان دوستی

آپ نے بین المذاہب ہم آہنگی اور انسانی خدمت کے لیے مولانا سجاد میموریل ہسپتال قائم کیا، جو آج بھی ہر مذہب کے انسانوں کے لیے فیض رساں ہے۔

اسلامک فقہ اکیڈمی اجتہاد کی نئی بنیاد

حضرت قاضی صاحبؒ کا سب سے نمایاں کارنامہ اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا ہے، جس نے مدارس میں بحث و تحقیق، اجتہاد اور جدید مسائل سے تعامل کا مزاج پیدا کیا۔ یہی ادارہ تھا جہاں عصری ماہرین اور علما کو ایک ساتھ بٹھایا گیا بالکل اسی طرح جیسے حضرت عمرؓ کی مجلس شوریٰ، یا امام ابو حنیفہؒ کے علمی حلقے۔ فقہ اکیڈمی کا مجلہ 'بحث و نظر' علمی حلقوں میں آج بھی معتبر حوالہ ہے۔" آج اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا کے جنرل سکریٹری کی حیثیت سے فقیہ العصر حضرت قاضی مجاہد الاسلام صاحب قاسمیؒ کے فقہی وژن، علمی بصیرت اور اجتہادی فکر کے سچے وارث، جید مایہ ناز عالم دین، مفسر قرآن، ممتاز مفکر اسلام، اور صاحب قلم و نظر حضرت مولانا خالد سیف اللہ صاحب رحمانی دامت برکاتہم العالیہ نہایت سلیقے، توازن اور حکمت کے ساتھ اس عظیم امانت کو سنبھالے ہوئے ہیں۔ آپ نہ صرف فقہ اکیڈمی کے روح رواں ہیں، بلکہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے صدر کی حیثیت سے ملت اسلامیہ ہندیہ کی شرعی رہنمائی اور ہندستان میں دستوری اور جمہوری طریقے سے تحفظِ شریعت کا فریضہ بھی خوبصورتی سے انجام دے رہے ہیں۔"

ملی اتحاد اور شعور ملت

ملی کونسل" کو 1992 میں قائم کیا اس پلیٹ فارم سے حضرت قاضی صاحبؒ نے اتحاد ملت کا وہی پیغام دہرایا جو انہوں نے مولانا ابو المحاسن سجادؒ اور امارت شرعیہ سے سیکھا تھا۔ ان کا کہنا تھا:× "ملت کا سب سے بڑا مسئلہ شعور ذات کا مسئلہ ہے۔ جب یہ امت اپنے کو پہچان لے گی اور دنیا کو بتادے گی کہ اس کا سودا محال ہے، تب امت کا مسئلہ حل ہونے لگے گا۔" یہ آواز خودی، بصیرت اور قرآن پر مبنی اجتماعیت کی آواز تھی۔ اس وقت آل انڈیا ملی کونسل کے کارگزار صدر حضرت مولانا مفتی انیس الرحمن قاسمی صاحب مدظلہ ہیں، جو علم و حکمت، تدبر و دانائی، دینی بصیرت، اعتدال پسندی، سادگی، تواضع، اخلاص، فکری پختگی، اور وسیع تر ملی شعور کے پیکر ہیں۔ ان کی قیادت میں ملی کونسل نے صرف تنظیمی سطح پر ہی نہیں، بلکہ ملی، تعلیمی، سماجی اور آئینی محاذوں پر بھی نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ حضرت کا انداز قیادت مخلصانہ ہے، اور ان کی فکر میں امت کے اجتماعی مسائل کا شعور، ان کا درد، اور اس کا عملی حل موجود ہوتا ہے۔ ان کی گفتگو علم و حکمت سے لبریز، ان کا طرز عمل شریعت کے تابع، اور ان کی پیش رفت ہمیشہ امت کے وسیع تر مفاد میں رہتی ہے۔ آپ کی سادہ مزاجی، بے نفسی اور خاموش خدمت نے انہیں نہ صرف اہل علم و اہل دل کے درمیان مقبول بنایا ہے، بلکہ مختلف مکاتب فکر کے درمیان اعتماد و احترام کی علامت بھی بنایا ہے۔ ملی کونسل کی ملک کی 26 ریاستوں میں شاخیں کام کر رہی ہیں، بہار میں بھی اس کا فعال رول ہے اور ہر موقع پر ملت کی رہنمائی کا فریضہ انجام دے رہی ہے، ڈاکٹر مولانا محمد عالم قاسمی 2018 سے 2024 کے نومبر تک جنرل سکریٹری رہے پھر انکی اعلی کارکردگی کے باعث 2 نومبر 2024 کو انہیں آل انڈیا ملی کونسل بہار کا صدر منتخب کیا گیا ان کی سربراہی میں ملی کونسل بہار میں عمدہ کارکردگی انجام دے رہی ہے۔

نتیجہ: ایک عہد، ایک مشعل راہ

حضرت قاضی مجاہد الاسلام قاسمیؒ کی شخصیت علم، فقہ، قضا، انتظام، قیادت، تنظیم، اور عوامی خدمت کی جامع تصویر تھی۔ انہوں نے امام اعظم کی روایت اجتماعی اجتہاد کو زندہ کیا، امارت شرعیہ کو نئی بلندی عطا کی، دارالقضا کا مضبوط نیٹ ورک قائم کیا، اور علمی و ملی قیادت کا وہ معیار قائم کیا جو آج بھی روشنی کا مینار ہے۔ ---اللہ تعالی دعا ہے کہ کروٹ کروٹ سکون نصیب فرمائے اور ان کی قبر کے اندر انوار و تجلیات کی بارش فرمائے۔ آمین یارب العالمین

رابطہ: 9931791773

یوم ولادت (۳/ اگست کے خصوصی موقعے سے)

علم و حلم کا پیکر: ڈاکٹر ظفر کمالی

محمد مرجان علی

(قسط دوم)

ری سرچ اسکالر، جے پرکاش یونی ورسٹی، چھپرا

پہلی ملاقات کے بعد ظفر کمالی صاحب سے ملاقاتوں کا سلسلہ اب تک خدا کے کرم سے جاری ہے۔ کبھی اُن کے آبائی وطن سیوان میں، کبھی پٹنہ میں صفدر سر کی قیام گاہ پر اور کبھی کسی علمی یا ادبی تقریب میں لیکن ہر بار اُن سے ملنے کا تجربہ نہ صرف نیا ہوتا ہے بل کہ ایک علمی جستجو اور سراغ کا وہ موقع ہوتا ہے۔ ایک ایسا لمحہ جو ذہن میں کچھ نئی باتیں اُبھارتا ہے، کچھ نئی چیزیں پختہ کرتا ہے اور ہمیشہ کے لیے ذہن پر اپنے دیرینہ نقوش چھوڑ جاتا ہے۔

ان کے اندر بے پایاں علمی جوش کی ٹھاٹھیں مارتی موجوں کو محسوس کیا جا سکتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ اپنے قریب ہر شخص، خاص طور پر نوجوانوں کو علم کے کسی نہ کسی دریا سے سیراب کر دینا چاہتے ہیں۔ ان کی گفتگو میں ایک کشش، گہرائی اور سادگی پائی جاتی ہے جو سننے والوں کو نہ صرف متوجہ کرتی ہے بل کہ کچھ نہ کچھ سیکھنے پر مجبور بھی کر دیتی ہے۔ اس محبت اور علمی وابستگی کے ساتھ ساتھ ان کی باتوں میں کبھی کبھار ایک دبی دبی کسک بھی محسوس ہوتی ہے جسے ایک خاموش شکوہ سے تعبیر کیا جا سکتا ہے۔ وہ فرمایا کرتے ہیں کہ وہ ذکیہ آفاق اسلامیہ کالج (زیڈ۔ اے۔ اسلامیہ کالج) کے شعبۂ فارسی سے وابستہ رہے مگر وہاں فارسی زبان کے ایسے طالب علم اُنھیں کم ہی ملے جن میں سچی علمی لگن ہو۔ کبھی کبھار ایک آدھ طالب علم ایسا آ جاتا لیکن وہ تعداد ہمیشہ ان کی خواہش سے کم رہی۔ وہ اس بات کا بھی تذکرہ کرتے کہ اردو کے شعبے یا ادب کے میدان سے انھیں ایسے شاگرد بہت کم ملے جن سے وہ ایک زندہ علمی رشتہ جوڑ سکتے۔ ایسے شاگرد جو اُن کے مزاج سے مطابقت رکھتے یا اُن کی فکری توانائی کا حق ادا کر سکتے، وہ شاید انھیں ان رسمی اداروں سے میسر نہ آ سکے۔ غور کیا جائے تو اُن کا شکوہ بہت حد تک بجا ہے۔ کچھ طلبہ اُنھیں ایسے ملے جن سے وہ علمی وابستگی چاہتے ہوئے بھی نہیں جوڑ سکتے تھے کیوں کہ اُن میں علم کی پیاس موجود نہ تھی۔ ظفر کمالی صاحب فرماتے ہیں کہ ایسے طلبہ کے لیے علم بانٹنا گویا گنبد پر اخروٹ رکھنے کے مترادف ہے لیکن وقت کے ساتھ جب کچھ طلبہ ذاتی طور پر اُن سے جڑنے لگے اور مجھے بھی جب ان کی صحبت میسر آئی تو اُنھوں نے ہم سب کو ہی اپنے اصل شاگرد کے طور پر قبول کر لیا۔ ان کے ساتھ وقت گزارنے اور ان سے گفتگو کرتے ہوئے محسوس ہوتا ہے کہ وہ ہمیں اپنے لطیف جملوں مختلف واقعات، کسی ادبی یا مذہبی حوالے یا اشعار کے ذریعے باتوں باتوں میں تراش رہے ہیں۔ ان کی محفلیں رسمی اصلاح یا خطاب کی نہیں ہوتیں بل کہ زندگی کے کسی نکتے پر ایسی بات کہہ جاتے ہیں کہ سننے والا دیر تک اُسے سوچتا رہتا ہے۔ ہم نے یہ محسوس کیا کہ اُن کا سب سے بڑا مشغلہ طلبہ میں علم بانٹنا، تعلیم کے تئیں فکرمندی پیدا کرنا اور شاگردوں کے ذہن میں زبان و ادب کی اہم باتوں کو کچھ ایسے پیوست کر دینا جو اُن کے تربیت یافتہ طلبہ اور نوجوانوں کے لیے برسوں مینارۂ نور کا کام کرتا ہے۔ ایک عالم واقف ہے کہ ظفر کمالی صاحب کا شمار اُن شخصیات میں ہوتا ہے جو اپنی گُم نامی اور سادگی کے لیے خصوصی شناخت رکھتے ہیں۔ وہ زیادہ محفلوں میں نظر نہیں آتے، نہ ہی شہرت کے پیچھے بھاگتے ہیں لیکن ہم جیسے شاگردوں کے لیے اُن کی ذات ایک چلتا پھرتا کتب خانہ ہے جس کے ہر گوشے میں علم، مشاہدہ اور تجربے کی روشنی بکھری ہوئی ہے۔ ہمیں اُن کے ساتھ وقت گزارنے کا بارہا موقع ملا ہے اور یہ ملاقاتیں چند لمحوں یا گھنٹوں تک محدود نہیں ہوتیں بل کہ کئی بار پورے دن یا ہفتوں تک چلتی ہیں۔ اُن کے ساتھ بیٹھنے کا فائدہ یہ ہے کہ کبھی بھی اکتاہٹ کا احساس نہیں ہوتا ہے اور مختلف علمی اور ادبی باتوں کے ساتھ تعلیم پر توجہ اور دنیا کی بے ثباتی اور فکرِ آخرت کا توشہ بھی حاصل ہوتا رہتا ہے۔ ان لمحوں میں وہ ہمیں اردو ادب کی پرانی نسلوں کے بارے میں، خاص طور سے اُن سے پہلے کی ادبی نسل کی وہ باتیں بتاتے ہیں جو شاید کسی کتاب میں نہ مل سکیں۔ ظفر کمالی سر نے اردو ادب کی اُن قد آور شخصیات کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے جنھوں نے اپنی زندگی علم و ادب کی خدمت کے لیے وقف کر دی تھی۔ وہ ہمیں صرف ان کے بارے میں تعارفی معلومات نہیں فراہم کرتے بل کہ اُن کی شخصیات کے ایسے نادر گوشے ہمارے سامنے رکھتے ہیں جن سے ہمیں ادب سے جُڑنے کا ایک نیا جذبہ ملتا ہے۔ جمیل مظہری، عطا کاکوی، کلیم عاجز، رمز عظیم آبادی، کیف عظیم آبادی، قاضی عبدالودود، کلیم الدین احمد، عبدالمغنی وغیرہ جیسے کئی بڑے ناموں کے حالاتِ زندگی، اُن کے عاداتِ واطوار، ان کی علمی قابلیت، ان کی خوبیاں اور کمزوریاں؛ سب کچھ اس انداز میں ہمیں سناتے ہیں جیسے وہ اُن شخصیات کا خاکا بیان کر رہے ہوں اور وہ ہمارے درمیان چلتے پھرتے موجود ہوں۔ ظفر کمالی سر کی بنیادی حیثیت ایک ظرافت نگار کی بھی ہے، اس لیے ان شخصیات کے تعلق سے کئی بار وہ ایسے قصے بھی سناتے ہیں جو اپنے آپ میں مزاحیہ نوعیت کے ہوتے ہیں۔ وہ اس لب و لہجے میں رازدارانہ انداز میں یہ دل چسپ قصے سناتے ہیں کہ محفل ہنسی سے گونج اٹھتی ہے۔ بعض آگے بیان کرنے لائق ہوتی ہیں اور بعض کے متعلق ارشاد ہوتا ہے کہ یہ کسی سے کہیے گا نہیں۔ ظفر کمالی صاحب کی گفتگو ہو یا ان کی شخصیت کا کوئی پہلو؛ ایسا کبھی نہیں ہوا کہ اُن کی باتوں میں ایک خاص نام کا تذکرہ نہ ہو۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ان کی ہر تقریر، ہر تحریر اور ہر طرح کی رسمی اور غیر رسمی گفتگو، اُس شخصیت کے بغیر ادھوری ہے اور وہ شخصیت ہے ان کے اُستاد پروفیسر احمد جمال پاشا کی۔ ہم یہ تو ٹھیک ٹھیک نہیں کہہ سکتے کہ احمد جمال پاشا کب ڈاکٹر ظفر کمالی کی زندگی میں شامل ہوئے لیکن اتنا ضرور کہا جا سکتا ہے کہ اُن کی آمد نے ظفر کمالی صاحب کی زندگی میں ایک فکری و روحانی اور علمی انقلاب برپا کر دیا۔ وہ صرف ایک استاد نہ تھے؛ وہ ایک مشفق باپ، ایک رہ نما، ایک سایہ دار درخت کے مانند تھے جن کی شفقت اور تربیت نے ظفر کمالی صاحب کو سنوارا، نکھارا اور ان کی علمی و ادبی بنیادوں کو مضبوط کیا۔ ظفر کمالی سر کی زبان پر جب بھی ادب کی کوئی بات آتی ہے، اُس میں احمد جمال پاشا کا حوالہ لازمی ہوتا ہے۔ مجھے اُن کی کوئی ایسی تقریر یاد نہیں جہاں اُنھوں نے احمد جمال پاشا کا تذکرہ نہ چھیڑا ہو۔ چاہے وہ کوئی سنجیدہ فکری نکتہ ہو یا ہنسی مذاق کی کوئی جھلک، خوشی کا لمحہ ہو یا کسی دکھ بھری یاد کا ذکر۔ اُن کی یادوں کا محور، اُن کی علمی گفتگو کا دائرہ، اور اُن کے احساسات و جذبات کا ہر رنگ؛ سب کچھ احمد جمال پاشا کی شخصیت سے جُڑا ہوا ہے۔ ڈاکٹر امتیاز وحید نے 'چہکاریں' کے مقدمے میں ظفر کمالی صاحب کی ایک بات نقل کی ہے کہ اُن کے بموجب "لوگوں کے پاس کئی رنگ ہیں مگر میرے پاس صرف ایک ہی رنگ ہے اور وہ ہے پاشا کا رنگ" ('چہکاریں' ص۔ ۱۶) ویسے تو پروفیسر ظفر کمالی نے ہمیں احمد جمال پاشا سے متعلق بے شمار باتیں بتائیں جن سب کا احاطہ یہاں ممکن نہیں لیکن اُن میں سے کچھ باتیں ایسی ہیں جو میرے دل کو چھو گئیں۔ خاص طور سے ایک موقعے پر جب وہ نہایت سنجیدگی سے ایک بات کو بیان فرما رہے تھے تو اُن کی آنکھوں میں ایک خاص چمک تھی جیسے وہ ہمیں کسی بڑے راز سے آگاہ کر رہے ہوں۔ جیسے کوئی خزانے کی چابی ہمارے حوالے کر رہے ہوں۔ یہ باتیں ہمارے جیسے نئے لکھنے والوں کے لیے نہ صرف کارآمد ہیں بل کہ ایک بزرگ کی جانب سے اپنے مریدین کو وصیت کرنے کے درجے تک پہنچ جاتی ہیں۔ وہ ہم لوگوں سے ادب کے سلسلے میں جو کچھ فرماتے ہیں، وہ نہ صرف علمی طور پر ہمارا اثاثہ ہوتا ہے بلکہ جذباتی طور پر ان کی باتیں ہمیں حوصلہ و ہمت دینے کا کام کرتی ہیں۔ انھوں نے ایک غیر رسمی ملاقات کے دوران احمد جمال پاشا کی یہ وصیت سنائی:

"دیکھو تم جو کچھ لکھنا، ہمیشہ ایمان داری سے لکھنا۔ اگر کسی شخصیت پر لکھتے ہوئے یہ خوف ہو کہ اس سے تمھیں نقصان ہوگا اور اُس نقصان کو تم برداشت کرنے کی قوت نہیں رکھتے ہو تو مت لکھنا لیکن لکھنا تو صحیح لکھنا۔ یہ خوب جان لو کہ ادب میں مصلحت پسندی اگر چور دروازے سے داخل ہوتی ہے تو فن صدر دروازے سے رخصت ہو جاتا ہے۔"

کبھی کبھی رشک آتا ہے کہ ظفر کمالی سر کو ایسا عظیم استاد میسر آیا اور اُتنا ہی رشک اس بات پر بھی آتا ہے کہ احمد جمال پاشا کو ظفر کمالی جیسا سنجیدہ، کچھ سیکھنے پڑھنے کا شوقین، ادب دوست شاگرد نصیب ہوا۔ یہ ایک ایسا رشتہ تھا جس میں صرف علمی تربیت ہی شامل نہیں بل کہ دلوں کو بدلنے، افکار کی تشکیل اور شخصیت کی تعمیر کا بھی عمل متوازی طور پر چلتا رہا۔ اگر کمالی صاحب میں وہ خلوص، لگن اور علم کا شوق نہ ہوتا تو شاید احمد جمال پاشا بھی اپنی بیش بہا خوبیوں کو اُن تک منتقل نہ کر پاتے۔ یہ دونوں کے مزاج کی ہم آہنگی تھی جس سے ایک استاد نے اپنے آپ کو مکمل کرنے والا شاگرد پایا اور شاگرد نے اپنے والدین کی طرح ایک عہد ساز استاد کا ہاتھ اپنے سر پر پایا۔ اسی لیے یہ کہنا بجا ہوگا کہ ظفر کمالی صاحب کی شخصیت، ان کے خیالات اور ان کی تحریریں احمد جمال پاشا کے فیضِ صحبت کی شہادت دے رہی ہیں۔

ظفر کمالی صاحب نے نہ صرف احمد جمال پاشا کی علمی لیاقت کو اپنے اندر جذب کیا بل کہ ان کی روزمرہ کی زندگی کے کئی اصولوں کو بھی اپنی عملی زندگی کا حصہ بنایا ہے۔ مہمان نوازی، شاگردوں کی تربیت، علمی اختلاف میں شائستگی، کسی کے دل کو ٹھیس نہ پہنچانا؛ یہ سب وہ خوبیاں ہیں جو انھوں نے اپنے استاد سے سیکھیں اور خود پر نافذ کیں۔ احمد جمال پاشا کے بعض شاگردوں کے حوالے سے بھی ہمیں معلوم ہوا کہ وہ صرف انھیں تعلیم ہی نہیں دیتے تھے بل کہ ان کی مالی کفالت بھی کرتے تھے تاکہ وہ دل جمعی سے تعلیم حاصل کر سکیں جن میں ایک اہم نام ظفر کمالی سر کا بھی ہے۔ ظفر کمالی سر نے احمد جمال پاشا کی انھی خوبیوں کو اپنے مزاج اور کردار میں ضم کر لیا ہے۔ ہم نے ایک دل چسپ بات یہ بھی دیکھی کہ اگر کبھی ظفر کمالی صاحب سفر پر جاتے ہیں تو ان کے پاس ایک ٹرالی بیگ ہوتا ہے جس میں سوئی دھاگا، چھاتا، چپل اور دیگر ضروری چیزیں موجود ہوتی ہیں۔ جب ہم نے اُن سے پوچھا کہ "سر، آپ سوئی دھاگا کیوں ساتھ رکھتے ہیں؟" تو وہ مسکرا کر کہنے لگے: "میرے استاد احمد جمال پاشا ہمیشہ یہ چیزیں اپنے ساتھ رکھتے تھے۔" پھر مسکراتے ہوئے ایک واقعہ سنایا کہ ایک مرتبہ استاد محترم کسی تقریب میں صدارت کے لیے مدعو تھے اور جانے سے ذرا پہلے اُن کی پینٹ کا بٹن ٹوٹ گیا۔ فوراً اپنے بیگ سے سوئی دھاگا نکالا، خود سے بٹن ٹانکا، اور پھر پرسکون انداز میں روانہ ہوئے۔ یہ واقعہ نہ صرف ہمیں محظوظ کرتا ہے بل کہ یہ بتاتا ہے کہ اساتذہ صرف کتابیں نہیں پڑھاتے، وہ جینے کا ہنر بھی سکھاتے ہیں۔ یہی وہ اندازِ زندگی ہے جو ظفر کمالی صاحب نے اپنے استاد سے پایا ہے۔ ڈاکٹر ظفر کمالی صاحب کے ساتھ مجھے کئی ادبی اسفار میں شریک ہونے کا موقع ملا۔ مختلف کانفرنسوں اور علمی تقاریب میں ان کے ساتھ جانا ایک اعزاز کی بات رہی اور ہماری خوش نصیبی بھی لیکن ایک سفر کا تجربہ کچھ خاص تھا جو آج بھی یادوں میں تازہ ہے۔ یہ ۲۰۲۲ء کی بات ہے۔ فروری کا مہینہ تھا۔ ظفر کمالی صاحب پٹنہ تشریف لائے ہوئے تھے۔ ہمارے اُستادِ محترم پروفیسر صفدر امام قادری نے بہار کے مشہور و معروف بین الاقوامی شہرت یافتہ شہر بودھ گیا، راج گیر اور نالندہ کا ایک علمی و تفریحی دورہ طے کیا۔ وقت مقرر ہوا اور ہم لوگ علی الصباح صفدر سر کے دولت کدے پر جمع ہو گئے۔ چار افراد پر مشتمل قافلہ روانہ ہوا جس میں استادِ محترم صفدر امام قادری، ظفر کمالی اور میرے علاوہ ہمارے ایک قریبی دوست پرویز بھائی بھی تھے۔ جانے سے پہلے ہم ظفر کمالی صاحب کے ساتھ صفدر سر کے گھر پر جہاں ظفر کمالی صاحب کا قیام تھا، وہاں بیٹھے: ادب و احترام کے ساتھ، جیسے شاگرد اپنے استاد کے سامنے اور کوئی مرید اپنے مرشد اور پیر کے سامنے بیٹھتا ہے۔ خاموش، باحترام اور محتاط کہ ذرا سا ہلے ڈلے تو بے ادبی سرزد ہو جائے گی اور ہم استاد کی محفل سے راندۂ درگاہ ہو جائیں گے۔ ہم ابھی ان کی شخصیت کو زیادہ قریب سے جانتے نہ تھے، صرف اُن کا علمی رعب دل و دماغ پر چھایا ہوا تھا لیکن پھر ایک جملے نے ساری فضا ہی بدل دی۔ جیسے ہی اُنھوں نے ہمیں یوں ادب و احترام سے اور خاموش بیٹھے ہوئے دیکھا، وہ ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ گویا ہوئے:

"یہ کیا؟ تم لوگ تفریحی سفر پر جا رہے ہو یا کسی زبردستی کی مجلس میں بیٹھے ہوئے ہو؟ اگر تم لوگ اسی طرح تناؤ اور ادب کے بوجھ تلے دبے جاؤ گے تو نہ تم ان لمحوں کو محسوس کر پاؤ گے، نہ ہم کچھ ایک دوسرے سے بانٹ سکیں گے۔ اگر واقعی گھومنے پھرنے جا رہے ہو تو دوست بن کر چلو اور ساتھی بن کر رہو۔ کھل کر بات کرو، جو پسند ہے وہ کہو، جو ناپسند ہے وہ بھی کہو اور اگر ایسا نہ ہو سکے تو بہتر ہے تم لوگ یہیں رہ جاؤ۔" یہ بات انھوں نے نہایت سنجیدگی اور محبت بھرے سخت لہجے میں کہی۔ ایک لمحے کے لیے ہم سب سُن رہ گئے اور اگلے لمحے ہماری ہنسی نکل گئی۔ ایسا لگا جیسے اچانک اُن کی علمی شخصیت کا رعب، جو ہمارے ذہنوں پر چھایا ہوا تھا، ایک جھٹکے سے اُتر گیا اور اس کی جگہ ایک بے تکلف، ہم درد اور شفیق بزرگ دوست نے لے لی۔ اس ایک لمحے نے سفر کا سارا رنگ بدل دیا۔ ظفر کمالی صاحب نے خود ہمیں ہمت دی کہ کھانے پینے، گھومنے پھرنے، یا کسی چیز کی خواہش کا بلا جھجھک اظہار کریں۔ انھوں نے کہا، "تم لوگ جو کچھ چاہو، ہم اسے ممکن بنانے کی کوشش کریں گے، بس دوستوں کی طرح ساتھ چلو۔" اور پھر واقعی وہ سفر محض راج گیر اور نالندہ کی سیاحت نہیں رہا بل کہ ایک ایسے شخص کی قربت اور بے ساختہ محبت کا تجربہ بن گیا جس نے ہمیں یہ سکھایا کہ بعض اوقات استاد کی اصل شفقت اُس وقت ظاہر ہوتی ہے جب وہ شاگرد کو دوست بننے کی اجازت دیتا ہے۔ ڈاکٹر ظفر کمالی صاحب کی شخصیت میں کچھ ایسی خوبیاں ہیں جو آج کے زمانے میں اردو کے اساتذہ اور ادبا و شعرا میں ملنا تو دور کی بات، کسی نیک اور متقی پرہیزگار مسلمان میں بھی بہت کم دیکھنے کو ملتی ہیں۔ وہ جہاں بھی جاتے ہیں، مصلاً اور قرآن مجید اپنے ساتھ رکھتے ہیں۔ اس جدید دور میں جب لوگ عمومی طور پر مذہب سے بڑی ظاہری علامتوں کو نظر انداز کرتے ہیں، ظفر کمالی صاحب کی یہ روش ہمیں ماضی کے اُن بزرگوں کی یاد دلاتی ہے جو وضو کے لیے لوٹا، نماز کے لیے مصلاً اور روح کی تسکین کے لیے قرآن مجید کو کبھی خود سے جدا نہیں ہونے دیتے تھے۔ ہم نے صفدر امام قادری صاحب کے دولت کدے پر بھی کئی بار ظفر کمالی صاحب کو صبح فجر کے بعد قرآن پڑھتے دیکھا۔ پہلے پہل خیال آیا کہ شاید یہ قرآن وہیں کا ہو لیکن جب راج گیر کے سفر میں اُن کے ہم راہ ایک ہوٹل میں قیام کا موقع ملا تو یہ بات کھل کر سامنے آئی کہ وہ واقعی قرآن پاک کو ہر سفر میں اپنے ساتھ رکھتے ہیں۔ ان کا ہر دن تلاوت سے شروع ہوتا ہے اور یہی ان کی روحانی غذا بھی ہے۔ اس سفر کے دوران اُن کی زندگی کے کئی پہلو ہم پر آشکار ہوئے جن میں ایک پہلو وہ تھا جس نے ہمیں پہلے حیران کیا، پھر پیٹ پکڑ کر ہنسنے پر مجبور کر دیا۔ ہم بودھ گیا کے ایک بڑے ہوٹل میں مقیم تھے۔ ایسے ہوٹلوں میں عام طور پر مغربی طرز کے باتھ روم ہوتے ہیں۔ یعنی 'ویسٹرن ٹوائلٹس'۔ ڈاکٹر ظفر کمالی صاحب چوں کہ ساری عمر ہندستانی طرز کا طہارت خانہ استعمال کرتے آئے ہیں، اس لیے اُنھیں خاصی دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ ناشتے کی میز پر اُنھوں نے بڑی سنجیدگی سے کہا: "میں نے قرآن شریف کی تلاوت کر لی، نماز بھی ادا کر لی لیکن دل میں خدشہ ہے کہ طہارت حاصل ہوئی یا نہیں۔" ہم نے کہا: "سر! اگر آپ کو شک ہے تو غسل فرما لیجیے، سب ٹھیک ہو جائے گا۔" اُنھوں نے مسکرا کر جواب دیا: "نہا تو لیا ہے مگر جس بات سے تسلی نہیں ہوئی وہ یہ ہے کہ جب بھی ویسٹرن ٹوائلٹ پر بیٹھا، پانی کا نشانہ کہیں اور لگا کہیں اور۔ تو اب بتاؤ، طہارت ہوئی یا نہیں؟" اُن کی یہ بات اتنے مزاحیہ انداز میں کہی گئی کہ ہم سب کے قہقہے چھوٹ گئے۔ اردگرد ناشتہ کر رہے لوگ بھی ہماری ہنسی کی شدت دیکھ کر چونک گئے کہ آخر بات کیا ہے؟ ہم نے کہا: "سر! آپ پہلے ہی اس مسئلے سے ہمیں آگاہ کر دیتے تو ہوٹل میں ایک آدھ ہندستانی طرز کے باتھ روم والے کمرے کا ہم انتظام کرا دیتے۔" مگر اُن کا جواب اور بھی زیادہ پیارا تھا: "نہیں بابو! میں کسی کو زحمت دینا پسند نہیں کرتا۔ اس لیے ناپاکی بھی برداشت کر لی۔" ایک چیز اور دیکھی کہ وہ دورانِ سفر یا کہیں اوپر کی جانب چڑھتے ہوئے تسبیح پر وظائف پڑھنے شروع کر دیتے ہیں۔ ہم نے بارہا دیکھا کہ کار میں چلتے وقت یا روپ وے پر چلتے وقت بھی وہ تسبیح کے دانے پر ورد کرنا نہیں بھولتے۔

(جاری)

☆☆

بی جے پی عصمت دری کرنے والوں کو تحفظ دینا بند کرے: کانگریس

نئی دہلی، 3 اگست (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی پر عصمت دری کرنے والوں کو تحفظ فراہم کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کانگریس نے کہا ہے کہ جہاں جہاں بی جے پی کی حکومت ہے وہاں عصمت دری کی تعداد بڑھ رہی ہے اور بی جے پی کی حکومتیں ان جرائم کو روکنے میں ناکام ہو رہی ہیں۔ مہیلا کانگریس کی صدر الکا لامبا نے اتوار کو یہاں پارٹی کے نئے ہیڈکوارٹر اندرا بھون میں ایک پریس کانفرنس میں وزیراعظم نریندر مودی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ انہوں نے سابق وزیراعظم ایچ ڈی دیوگوڑا کے عصمت دری کے ملزم پوتے پرجول رمنا کے لیے مہم چلا کر لوگوں سے اسے ووٹ دینے کی اپیل کی ہے۔ مسٹر مودی پارلیمنٹ سے بھاگتے ہیں اور پارلیمنٹ ہاؤس میں ہونے کے باوجود راجیہ سبھا میں آپریشن سندور پر ہونے والی بحث میں حصہ لینے نہیں آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہیلا کانگریس ملک بھر میں عصمت دری کے ان واقعات کے خلاف قانون ساز اسمبلیوں اور ارکان پارلیمنٹ کا گھیراؤ کرتی رہے گی جب تک کہ ملزمان کو سزا نہیں مل جاتی۔ انہوں نے حکومت سے متاثرین کی مدد اور انہیں تحفظ فراہم کرنے کی اپیل کی ہے۔ اڈیشہ میں عصمت دری کے ایک لرزہ خیز واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے محترمہ لامبا نے کہا کہ 19 جولائی کو پوری، اڈیشہ میں تین لوگوں نے ایک نابالغ لڑکی کو اغوا کیا اور اسے زندہ جلا دیا۔ لڑکی کو دہلی کے اسپتال لے جایا گیا، جہاں 15 سالہ لڑکی کی موت ہوگئی۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ لڑکی کو جلانے والے لوگ کہاں ہیں، کیا انہیں گرفتار کیا گیا ہے، تو ان کا جواب تھا کہ بچی کو جلانے میں کسی کا ہاتھ نہیں تھا۔ یہ پولیس اور حکومت کی ناکامی ہے۔ مدھیہ پردیش اسمبلی میں 2022 سے 2024 کے درمیان ریاست میں دلت اور قبائلی خواتین کی عصمت دری کے واقعات پر ریاستی حکومت نے کہا کہ 7,418 خواتین کی عصمت دری کے واقعات ہوئے ہیں۔ وزیر اعظم پر مجرموں کو پناہ دینے کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پرجول ریونا نے کئی خواتین کی عصمت دری کی۔ یہ سب جاننے کے باوجود مسٹر مودی نے اس کے لیے مہم چلائی۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے اس معاملے کو کافی سنجیدگی سے لیا ہے۔ کرناٹک کی کانگریس حکومت نے فاسٹ ٹریک کورٹ میں مقدمہ چلایا اور اجتماعی عصمت دری کرنے والے کو 15 ماہ میں سزا سنائی گئی۔ انہوں نے کہا "میں بی جے پی لیڈروں سے کہنا چاہتی ہوں کہ وہ مجرموں کی حمایت کرنا بند کریں۔ پارلیمنٹ کا اجلاس شروع ہوتے ہی مہیلا کانگریس نے نیا مارچ نکالا، ہمارا مطالبہ تھا کہ خواتین کی حفاظت کا معاملہ پارلیمنٹ میں زیر بحث لایا جائے، لیکن پولیس نے مجھے نجف گڑھ تھانے میں 8 گھنٹے تک بند رکھا۔ انصاف کے لیے اٹھنے والی ہماری آواز کو دبایا جا رہا ہے۔ یہ تماشہ پورے ملک میں سرِ عام چل جاری ہے"۔ مہیلا کانگریس صدر نے مطالبہ کیا ہے کہ ملک میں خواتین کی حفاظت ایک سنگین معاملہ بن گیا ہے۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کی تنظیم مسلسل 'نیائے مارچ' نکال رہی ہے۔ پولیس انصاف کے مطالبے کو کچلنے کی کوشش کر رہی ہے لیکن ہم باز نہیں آنے والے۔ مہیلا کانگریس نے فیصلہ کیا ہے کہ متاثرین کو انصاف اور مجرموں کو سزا دلا کر رہیں گے۔ اس نے مطالبہ کیا ہے کہ متاثرہ خاندانوں کو نہ تحفظ اور مناسب معاوضہ دیا جائے اور خواتین کی حفاظت سے متعلق مقدمات کو فاسٹ ٹریک عدالتوں میں چلا کر متاثرہ خواتین کو انصاف فراہم کیا جائے۔

تھپڑ واقعہ کے بعد لاپتہ ہو گیا تھا شخص

گھنٹوں کی تلاش کے بعد آسام میں ریلوے اسٹیشن پر ملا

ممبئی 3 اگست: ممبئی سے سلچر جا رہی انڈیگو کی فلائٹ میں سوار مسلم شخص اچانک غائب ہوگیا۔ دراصل فلائٹ میں اسے گھبراہٹ ہونے لگی، جس کے بعد ایئر ہوسٹس اسے سنبھال ہی رہی تھی کہ طیارے میں سوار ایک دیگر شخص نے اس کو طمانچہ جڑ دیا۔ وہ زار و قطار رونے لگا۔ اس واقعہ کا ویڈیو سوشل میڈیا پر خوب وائرل ہوا۔ وہیں کولکاتا میں اترنے کے بعد وہ شخص غائب ہوگیا، اسے 400 کلومیٹر دور سلچر جانا تھا لیکن وہ گھر نہیں پہنچا۔ کئی گھنٹوں کی تلاش کے بعد وہ 800 کلومیٹر دور ?سام کے بارپیٹا ریلوے اسٹیشن پر ملا ہے۔ اس شخص کا نام حسین احمد مجمدار ہے، جس کی عمر 32 سال بتائی جا رہی ہے۔ حسین آسام کے سلچر کا رہنے والا ہے اور ممبئی کے ہوٹل میں کام کرتا ہے۔ 31 جولائی کو وہ سلچر پہنچنے والا تھا۔ کنبہ نے کہا کہ وہ حسین کو لینے سلچر ہوائی اڈے پہنچے تھے لیکن اس کا نمبر بھی مسلسل سوئچ آف آ رہا تھا۔ انڈیگو کی طرف سے بھی حسین احمد کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ملی۔ اس کے بعد تھپڑ والا ویڈیو وائرل ہونے لگا۔ رشتہ داروں نے مقامی تھانے میں اس کی گمشدگی کی رپورٹ درج کروا دی۔ حسین نے ممبئی سے کولکاتا کے لیے فلائٹ لی تھی۔ یہاں سے دوسری فلائٹ لے کر اسے سلچر پہنچنا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ حسین نے کولکاتا میں فلائٹ سے اترنے کے بعد بارپیٹا کے لیے ٹرین لے لی۔ اس کے بعد ٹرین سے ہی سلچر کے لیے روانہ ہو گیا۔ حسین اپنے کینسر سے متاثر والد سے ملاقات کرنے کے لیے ممبئی سے نکلا تھا۔ کنبہ کا کہنا ہے کہ حسین ممبئی میں ایک دکان میں کام کرتا ہے۔ وہ والد سے ملنے کئی بار فلائٹ سے آ چکا ہے لیکن اس طرح انہیں کبھی 'پینک اٹیک' نہیں آیا۔ رشتہ داروں نے بتایا کہ فلائٹ لینے سے پہلے حسین نے اپنی اہلیہ اور سرپرستوں سے فون پر بات کی تھی۔ وہیں اس کی اہلیہ اور بھائی سلچر ہوائی اڈے پر اسے لینے کے لیے پہنچے تھے۔ حسین اپنے کنبہ کا فون کیوں ریسیو نہیں کر رہے تھے اس کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ وہیں انڈیگو نے تھپڑ مارنے والے شخص کی اڑان پر پابندی لگا دی ہے۔

بھجن لال نے 'ایک پیڑ ماں کے نام' مہم کے تحت پودا لگایا

نئی دہلی/ جے پور، 3 اگست (یو این آئی) راجستھان کے وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما نے اتوار کے روز نئی دہلی کے جودھپور ہاؤس میں 'ایک پیڑ ماں کے نام' مہم کے تحت بیل کا پودا لگایا۔ اس موقع پر مسٹر شرما نے کہا کہ بیل جیسے پودے مذہبی اور طبی نقطۂ نظر سے اہمیت رکھتے ہیں۔ حیاتیاتی تنوع کو مدِنظر رکھتے ہوئے مختلف اقسام کے پودے لگانے چاہئیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ راجستھان میں 'ایک پیڑ ماں کے نام' اور 'ہریالو راجستھان' مہم کے تحت اس سال دس کروڑ پودے لگانے کا ہدف ہے۔ اس کے تحت اب تک ساڑھے سات کروڑ سے زائد پودے لگائے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں ہریالی تیج کے دن ڈھائی کروڑ پودے لگا کر ایک ریکارڈ قائم کیا گیا ہے، جو ریاست کے عوام کی ماحولیات سے وابستگی اور بیداری کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیات کا تحفظ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔ شجرکاری صرف ایک علامتی عمل نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کو سرسبز مستقبل دینے کی سمت ایک بامعنی کوشش ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے ہریالو راجستھان مہم کو مزید تیز کرنے کی اپیل کی۔

مقامی سبز ہائیڈروجن پلانٹ ملک کے نیٹ-زیرو وژن کو تقویت دیتا ہے: مودی

نئی دہلی، 3 اگست (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے دین دیال پورٹ اتھارٹی، کانڈلا میں ملک کے پہلے مقامی سبز ہائیڈروجن پلانٹ کو قابل ستائش کوشش قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ملک کے نیٹ زیرو وژن کو تقویت دیتا ہے۔ مسٹر مودی نے اتوار کو ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا، "یہ ایک قابل ستائش کوشش ہے، جو پائیداری کو فروغ دیتی ہے اور ہمارے نیٹ زیرو وژن کو تقویت دیتی ہے۔" انہوں نے دین دیال پورٹ اتھارٹی، کانڈلا کے ایک پوسٹ کے جواب میں یہ جواب دیا۔ اتھارٹی نے اپنی پوسٹ میں کہا ہے، "سبز اختراع کے ساتھ پیشرفت کو تیز کرتے ہوئے! دین دیال پورٹ اتھارٹی، کانڈلا نے کانڈلا میں بندرگاہ سیکٹر میں ہندوستان کا پہلا میک ان انڈیا گرین ہائیڈروجن پلانٹ فخر کے ساتھ شروع کیا۔ ہمارے وزیر اعظم نریندر مودی کے نیٹ زیرو وژن کی طرف ایک طاقتور قدم۔" قابل ذکر ہے کہ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر سربانند سونووال نے گجرات کے دین دیال پورٹ اتھارٹی، کانڈلا میں مقامی طور پر بنائے گئے ایک میگاواٹ کی صلاحیت کے گرین ہائیڈروجن انرجی پلانٹ کا افتتاح کیا تھا۔ ہندوستان نے سال 2070 تک صفر کاربن کے اخراج کا ہدف مقرر کیا ہے۔

دھلی میں رات بھر جھماجھم بارش، سڑکوں پر آبی جماؤ، کئی ریاستوں میں الرٹ جاری

نئی دہلی 3 اگست: ملک کے مختلف حصوں میں مانسون کی بارش جاری ہے۔ اس بارش نے کہیں راحت پہنچائی ہے تو کہیں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہے۔ راجدھانی دہلی میں بھی مانسون نے رفتار پکڑ لی ہے۔ ہفتہ کی رات سے شدید بارش ہو رہی ہے۔ بارش کی وجہ سے دہلی کا موسم خوشگوار بنا ہوا ہے۔ یہاں جے چوک، کیناٹ پلیس، منٹو برج، سروجنی نگر، ایمس اور پنچ کوئیاں راستے سمیت کئی علاقوں میں رات بھر تیز بارش ہوئی جس سے بھاری ?بی جماو? بھی ہوگیا۔ محکمہ موسمیات نے ایک دو دنوں کے دوران دہلی-این سی ?ر اور ?س پاس کے علاقوں میں شدید بارش کو لے کر وارننگ جاری کی ہے۔ اتوار کو بھی راجدھانی میں بادل چھائے رہیں گے اور بارش کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے۔ دہلی میں اس وقت درجہ حرارت 28 ڈگری سیلسیس بنا ہوا ہے۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 27 ڈگری سیلسیس رہنے کا امکان ہے۔ دوسری ریاستوں کی بات کی جائے تو 4-3 اگست کو میگھالیہ، اروناچل پردیش میں شدید بارش کے ?ثار ہیں۔ 3 سے 8 اگست کے دوران اروناچل پردیش، ?سام، میگھالیہ، ناگالینڈ، منی پور، میزورم اور تریپورہ میں کئی مقامات پر گرج، بجلی کے ساتھ بارش جاری رہنے کا امکان ہے۔ 3 اور 4 اگست کو ذیلی ہمالیائی مغربی بنگال اور سکم، بہار میں کچھ مقامات پر شدید بارش ہو سکتی ہے۔ اگلے 7 دنوں کے دوران مغربی ہمالیائی علاقے اور میدانی علاقوں میں گرج اور بجلی چمکنے کے ساتھ کئی مقامات پر بارش ہو سکتی ہے۔ 5 اگست کو کیرالہ اور تمل ناڈو کے ساحلی علاقوں میں الگ الگ مقامات پر شدید بارش کا امکان ہے۔ 3 سے 8 اگست کے دوران تمل ناڈو، کیرالہ اور ماہے میں مختلف مقامات پر شدید بارش ہونے کے ?ثار ہیں۔ پہاڑی ریاستوں میں بھی بارش کا قہر جاری ہے۔ ہماچل پردیش میں مسلسل ہو رہی بارش سے کئی سڑکیں بند ہیں اور سیلاب جیسے حالات بن گئے ہیں۔ اب دونوں ریاستوں کے لیے بارش کا ?رنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ وہیں 3 سے 8 اگست کے دوران ذیلی ہمالیائی مغربی بنگال، سکم، جھارکھنڈ، چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش میں گرج کے ساتھ بارش ہونے اور بجلی گرنے کا بھی امکان ہے۔ 4 سے 6 اگست کے دوران جموں و کشمیر، ہریانہ، مغربی اتر پردیش، پنجاب، مشرقی اتر پردیش، راجستھان میں بارش کا امکان ہے۔ 5 سے 8 اگست کے دوران کرناٹک، تمل ناڈو، کیرالہ اور ماہے میں بھاری بارش کے ?ثار ہیں۔ اگلے 5 دنوں کے دوران جنوبی جزیرہ نما ہندوستان میں تیز سطحی ہوائیں چل سکتی ہیں۔ اس دوران کیرالہ اور ماہے، لکش دیپ، کرناٹک، رائل سیما، تلنگانہ میں کچھ مقامات پر بارش ہونے کا امکان ہے۔ ایسے میں ماہی گیروں کو صلاح دی گئی ہے کہ وہ 3 سے 7 اگست تک احتیاط برتیں اور خطرے والی جگہوں پر نہ جائیں۔

'سمجھا جانا ھی سب سے بڑا سکون ھے'

نامور سنگھ کی ذاتی یادوں کا ایک سچا بیان

میں ہائی اسکول میں، نویں جماعت کا طالب علم تھا، جب سخت بیمار پڑا۔ یہ غالباً 1944 کی بات ہے۔ کچھ ہی دنوں بعد والد بھی بیمار ہو گئے، انہیں ہرنیا کی شکایت تھی۔ گاو?ں میں جیسا علاج ہوتا ہے، ویسا ہی چل رہا تھا۔ انہی دنوں ان کا تبادلہ بھی ہو گیا، حالات خراب ہو گئے۔ خاندان نے طے کیا کہ میری شادی کر دی جائے۔ میں تعلیم جاری رکھنا چاہتا تھا اور چونکہ شہر کی فضا سے متاثر ہو چکا تھا، میں نے صاف انکار کرتے ہوئے کہا، "میں شادی نہیں کروں گا۔" والد کو یہ فکر تھی کہ اگر وہ مر گئے تو میری شادی نہ ہو پائے گی۔ اسی بے چینی میں انہوں نے میری شادی طے کر دی۔ میں گھر سے بھاگ نکلا مگر پکڑ کر واپس لایا گیا۔ ہائی اسکول کے امتحان ختم ہوتے ہی میری شادی کر دی گئی۔ یہ شادی بہار کے بارڈر پر واقع درگاوتی ندی کے کنارے بسا گاو?ں چکھیا میں انجام پائی۔ میری شادی ہو رہی تھی اور میں رو رہا تھا۔ کئی سال تک اس شادی کو دل سے قبول نہ کر سکا۔ یہ ایک الگ کہانی ہے۔ 1945 میں شادی ہوئی، 1948 میں پہلا بیٹا پیدا ہوا اور بیس سال بعد 1968 میں ایک بیٹی ہوئی۔ والد نے میری مرضی کے خلاف شادی کرائی لیکن اس کا خمیازہ میری بیوی کو بھگتنا پڑا، یہ بھی مناسب نہیں تھا۔ میں جانتا تھا اور آج بھی مانتا ہوں، مگر جانے کیوں دل میں ایک ایسی گرہ تھی کہ میں اپنی بیوی کو شوہر کا پیار نہ دے سکا۔ وجہ جو بھی ہو، میں تجزیہ نہیں کرتا لیکن یہ دکھ ہمیشہ رہے گا کہ اتنا کچھ پڑھنے، لکھنے اور سمجھنے کے باوجود، میں اپنی بیوی کو خوشی نہ دے سکا۔ میں روایتی خاندان کا فرد تو نہ بن سکا لیکن ایک اور طرح کا خاندان مجھے سہارا دیتا رہا، دوستوں کا خاندان۔ دہلی ایک اجنبی شہر ہے، خاص طور پر پورب کے (مشرقی) لوگوں کے لیے۔ میں 1965 میں دہلی آیا اور کرایے کے مکان میں رہنے لگا۔ کچھ پرانے رشتے قائم تھے، کچھ نئے بنے۔ ان میں ایک تھا راجندر اور منو کا خاندان۔ میں ماڈل ٹاؤن میں رہتا تھا، وہ شکتی نگر میں۔ ان کے یہاں اپنائیت ملتی تھی۔ میں دو خاص شخصیات کا ذکر ضرور کرنا چاہوں گا۔ ایک ہیں میرے پرانے ہم جماعت مارکنڈے سنگھ، جو اعظم گڑھ سے تعلق رکھتے ہیں۔ دہلی میں آئی پی ایس افسر رہے۔ ان سے میرا تعلق بہت قریبی تھا۔ وہ مال روڈ کے سامنے رہتے تھے۔ ان کا گھر میرے لیے بھی جیسے اپنا گھر تھا۔ میں شام کو اکثر وہیں جاتا، چھٹی کے دن دو دو بار بھی۔ آج بھی ہمارے تعلقات ویسے ہی قائم ہیں۔ وہ علم دوست اور مارکسی فکر کے مطالعے میں گہری دلچسپی رکھتے تھے۔ بعد میں انہوں نے تنتر کی طرف توجہ دی۔ ایک دوسرا گھر ڈاکٹر نرملا جین کا تھا۔ وہ دہلی یونیورسٹی میں پڑھاتی تھیں اور ادب سے وابستہ تھیں۔ ان سے تعارف میرے دوست بھارت بھوشن اور بندو جی کے ذریعے ہوا۔ وہ بہت معاملہ فہم اور عملی مزاج کی خاتون تھیں۔ زندگی میں جب بھی کوئی عملی مسئلہ آیا، نرملا جی مددگار ثابت ہوئیں۔ ایسے اور بھی کئی خاندان تھے، جیسے دیوی شنکر اوستھی، اجیت کمار اور وشوناتھ ترپاٹھی کے گھرانے۔ ان سب نے مجھے خاندان کی طرح اپنایا۔ اگر دہلی میں یہ رشتے نہ بنتے، تو میں بھی ان آوارہ مزاج لوگوں کی صف میں شامل ہو جاتا، جیسے اکثر لوگ دہلی آ کر ہو جاتے ہیں۔ ان میں سب سے نمایاں خاندان تھا شیلا سندھو اور ان کے شوہر ہردیو سندھو کا۔ وہ کمیونسٹ پارٹی سے وابستہ تھے۔ ان سے تعلق پہلے مصنف-پبلشر کے طور پر قائم ہوا، مگر جلد ہی وہ رشتہ خاندانی بن گیا۔ شیلا جی ایک روشن خیال، پڑھی لکھی، ادب نواز خاتون تھیں۔ ان کے گھر شام کی محفلیں لگتی تھیں، جن میں راجندر، منو، نرملا جی، بھارت جی، کرشنا سوبتی جیسے ادیب شریک ہوتے۔ جب میرا اپینڈکس کا آپریشن ہوا، تو شیلا جی نے مجھے اپنے گھر لا کر تیمارداری کی۔ میں یہ احسان کبھی نہیں بھول سکتا۔ شاید موقع نہ ملا اس کا ذکر کرنے کا، مگر آج جب میں زندگی کے آخری موڑ پر ہوں، تو چاہتا ہوں کہ سب احسانوں کا شکریہ ادا کروں۔ ایک سنسکرت کا شلوک یاد آتا ہے، جس کا ترجمہ ہے: "نہ کچھ کیے ہوئے بھی، صرف سکھ پہنچا کر، کوئی شخص دکھ کو کم کر دے — وہی سب سے قیمتی ہوتا ہے۔" ایسے دوست زندگی کی سب سے بڑی نعمت ہوتے ہیں۔ ہمارے جتنے بھی دوست تھے، ان سے کبھی کبھی جھگڑے بھی ہوتے رہتے تھے، غلط فہمیاں بھی ہو جاتی تھیں۔ راجندر یادو کو تو میری بیٹی 'دشمن' کے لقب سے جانتی تھی! لیکن یہ ویسا ہی دشمن تھا، جیسے اشک نے کہا تھا، 'منٹو میرا دشمن'۔ البتہ راجندر، منٹو نہیں ہیں — اور ظاہر ہے اشک ہونا بھی میرے لیے کوئی قابلِ رشک بات نہیں۔ خیر، یہ سب چلتا رہتا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ میں خود کو خوش نصیب سمجھتا ہوں کہ جیسے اچھے بھائی مجھے ملے، ویسے ہی سچے دوست بھی۔ اسی موقع پر میں دو ایسے دوستوں کا ذکر کرنا چاہتا ہوں جو ادب کے میدان سے نہیں تھے، مگر وہ مجھے مجھ سے بھی زیادہ جانتے اور سمجھتے ہیں۔ ایک ہیں ایڈووکیٹ ناگیندر پرساد سنگھ، بنارس کے رہنے والے۔ یہ میرے پانچویں جماعت کے ہم جماعت تھے۔ وہ اکیلے شخص ہیں جو مجھے ڈانٹ سکتے ہیں اور میں خاموشی سے سن لیتا ہوں۔ وہ میری سخت سے سخت تنقید کر سکتے ہیں، کیونکہ وہ میرے مداح نہیں ہیں۔ وہ مجھے 'تم' کہہ کر مخاطب کرتے ہیں، بلکہ صرف 'نامور' کہہ کر بلاتے ہیں، 'سنگھ' کبھی نہیں کہتے۔ ایسے ہی دوسرے شخص ہیں مارکنڈے سنگھ، ہم انہیں بھی صرف مارکنڈے کہتے ہیں۔ وہ سابق لیفٹیننٹ گورنر رہ چکے ہیں۔ وکیل صاحب (ناگیندر پرساد) سے میں مہینوں نہیں مل پاتا، وہ بنارس میں ہوتے ہیں، میں دہلی میں لیکن جب بھی ملاقات ہوتی ہے تو یوں لگتا ہے جیسے کل ہی شام کو ملے ہوں۔ اسی طرح میرے خاندان میں بھی ایک شخص ہے، میرا بھائی کاشی ناتھ۔ وہ ان دونوں دوستوں سے بھی زیادہ مجھے سمجھتا ہے اور میری ذات کو اندر باہر سے پہچانتا ہے۔ اس نے مجھے بہت قریب سے جانا ہے اور وہ اکثر میری بہت سی غلطیوں کو، بغیر کچھ کہے، معاف بھی کر دیتا ہے۔ میں نے کبھی اپنے استاد، ہزاری پرساد دویدی سے پوچھا تھا، 'سب سے بڑا دکھ کیا ہے؟' وہ بولے، 'نہ سمجھا جانا۔' میں نے پوچھا، 'اور سب سے بڑی خوشی؟' وہ بولے، 'اس کا بالکل اُلٹ، سمجھا جانا!' اگر لگے کہ ساری دنیا تمہیں غلط سمجھ رہی ہے لیکن کم از کم ایک شخص ایسا ہے جس کے بارے میں تمہیں یقین ہے کہ وہ تمہیں سمجھتا ہے، تو پھر تمہیں کسی اور چیز کی کمی محسوس نہیں ہوتی۔ اسی لحاظ سے میں بہت پُرسکون اور مطمئن ہوں، کیونکہ ایک ایسا شخص ہے جو میرا قریبی ہے اور اتفاق سے میرا بھائی ہے اور وہ مجھے پوری طرح جانتا ہے۔ (مضمون نگار نامور سنگھ (1926–2019) ہندی زبان کے ممتاز ادیب، نقاد اور دانشور تھے)

☆

10 اگست سے دیسی اشیاء کی خرید و فروخت کے لیے کیٹ کی ملک گیر مہم: کھنڈیلوال

نئی دہلی، 3 اگست (یو این آئی) کنفیڈریشن آف آل انڈیا ٹریڈرز (سی اے ٹی) نے وزیر اعظم نریندر مودی کی 'ہندوستانی اشیاء کی خرید و فروخت' کی اپیل کی حمایت کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ اس سلسلے میں 10 اگست سے ملک گیر مہم شروع کی جائے گی، جس کا مقصد دیسی مصنوعات کو ترجیح دینا ہے۔ یہ فیصلہ اتوار کو یہاں منعقدہ کیٹ کی دو روزہ قومی تاجر کانفرنس میں لیا گیا۔ اس کانفرنس میں ملک کی 26 ریاستوں کے 150 سے زائد تجارتی رہنماؤں نے شرکت کی۔ کیٹ کے قومی جنرل سکریٹری اور چاندنی چوک سے رکن پارلیمنٹ پروین کھنڈیلوال نے کہا کہ تمام تجارتی رہنماؤں نے متفقہ طور پر اس مہم کو 'ہندوستانی سامان - ہماری خودداری' کا نام دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ مسٹر مودی کی اپیل کو ہندوستان کی شناخت کی علامت قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم کی یہ اپیل خود انحصاری ہندوستان کے جذبے کو تقویت دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اگر ہم غیر ملکی کمپنیوں کی اجارہ داری کی پالیسیوں سے بچ کر اپنے ملک کی مصنوعات کو فروغ دیں گے، تو اس سے نہ صرف ہماری تجارت مضبوط ہوگی، بلکہ ہندوستان کی معیشت اور روزگار بھی مضبوط ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ غیر ملکی کمپنیوں کی غیر منصفانہ تجارتی پالیسیوں سے چھوٹے تاجر متاثر ہو رہے ہیں۔ آج ہندوستانی مصنوعات کا معیار عالمی معیار کا ہے اور قیمت بھی مناسب ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی مصنوعات خریدنے کی وزیر اعظم کی اپیل سے مقامی کاریگروں، کاروباریوں اور تاجروں کو مدد ملے گی۔ غیر ملکی اشیاء کے اندھا دھند استعمال کی وجہ سے ہندوستان کا تجارتی خسارہ بڑھتا ہے، جسے روکنے کی ضرورت ہے۔ اس سے ہندوستانی ثقافت، کاٹیج انڈسٹری اور دستکاری کے تحفظ میں بھی مدد ملے گی۔

الیکشن کمیشن کو سیاسی جماعتوں کی طرح بیان بازی نہیں کرنی چاہیے: اکھلیش پرساد سنگھ

بہار 3 اگست: بہار اسمبلی میں حزب مخالف کے لیڈر اور آر جے ڈی رہنما تیجسوی یادو نے ہفتہ (2 جولائی) کو الیکشن کمیشن پر الزام عائد کیا تھا کہ ان کا نام ووٹر لسٹ ڈرافٹ میں نہیں ہے۔ حالانکہ اس کے فوراً بعد ہی الیکشن کمیشن نے یہ تصدیق کر دیا کہ ان کا نام حذف نہیں ہوا ہے، بلکہ ان کا نام ڈرافٹ لسٹ میں موجود ہے۔ دراصل تیجسوی یادو نے پریس کانفرنس کے دوران لائیو صحافیوں کے سامنے اپنا نام ڈرافٹ میں تلاش کیا تو موجود نہیں تھا۔ بہر حال اب اس معاملہ پر کانگریس کے راجیہ سبھا رکن اکھلیش پرساد سنگھ کا ردعمل سامنے آیا ہے۔ انہوں نے نیوز ایجنسی 'اے این آئی' سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "الیکشن کمیشن کو سیاسی پارٹیوں کی طرح بیان بازی نہیں کرنا چاہیے۔" کانگریس لیڈر نے کہا کہ "الیکشن کمیشن تو اپنی بات کہے گا، لیکن بہار سے ہزاروں فون ہمیں بھی آ رہے ہیں جس میں بے ضابطگیاں ہیں، اسے درست کرنے کی ضرورت ہے اور الیکشن کمیشن کو سیاسی جماعتوں کی طرح بیان بازی کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔" ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ "اگر تیجسوی یادو کچھ کہتے تو اسے سنجیدگی سے لیا جانا چاہیے۔ جس طرح کی بیان بازی بی جے پی کرتی ہے اگر اسی طرح کی بیان بازی الیکشن کمیشن بھی کرنے لگے تو عوام کو کیسے یقین ہوگا کہ وہ آزاد اور منصفانہ انتخاب کرائیں گے۔" قابل ذکر ہے کہ تیجسوی یادو کے الزام کے بعد الیکشن کمیشن نے کہا تھا کہ "تیجسوی یادو کا یہ دعویٰ کہ ان کا نام لسٹ سے حذف کر دیا گیا ہے، مکمل طور سے بے بنیاد ہے۔ انہیں دھیان سے دیکھنا چاہیے تھا۔" تیجسوی یادو نے بھی الیکشن کمیشن کے جواب پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ "میرا ای پی آئی سی نمبر (ووٹر آئی ڈی کارڈ نمبر) بدل دیا گیا ہے۔" ساتھ ہی انہوں نے اسے ایک سازش قرار دیتے ہوئے خدشہ ظاہر کیا کہ اس طرح سے کئی لوگوں کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کیے جا سکتے ہیں۔ تیجسوی یادو نے یہ بھی کہا کہ "اگر میرا ای پی آئی سی نمبر بدلا جا سکتا ہے تو پھر کتنے لوگوں کے ای پی آئی سی نمبر تبدیل کیے گئے ہوں گے؟ یہ سوال ہم الیکشن کمیشن سے پوچھ رہے ہیں۔ یہ ووٹر لسٹ سے نام حذف کرنے کی ایک سازش ہے۔" تیجسوی یادو کے مطابق یہ صرف تکنیکی خامی کا معاملہ نہیں ہو سکتا، بلکہ اس کے پس پردہ ایک بڑی سازش ہو سکتی ہے، جس سے جمہوری عمل کو متاثر کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے الیکشن کمیشن سے معاملہ کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرانے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔

کیا ھندوستان میں گورکھا سپاھیوں کی بھرتی بند ھونے کا فائدہ انگلینڈ اٹھا رھا ھے؟

نئی دہلی 3 اگست: سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ کیا ہندوستانی فوج میں نیپال کے گورکھا سپاہیوں کی بھرتی روکنے کا فائدہ انگلینڈ اٹھاتا نظر آ رہا ہے؟ برطانوی فوج نے نیپالی نژاد گورکھا برادری کے لیے ایک نئی گورکھا رجمنٹ بنانے کا اعلان کیا ہے۔ اگرچہ برطانوی فوج کے پاس پہلے ہی گورکھا رجمنٹ موجود ہے لیکن ہندوستان میں بھرتی بند ہونے کے بعد ایک نئی آرٹلری رجمنٹ تشکیل دی جا رہی ہے۔ اگنیور اسکیم کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے نیپال نے ہندوستانی فوج میں اپنے گورکھا نوجوانوں کی بھرتی روک دی ہے۔ ہندوستانی فوج میں گورکھا برادری کی سات رجمنٹس ہیں۔ ان میں صرف نیپال اور ہندوستانی نژاد گورکھا نوجوان ہی بھرتی کیے جا سکتے ہیں لیکن اب صرف ہندوستانی نژاد گورکھا نوجوان ہی رجمنٹ میں حصہ لے رہے ہیں۔ سال 2022 میں ہندوستانی فوج میں نوجوانوں کی بھرتی کے طریقہ کار کو مکمل طور پر تبدیل کر دیا گیا تھا۔ نئے عمل کے تحت اب بھارتی فوج میں اگنی پتھ اسکیم کو لاگو کر دیا گیا ہے۔ ایسی صورت حال میں فوجیوں کو پہلے چار سال فوج میں اگنیور کے طور پر کام کرنا پڑتا ہے۔ چار سال کی سروس کے بعد اگنیوروں کی جانچ پڑتال کی جائے گی اور ان میں سے صرف 25 فیصد کو فوجی بننے کے لیے منتخب کیا جائے گا۔ باقی اگنیوروں کو فوج چھوڑ کر ایک عام شہری کی طرح دیگر خدمات یا کاروبار کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ نیپال حکومت نے ہندوستانی فوج کی اگنی پتھ اسکیم کی مخالفت کی ہے۔ 1947 کے بعد سے نیپال کے گورکھا نوجوانوں کی ہندوستانی فوج میں بھرتی کا عمل جاری تھا۔ اس وقت ہندوستانی فوج کے پاس گورکھا سپاہیوں کی سات مختلف رجمنٹ ہیں۔ ان میں تقریباً 40 ہزار گورکھا فوجی ہیں۔ جن میں سے تقریباً 60 فیصد نیپالی نژاد فوجی ہیں لیکن پچھلے تین سالوں سے نیپال کے گورکھا سپاہیوں کی بھرتی تقریباً رک گئی ہے۔ برطانوی فوج نے آرٹلری کی نئی گورکھا رجمنٹ بنانے کا اعلان کیا ہے۔ انگلستان کے بادشاہ نے اس کی اجازت دے دی ہے۔ ایسی صورتحال میں اسے کنگز گورکھا آرٹلری (کے جی اے) کے نام سے جانا جائے گا۔

غزہ میں بھکمری اور نسل کشی کے خلاف کیپ ٹاؤن میں احتجاج

کیپ ٹاؤن، 3 اگست (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے دارالحکومت کیپ ٹاؤن میں خواتین نے ہفتہ کو مدرس فار غزہ کے بینر تلے ایک خاموش احتجاج کیا اور غزہ میں بھکمری اور نسل کشی کی مذمت کی۔ احتجاج کے دوران، خواتین اپنے منہ پر ٹیپ لگا کر اور ہاتھوں میں تختیاں لے کر سمندر کے کنارے کھڑی ہو گئیں۔ اُن تختیوں پر لکھا تھا "نسل کشی بند کرو"۔ کچھ خواتین نے اُن کمزور بچوں اور بزرگوں کی تصویریں اٹھا رکھی تھیں جو مبینہ طور پر خوراک اور انسانی امداد پر اسرائیلی ناکہ بندی کی وجہ سے بھوک سے مر رہے ہیں۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ احتجاج کا مقصد غزہ میں جاری انسانی بحران کی طرف توجہ مبذول کرانا اور فلسطینی ماؤں اور بچوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کرنا ہے۔ مدرس فار غزہ کی رکن، ارینی نائٹ نے کہا کہ وہ فلسطین میں ماؤں اور بچوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرنا چاہتی ہیں۔ انہوں نے کہا، ''فلسطین میں بہت زیادہ تباہی ہوئی ہے۔ وہاں بمباری اور بھکمری ہوئی ہے۔ یہ سب اسرائیلی حکومت کی وجہ سے ہے۔ لیکن دنیا میں اسے روکنے کے لیے جلدی نظر نہیں آتی اور ہم اس کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے یہاں آئے ہیں۔'' انہوں نے مغربی حکومتوں سے اپیل کی کہ وہ اسرائیل کو فنڈز اور ہتھیاروں کی فراہمی بند کر دیں۔ انہوں نے کہا ''جو حکومتیں اور ادارے خاموش رہے اور اس میں ملوث رہے ہیں، انہیں ایکشن لینا چاہیے۔ اس نسل کشی کو روکنا چاہیے۔ اسرائیل کو فلسطین کو تباہ کرنے سے روکنا چاہیے۔''

ریغمالیوں کے اہل خانہ کا تل ابیب میں احتجاجی مظاہرہ

یروشلم، 3 اگست (یو این آئی) اسرائیل کے تل ابیب میں امریکی ایلچی اسٹیووٹ کوف کے دورے کے دوران ہفتے کے روز ریغمال کیے گئے لوگوں کے کنبوں نے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرین ''ہوسٹیج اسکوائر'' پر جمع ہوئے اور اسرائیلی حکومت پر زور دیا کہ وہ جنگ بندی کے معاہدے پر دستخط کرے، تاکہ غزہ میں حماس اور دیگر عسکریت پسند گروپوں کے ذریعہ ریغمال کیے گئے افراد کی واپسی ممکن ہو سکے گی۔ یہ مظاہرے اس ہفتے کے شروع میں حماس اور فلسطینی اسلامی جہاد کی جانب سے نئی ویڈیوز جاری کیے جانے کے بعد سامنے آئے ہیں، جن میں اسرائیلی ریغمال ایویاتر ڈیوڈ اور روم براسلاسکی کو تشویشناک حالت میں دکھایا گیا ہے۔ مظاہرین گروپ میں سے ایک ریغمالی اور لاپتہ خاندانوں کے فورم نے اسرائیلی اور امریکی حکومتوں سے مطالبہ کیا کہ وہ ''اس ڈراؤنے خواب کو روکیں اور انہیں قید سے نکال کر وطن واپس لائیں''۔ مغربی ایشیا کے لیے امریکہ کے خصوصی ایلچی وٹ کوف نے احتجاج کے درمیان چوک کا دورہ کیا۔ انہوں نے ریغمالیوں کے اہل خانہ سے بات کی اور تمام ریغمالیوں کو ایک ساتھ رہا کرنے کے لیے مذاکرات میں تبدیلی کی ضرورت پر زور دیا۔ ریغمالیوں کے فورم کے مطابق، وٹ کوف نے خاندانوں کو یقین دلایا کہ امریکہ آپ کے بچوں کو گھر لائے گا۔ واضح رہے کہ 7 اکتوبر 2023 کو غزہ پر اسرائیل کے حملے کے بعد سے اب تک 60 ہزار سے زائد افراد ہلاک اور 1,48,000 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ غزہ میں موجود صحت افسران نے ہفتے کے روز بتایا کہ 93 بچوں سمیت مجموعی طور پر 169 افراد غذائی قلت اور تغذیے کی کمی کے سبب ہلاک ہو چکے ہیں۔

روس کے شہر سیویرو کرلسک میں 7.0 شدت کا زلزلہ

بیجنگ، 3 اگست (یو این آئی) امریکی جیولوجیکل سروے نے بتایا کہ اتوار کے روز روس کے سیویرو-کورلسک کے 121 کلومیٹر مشرق میں 7.0 شدت کا زلزلہ آیا۔ اس زلزلے کا مرکز 40.8 کلومیٹر گہرائی میں تھا اور یہ ابتدائی طور پر 50.53 ڈگری شمالی عرض البلد اور 157.83 ڈگری مشرقی طول البلد میں واقع تھا۔

میکسیکو کے شہر اوکسا کا میں 5.8 شدت کا زلزلہ

میکسیکو سٹی 3 اگست (یو این آئی) میکسیکو کے شہر اوکسا کا میں ہفتے کے روز مقامی وقت کے مطابق شام پانچ بجکر 58 منٹ پر 5.8 شدت کا زلزلہ آیا۔ جی ایف زیڈ جرمن ریسرچ سینٹر برائے جیو سائنسز نے یہ اطلاع دی۔ ابتدائی طور پر زلزلے کا مرکز، 10.0 کلومیٹر کی گہرائی کے ساتھ، 17.54 ڈگری شمالی عرض البلد اور 95.96 ڈگری مغربی طول البلد پر تھا۔

جنوبی چین میں آتشزدگی کے سبب 5 افراد ہلاک

نانِنگ، 3 اگست (یو این آئی) جنوبی چین کے گوانگشی ژوانگ خود مختار علاقے کے ووژو شہر میں اتوار کی صبح ایک رہائشی عمارت میں آگ لگنے کے سبب پانچ افراد کی موت ہوگئی۔ ضلع ایمرجنسی مینجمنٹ بیورو کے مطابق شہر کے لانگسو ڈسٹرکٹ میں ایک پانچ منزلہ عمارت کے گراؤنڈ فلور پر صبح تقریباً 8:30 بجے آگ لگ گئی۔ آگ پر قابو پالیا گیا ہے اور وجوہات کا پتہ لگایا جا رہا ہے۔

ماسکو: آئل ڈپو کے ٹینک میں آگ

ماسکو، 3 اگست (یو این آئی) سوچی کے ایڈلر ضلع میں تیل کے ڈپو میں ایندھن کے ٹینک میں آگ لگ گئی۔ شہر کے میئر آندرے پروشنن نے بتایا کہ اس واقعہ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے۔ میئر نے مزید کہا کہ میں اپنے نائبین کے ساتھ جائے واقعہ پر موجود ہوں۔ میئر نے ٹیلی گرام پر کہا ایڈلر ضلع میں ایک آئل ڈپو میں ایندھن کے ٹینک میں آگ لگ گئی۔ ملبہ دوبارہ ایوٹشن نایا اسٹریٹ پر گیراج کو آپریٹو کی عمارتوں سے ٹکرایا۔ ممکنہ طور پر کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پروشنن کے مطابق، تمام ہنگامی خدمات جائے وقوعہ پر موجود ہیں۔ کراسنودار کرائی کے گورنر وینامین کونڈراتیف نے بتایا کہ سوچی کے ایڈلر ضلع میں آگ، جو تیل کی مصنوعات کے ساتھ ایک ٹینک میں ڈرون کے ملبے کے گرنے کی وجہ سے لگی تھی، اسے 127 افراد بجھا رہے ہیں۔ اس سے قبل اتوار کو سوچی ہوائی اڈے نے سول طیاروں کی پروازوں کی حفاظت کے لیے عارضی پابندیوں کا اعلان کیا تھا۔ ساتھ ہی سوچی میں ڈرون حملے کا الرٹ بھی اعلان کر دیا گیا۔

پاکستان میں پولیس چوکی پر دہشت گردانہ حملہ ایک پولیس اہلکار اور دو دہشت گرد ہلاک

اسلام آباد، 3 اگست (یو این آئی) پاکستان کے شمال مغربی صوبہ خیبر پختونخواہ میں اتوار کی صبح ایک پولیس چوکی پر دہشت گردانہ حملے میں ایک پولیس اہلکار اور دو دہشت گرد ہلاک اور چار پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ واقعہ صوبے کے ضلع بنوں میں مقامی وقت کے مطابق علی الصبح ڈھائی بجے پیش آیا، جہاں دہشت گردوں نے پولیس چوکی پر درمیانے اور بھاری ہتھیاروں سے اچانک فائرنگ کر دی۔ ذرائع نے بتایا کہ پولیس نے فوری طور پر جوابی کارروائی کی اور تقریباً 30 منٹ تک فائرنگ کا سلسلہ جاری رہا۔ جس کے بعد سرچ آپریشن کے دوران پولیس نے فائرنگ سے ہلاک ہونے والے دو نامعلوم دہشت گردوں کی لاشیں برآمد کر لیں۔ ذرائع کے مطابق حملے کے دوران دہشت گردوں کے ایک اور گروپ نے اسی تھانے کے علاقے میں پولیس کی گشتی ٹیم پر گھات لگا کر حملہ کیا۔ فی الحال اس واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ ابھی تک کسی دہشت گرد گروپ نے ان حملوں کی ذمہ داری قبول نہیں کی ہے۔

یمن نے ریال کی قیمت 1800 فی ڈالر پر پہنچنے کے بعد پرائس کنٹرول نافذ کر دیا

عدن، یمن، 3 اگست (یو این آئی) یمن کے حکومتی کنٹرول والے علاقوں میں مقامی کرنسی ریال کی حالت میں بہتری آئی ہے اور ہفتہ کو اس کی قیمت 1800 فی امریکی ڈالر تک پہنچ گئی۔ دو ہفتے قبل ریال کی قدر تقریباً 2900 فی ڈالر کی سطح پر پہنچ گئی تھی۔ اس کے بعد حکام نے ملک بھر میں پرائس کنٹرول نافذ کر دیا تھا۔ یمن کے بینکنگ سیکٹر سے وابستہ ذرائع نے کرنسی اصلاحات کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہریوں میں اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں کمی کی امید پیدا ہوئی ہے۔ عدن میں قائم یمن کے مرکزی بینک نے نرخوں میں ہیرا پھیری کے الزام میں 24 ایکسچینج فرموں کے لائسنس منسوخ کر کے اور نگرانی سخت کر کے اس تبدیلی کو رفتار دی ہے۔ اس کے بعد یمن کے وزیر اعظم سالم بن بریک نے وزارت صنعت و تجارت کو حکم دیا کہ وہ حکومتی کنٹرول والے صوبوں میں اشیا کی قیمتوں پر کنٹرول کو نافذ کرنے کے لیے معائنہ ٹیمیں تشکیل دے۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی سبا نے مسٹر بریک کے حوالے سے بتایا کہ " کرنسی کی شرح تبادلہ میں کسی بھی بہتری کے ساتھ بنیادی اشیاء، خاص طور پر بڑے تاجروں اور سپلائرز کی جانب سے غیر ملکی کرنسی میں درآمد کی جانے والی اشیاء کی قیمتوں میں بھی کمی آنی چاہیے۔ "انہوں نے قیمتوں کو ایڈجسٹ نہ کرنے والے تاجروں کے خلاف تعزیری کارروائی کا انتباہ دیا۔ واضح رہے کہ یمن کئی برسوں سے خانہ جنگی کا شکار رہا ہے اور اقوام متحدہ کے مطابق، تنازعہ یمن میں دنیا کے بدترین انسانی بحرانوں میں سے ایک کا باعث بنا ہے۔ مقامی کرنسی کی قدر میں کمی سے مہنگائی میں اضافہ ہوا تھا، جس نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا۔

یوکرین کے نیوکلیئر پاور پلانٹ کے قریب دھماکوں کی گونج اور دھواں، ڈرون حملوں میں روسی آئل ریفائنری اور ہوائی پٹی تباہ

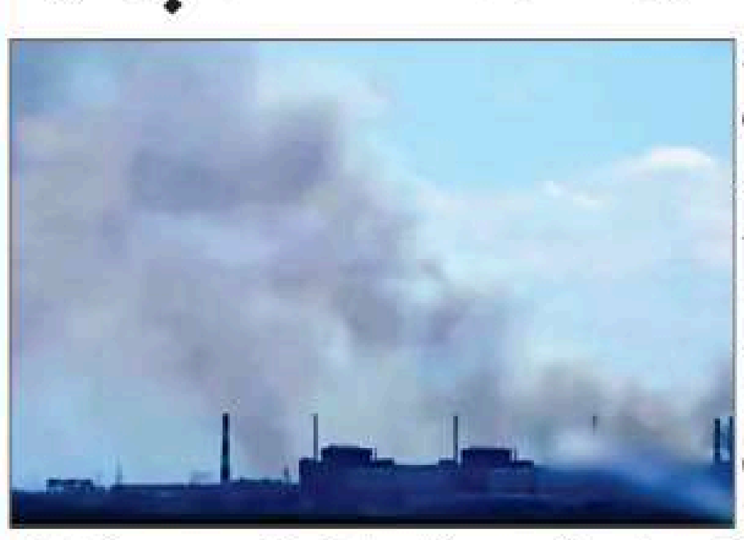

کیف، 3 اگست: یوکرین کے جاپوروجیا نیوکلیئر پاور پلانٹ (زیڈ این پی پی) کے قریب اس کے دستہ نے زوردار دھماکوں کی ا? وازسنی ہے اور ایک قریبی مقام سے دھواں اٹھتا ہوا دیکھا ہے۔ بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (ا?ئی اے ای اے) نے ہفتہ کو اس کی اطلاع دی۔ آئی اے ای اے کے بیان کے مطابق نیوکلیئر پاور پلانٹ کے ایک معاون سہولت مرکز (ا? گزیلری فیسیلیٹی) پر ا?ج حملہ ہوا ہے۔ یہ سہولت مرکز خاص پلانٹ کی باہری سرحد سے تقریباً 1200 میٹر کی دوری پر واقع ہے۔ ا?ئی اے ای اے نے بتایا کہ دوپہر تک ان کی معائنہ ٹیم کو اس سمت سے اب بھی دھواں اٹھتا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش ا?یا ہے جب جاپوروجیا نیوکلیئر پلانٹ کو لے کر پہلے سے ہی عالمی فکر مندی بنی ہوئی ہے۔ ایجنسی نے حالات کی مسلسل نگرانی اور تحفظ کو یقینی بنانے کی بات کہی ہے۔ یہ پلانٹ یورپ کا سب سے بڑا جوہری توانائی مرکز ہے اور روس-یوکرین جنگ کی شروعات کے بعد سے یہ کئی مرتبہ حملوں اور خطروں کی زد میں آ چکا ہے۔ وہیں یوکرین کے ساتھ جاری جنگ کی چنگاری اب روس کے اندر زور پکڑنے لگی ہے۔ ہفتہ کو یوکرین نے روس کی سرزمین پر کئی اہم ٹھکانوں کو نشانہ بنایا ہے۔ یوکرینی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے روس کے کئی اسٹریٹیجک ٹھکانوں پر ڈرون حملے کیے ہیں جن میں ریازان کی اہم تیل ریفائنری، وورونش علاقے کی آئل اسٹوریج یونٹ، ایک فوجی ایئربیس اور ایک الیکٹرونک ا?لات بنانے والی فیکٹری شامل ہے۔ یوکرین کی 'یو ایس ایف' نے ٹیلی گرام پر جانکاری شیئر کرتے ہوئے بتایا کہ ماسکو سے قریب 180 کلومیٹر دور واقع ریازان ا?ئل ریفائنری پر حملہ کیا گیا جس سے پلانٹ احاطہ میں ا?گ بھڑک گئی۔ اس ا?پریشن کے ذریعہ روس کی توانائی سپلائی کو چوٹ پہنچانے کی کوشش کی گئی ہے۔

روس نے یوکرین کے 41 ڈرون مار گرائے

ماسکو، 3 اگست (یو این آئی) روس کی فضائی دفاعی فورسز نے ہفتے کے روز چار گھنٹے سے بھی کم عرصے میں کئی علاقوں میں یوکرین کے 41 ڈرون مار گرائے۔ روسی وزارت دفاع نے کل دیر رات یہ اطلاع دی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ان ڈرونز کو روسی وقت کے مطابق رات 8 بجے سے 11:25 کے درمیان فضائی دفاعی نظام نے تباہ کر دیا۔

غزہ میں اسرائیلی حملے میں فلسطینی ہلال احمر سوسائٹی کا ایک ملازم ہلاک

غزہ، 3 اگست (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی حملے میں فلسطینی ہلال احمر سوسائٹی کا ایک ملازم جاں بحق اور تین دیگر زخمی ہو گئے ہیں۔ سوسائٹی نے کہا کہ اتوار کو خان یونس میں تنظیم کے ہیڈ کوارٹر پر اسرائیلی فورسز کے حملے میں اس کا ایک ملازم ہلاک اور تین دیگر زخمی ہوئے۔ تنظیم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک ویڈیو پوسٹ کی، جس میں خان یونس میں واقع اس کے ہیڈ کوارٹر پر اسرائیلی حملے کے ابتدائی لمحات دکھائے گئے، جس سے عمارت میں آگ لگ گئی اور فرش ملبے سے ڈھک گیا۔ پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ ''ہلال احمر سوسائٹی کا ایک ملازم ہلاک اور تین دیگر زخمی ہوئے''۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ اور انسانی امور کے مطابق مارچ میں جنوبی غزہ میں اسرائیلی حملے کے دوران ہلال احمر کے آٹھ، غزہ کے شہری سلامتی ایجنسی کے چھ اور فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کے ایجنسی کے ایک اہلکار کی موت ہوگئی۔ حماس کے زیر انتظام علاقے کی وزارت صحت نے غزہ میں 60 ہزار سے زیادہ ہلاکتوں کی اطلاع دی ہے، جن میں زیادہ تر عام شہری ہیں۔ جب کہ غزہ پر اسرائیلی حملوں کے تقریباً دو سال مکمل ہو چکے ہیں۔ یہ واقعہ امریکی خصوصی ایلچی اسٹیووٹ کوف کے غزہ میں امریکی حمایت یافتہ امدادی مرکز کا دورہ کرنے اور فلسطینی علاقے میں خوراک کی فراہمی کی کوششوں کا معائنہ کرنے کے دو دن بعد پیش آیا۔ ہفتے کے روز کووٹ کوف کے دورے کے دوران مظاہرین تل ابیب کے ''ہوسٹیج اسکوائر'' پر جمع ہوئے، تاکہ اسرائیلی حکومت سے جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچنے پر زور دیا جا سکے، جس سے غزہ میں حماس اور دیگر عسکریت پسند گروپوں کے ہاتھوں ریغمال بنائے گئے افراد کی واپسی ممکن ہو سکے۔

اسانج سڈنی میں فلسطین کی حمایت میں مظاہرے میں شامل: رپورٹ

سڈنی، 3 اگست (یو این آئی) آسٹریلوی کارکن اور وکی لیکس کے بانی جولین اسانج اتوار کو سڈنی میں فلسطین کی حمایت میں ایک بڑے مظاہرے میں شامل ہوئے۔ سڈنی کے لارڈ میئر کلوور مور اور سابق فٹ بال کھلاڑی کریگ فوسٹر سمیت ہزاروں مظاہرین نے فلسطینی عوام کی حمایت میں سڈنی ہاربر برج پر پرامن طریقے سے مظاہرہ کیا۔ میلبورن میں ہونے والی اس فلسطین نواز ریلی میں 25 ہزار افراد کے شامل ہونے کی اطلاعات ہیں۔ غور طلب ہے کہ گزشتہ ماہ کے آخر میں آسٹریلیا سمیت 15 ممالک کے وزرائے خارجہ نے فرانس اور سعودی عرب کی مشترکہ صدارت میں منعقدہ ایک کانفرنس کے بعد فلسطین کو باضابطہ طور پر تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ 25 جولائی کو فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے اعلان کیا کہ فرانس ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں فلسطین کو باضابطہ طور پر تسلیم کرے گا۔ دوسری جانب برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کے دفتر نے اعلان کیا ہے کہ اگر اسرائیل نے جنگ بندی نہیں کی اور غزہ میں "خوفناک "انسانی بحران کے خاتمے کے لیے اقدامات نہیں کیے تو ان کا موقف وہی ہوگا جو فرانس کا ہے۔ کئی دوسرے ممالک نے کہا ہے کہ وہ فلسطین کو تسلیم کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ اس اقدام کو اسرائیل اور اس کے قریبی اتحادی امریکہ نے تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔

کیا ٹرمپ ہندوستان سے ناراض ہیں؟... سہیل انجم

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ہندوستان اور روس کو مردہ معیشت قرار دے کر اور روسی مصنوعات کی خرید پر جرمانہ عاید کرنے کا اعلان کر کے ایک تند و تیز بحث کا دروازہ کھول دیا ہے۔ یہ بحث دو پہلوو?ں سے ہو رہی ہے۔ ایک یہ کہ کیا ہندوستان واقعی ایک مردہ معیشت ہے اور دوسری یہ کہ ٹرمپ کے ہند مخالف بیانات کی وجہ کیا ہے۔ کیا وہ ہندوستان سے ناراض ہیں یا ہندوستان سے ان کو مختلف ایشوز پر جس قسم کی حمایت کی توقع تھی وہ پوری نہیں ہو رہی ہے؟ انہوں نے آپریشن سندور کے تناظر میں ہندوستان کے اس دعوے کے برعکس کہ پاکستان کے ڈی جی ایم او نے اپنے ہندوستانی ہم منصب سے آپریشن بند کرنے کی اپیل کی تھی، کم از کم تیس بار یہ دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے دونوں ملکوں کے درمیان جنگ بند کرائی۔ اس کے لیے انہوں نے تجارت کو ہتھیار بنایا تھا۔ ابھی ان دعووں کی صدائے بازگشت تھمی بھی نہیں تھی کہ انہوں نے ہندوستان اور روس کو مردہ معیشت قرار دے دیا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں اس کی پروا نہیں کہ ان دونوں ملکوں کی مردہ معیشت جہنم رسید ہو جائے لیکن اس سے بھی چونکانے والی بات یہ تھی کہ انہوں نے ہندوستان کے روایتی حریف پاکستان کی تعریف و ستائش کی۔ انہوں نے اپنی پہلی مدت صدارت میں پاکستان کے خلاف اسٹینڈ لیا تھا لیکن اب انہوں نے اپنے موقف میں تبدیلی کی ہے اور اب وہ پاکستان کی حمایت میں بیان دینے لگے ہیں۔ گزشتہ دنوں جب پاکستان کے فیلڈ مارشل عاصم منیر نے امریکہ کا دورہ کیا تو ٹرمپ نے ان کے لیے وائٹ ہاؤس میں ظہرانے کا اہتمام کیا تھا۔ انہوں نے عاصم منیر کی تعریف بھی کی تھی۔ اور اب انہوں نے پاکستان کے تیل کے ذخائر کے سلسلے میں چونکانے والا بیان دیا ہے۔ انہوں نے یہاں تک کہہ دیا کہ ایک وقت آئے گا جب ہندوستان کو پاکستان سے تیل خریدنا پڑے گا۔ خارجہ امور کے ماہرین کا کہنا ہے کہ متعدد وجوہات کی بنا پر ٹرمپ ہندوستان سے ناراض ہیں یا خوش نہیں ہیں۔ ان کے خیال میں وہ ہندوستانی محصولات اور تجارتی رکاوٹوں اور دونوں ملکوں کے مابین تجارتی معاہدے کے سلسلے میں ہونے والے مذاکرات میں عدم پیش رفت سے ناخوش ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ دونوں ملکوں میں جلد از جلد معاہدہ ہو جائے تاکہ ہندوستان کے زرعی اور یومیہ مصنوعات کے بازار میں امریکہ کو رسائی حاصل ہو جائے۔ وہ ہند روس تعلقات سے بھی خوش نہیں ہیں۔ ٹرمپ یوکرین روس جنگ کے تناظر میں بھی روس سے زیادہ سے زیادہ تیل اور گیس خریدنے پر ہندوستان پر بارہا تنقید کر چکے ہیں۔ یاد رہے کہ ایک بار وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اس قسم کی تنقیدوں کے جواب میں کہا تھا کہ روس سے ہندوستان سے زیادہ یورپی ممالک تیل خریدتے ہیں۔ ٹرمپ دس ملکوں کے گروپ برکس کو امریکہ کے خلاف سمجھتے ہیں۔ امریکہ نے چار ملکوں آسٹریلیا، ہندوستان، جاپان اور امریکہ کے گروپ کواڈ میں ہندوستان سے زیادہ اور سرگرم شرکت کی بارہا اپیل کی لیکن ہندوستان اپنے قومی مفادات کے پیش نظر اقدامات کرتا ہے۔ اس سے بھی امریکہ خوش نہیں ہے۔ وہ برکس کے بھی خلاف ہیں۔ برکس کرنسی کی بھی بات ایک بار اٹھی تھی۔ اسی لیے ٹرمپ کے خیال میں برکس ڈالر مخالف بھی ہے۔ برکس میں ہندوستان کے علاوہ برازیل، چین، مصر، ایتھوپیا، انڈونیشیا، ایران، روس، جنوبی افریقہ اور متحدہ عرب امارات شامل ہیں۔ ان کے مطابق برکس امریکہ اور ڈالر کا مخالف ہے اور ہندوستان اس کا ممبر ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں کسی کو بھی ڈالر کی مخالفت نہیں کرنے دوں گا۔ جہاں تک ہندوستان کے ایک مردہ معیشت ہونے کا سوال ہے تو حکومت نے ڈھکے چھپے اور کچھ سیاست دانوں نے کھل کر اس دعوے کو مسترد کر دیا ہے۔ ماہرین معیشت بھی دو خیموں میں بٹ گئے ہیں۔ حکومت کی طرف جھکاو؟ رکھنے والے ماہرین اس دعوے کو یکسر خارج کرتے ہیں لیکن غیر جانبدار ماہرین حقائق کے چشمے سے صورتحال کا جائزہ لے کر دعوے کو درست مان رہے ہیں۔ ان کے بیان کے بعد اس پر بھی گفتگو ہو رہی ہے کہ کیا ٹرمپ، جن کو وزیر اعظم نریندر مودی 'مائی فرینڈ ٹرمپ' کہہ کر مخاطب کرتے تھے، ہندوستان سے ناراض ہیں۔ کیا 'ہاوڈی مودی' اور 'نمستے ٹرمپ' اور 'اب کی بار ٹرمپ سرکار' نے اپنی معنویت کھو دی ہے۔ کانگریس کے سینئر رہنما راہل گاندھی امریکی صدر کے دعوے کی تائید کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ مودی حکومت نے معیشت کو تباہ و برباد کر دیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن کے علاوہ سبھی اس حقیقت سے واقف ہیں۔ اس حکومت نے صرف معیشت نہیں بلکہ دفاع اور خارجہ پالیسی کو بھی تباہ کیا ہے۔ ایک طرف امریکہ ہندوستان کی بے عزتی کر رہا ہے اور دوسری طرف چین اس کے پیچھے پڑا ہوا ہے۔ تیسری بات یہ کہ حکومت نے پوری دنیا میں وفود بھیجے لیکن ایک بھی ملک نے پاکستان کی مذمت نہیں کی۔ پارٹی کے دیگر سینئر رہنماو?ں نے بھی ٹرمپ کے دعوے کی تائید کی ہے اور ہندوستانی معیشت کو مردہ قرار دیا ہے۔ ٹرمپ نے صرف اتنا ہی نہیں کیا بلکہ انھوں نے ہندوستانی مصنوعات پر 25 فیصد ٹیرف یعنی درآمدی ٹیکس یا محصول لگا دیا۔ اس سے امریکی بازاروں میں ہندوستانی مصنوعات مہنگی ہو جائیں گی جس کا ہندوستانی معیشت پر منفی اثر پڑے گا۔ وہ ٹیرف کے معاملے میں شروع سے ہی ہندوستان کو دھمکاتے رہے ہیں۔ انھوں نے ہندوستان کی جانب سے امریکی مصنوعات پر عاید کی جانے والی محصولات کے تناظر میں اسے ''ٹیرف کنگ'' کہا تھا۔ انھوں نے وزیر اعظم مودی کے سامنے کہا تھا کہ ہندوستان امریکی مصنوعات پر جتنا ٹیرف لگاتا ہے ہم بھی ہندوستانی مصنوعات پر اتنا ٹیرف لگائیں گے۔ وہ بار بار یہ بات کہتے رہے ہیں کہ وہ جوابی اور مساوی ٹیرف ہر حال میں لگائیں گے۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا واقعی ہندوستان ایک مردہ معیشت ہے۔ جیسا کہ ذکر کیا گیا کہ حکومت کی طرف جھکاو رکھنے والے تجزیہ کار اسے خارج کرتے ہیں لیکن غیر جانبدار تجزیہ کار حقائق کی روشنی میں تجزیہ کرتے ہیں۔ آکاش سری واستو ایک فائنانشل انفلوینسر اور 'وزڈم ہیچ' کے بانی ہیں۔ ان کے مطابق ہندوستان کو 'ڈیڈ اکانومی' کہنا ذرا سخت جملہ ہے لیکن موجودہ سست روی باعث تشویش ضرور ہے۔ اس وقت ہندوستان کی شرح نمو ساڑھے چھ فیصد ہے جو کہ ایک سست رفتار شرح نمو ہے۔ ہندوستانی معیشت چار کھرب ڈالر کی بنیاد پر ہے جبکہ امریکی معیشت اس سے آٹھ گنا ہے۔ ہندوستان کی فی کس آمدنی امریکہ کے مقابلے میں 31 گنا کم ہے۔ ان کے خیال میں ہندوستان ایک کثیر آبادی والا ملک ہے لیکن ضروری اشیا پر ٹیکس یا جی ایس ٹی لگانے کی وجہ سے اکثریت پر تعیش چیزیں جیسے کہ ایئر کنڈیشنر وغیرہ خریدنے کی سکت نہیں رکھتی۔ جس کی وجہ سے لوگوں کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے اور ہنرور افراد ملک چھوڑ رہے ہیں۔ کروڑپتی ہندوستانیوں کے ملک چھوڑ کر دوسرے ملکوں میں بس جانے کے معاملے میں ہندوستان نمبر ون ہے۔ البتہ غیر ملکوں میں آباد ہندوستانیوں کی جانب سے جو زر مبادلہ ہندوستان بھیجا جاتا ہے اس معاملے میں بھی وہ نمبر ون ہے۔ وہ سوال کرتے ہیں کہ کیا یہ ہندوستان کی کامیابی ہے یا ملازمت اور آمدنی کے بہتر مواقع کی تلاش میں لوگوں کا ملک چھوڑنا ہے۔ ماہرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ ٹرمپ کی جانب سے ہندوستان پر 25 فیصد ٹیرف لگانے سے ہندوستان کی شرح نمو اور برآمدات پر کافی منفی اثر پڑے گا۔ بہرحال اس تجزیے کی روشنی میں ٹرمپ کی جانب سے مذکورہ فیصلوں کے اسباب اور مضمرات کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

کوئلے کی اسمگلنگ سے کروڑوں کا نقصان، تحقیقات کیلئے مرکزی وزیر کوئلہ کو ترنمول ایم پی کیرتی آزاد کا مکتوب

آسنسول: 3 / اگست، (عوامی نیوز سروس): درگا پور بردوان لوک سبھا حلقے کے ترنمول ایم پی کیرتی آزاد نے مرکزی کوئلہ وزیر جی کشن ریڈی سے تحریری شکایت کی ہے کہ کوئلے کی اسمگلنگ کی وجہ سے سرکاری کمپنی ایسٹرن کول فیلڈ لمیٹڈ (ECL) کو 1300 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے انہوں نے اس کی سی بی آئی یا ای ڈی سے تحقیقات کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے اس معاملے میں 14 مشکوک کمپنیوں کے نام بتائے ہیں اور پنڈیشور اسمبلی حلقہ میں سرگرم مختلف کوئلہ مافیا کے نام بھی بتاتے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ انہیں یہ معلومات مختلف اداروں اور ماہرین سے ملی ہیں اور اگر اس کی تحقیقات نہ کی گئیں تو قومی کمپنی کو بہت نقصان ہوگا اس خط نے کول فیلڈز کی سیاست کو گرما دیا ہے۔ ترنمول ایم پی کیرتی آزاد نے کوئلہ اور کانکنی وزیر کو 5 صفحات کا ایک خط لکھا ہے جو خط 23 جولائی کو لکھا گیا تھا۔ انہوں نے کہا ہے کہ ای سی ایل میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی چل رہی ہے اور اس کی فوری طور پر سی بی آئی یا ای ڈی کے ذریعہ جانچ کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ ای سی ایل میں منظم کرپشن، بڑے پیمانے پر بے ضابطگیاں اور غلط انتظامات جاری ہیں انہوں نے کہا ہے کہ یہ بے قاعدگی کنسٹوڑیا، بجرا، پنڈیشور اور راج محل کے علاقوں میں بھی جاری ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ کمپنی ادارے کے کام میں شفافیت کا فقدان بھی ہے جس کی وجہ سے سرکاری کمپنی کو بھاری نقصان ہو رہا ہے ٹینڈرز میں بے ضابطگیوں اور مالی بے ضابطگیوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ای سی ایل کا ٹینڈرنگ سسٹم مکمل طور پر ادارہ جاتی کرپشن میں تبدیل ہو چکا ہے اور یہ مکمل طور پر مجرموں کی گرفت میں ہے 14 کمپنیوں کو ملا کر ایک سنڈیکیٹ تشکیل دی گئی ہے تمام کمپنیاں ایک ہی ایڈریس پر رجسٹرڈ ہیں وہ ایک ہی شخص کے ذریعہ چلائے جارہے ہیں مالک وشودیپ ڈے اپنے بھائی سندیپ کی مدد سے ایسا کرتا ہے۔ وہ مختلف ناموں سے کام کرتے ہیں لیکن برسوں سے کمپنی کی تقریبا تمام بولی پر ان کا قبضہ ہے اس میں کوئلہ کمپنی کے افسران کی ملی بھگت ہے اس میں سنٹرل ویجیلنس کمیشن (سی وی سی) کے رہنما خطوط کی پوری طرح خلاف ورزی کی گئی ہے۔ ایک فرد نہ صرف ٹینڈرنگ کے عمل کو کنٹرول کرتا ہے بلکہ پوری کوئلے کے پنکھے کی زنجیر کو بھی کنٹرول کرتا ہے اس میں بولی لگانے سے لے کر کوئلے کی کان کنی، نقل وحمل، لوڈنگ، ان لوڈنگ اور کوئلے کی فروخت تک سب کچھ شامل ہے ان کمپنیوں کو کئی سالوں سے ٹینڈر مل رہے ہیں انہوں نے کہا ہے کہ انہیں مختلف این جی اوز اور متعلقہ ذرائع سے ان کمپنیوں کے نام موصول ہوئے ہیں۔ وہ ہمیشہ ان کوئلہ مافیا سے اپنی جان کو خوف رکھتا ہے اپنی حفاظت کے لیے ان کے لیے اپنی شناخت مخفی رکھنی ہے۔ انہوں نے ان کمپنیوں کی فہرست بھی منسلک کر دی ہے جن میں 14 نامزد کمپنیوں میں کول مائنز ایسوسی ایٹ پرائیویٹ لمیٹڈ، ایس سی پال اینڈ کمپنی، سری درگا انجینئرنگ ورکس، سی ایس اے سی پی ایل این کے اے ایس یو سی سی، کول فیلڈ ٹرانسپورٹ این سی پی سی جے ایم ٹی سی سی ایم اے ٹی پی ایل میں NCPC، UCCNKAS، سری درگا ٹرانسپورٹ ایجنسی، سری درگا ٹریڈرز انٹرپرائز، SRSCNKASNCPC، کول مائنز سروس اسٹیشن، UCCCMATAPL اور SRSCEKA SDAA شامل ہیں۔ ترنمول ایم پی کیرتی آزاد نے اپنی شکایت میں کوئلے کی اسمگلنگ کا ذکر کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ علاقے میں کوئلہ اسمگلروں کا ایک بڑا ریکیٹ سرگرم ہے۔ جو کنسٹوڑیا اور بجورا علاقے میں ای سی ایل کی لیز ہولڈ زمین میں غیر قانونی کان کنی اور چوری کرتا ہے انہوں نے اندازہ لگایا ہے کہ اب تک 1300 کروڑ روپے کا کوئلہ چوری ہو چکا ہے۔ انہوں نے دعوی کیا ہے کہ ان کی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے۔ حقائق یہ بھی سامنے آئے ہیں کہ بااثر افراد اس کا بڑا حصہ حوالات کے ذریعے حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سی بی آئی کی جانچ میں کوئلہ کے کئی افسران کو پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے مختلف کولیریز میں کرپشن میں ملوث افراد کے نام بھی بتائے ہیں جنکی ایک لمبی فیرست ہے ترنمول ایم پی کیرتی ازاد کے اس مکتوب کے وائرل ہونے سے سیاست گرما گئی ہے اور کوئلہ اسمگلنگ معاملہ ایک بار پھر تیز ہو گیا ہے۔

وزیر مولئے گھٹک کے ہاتھوں بی بی کالج میں کمپیوٹر اینڈ کیرئیر کونسلنگ سنٹر کا افتتاح

آسنسول: 3 / اگست، (عوامی نیوز سروس): بی بی کالج آسنسول میں منعقدہ گورننگ باڈی کی میٹنگ میں بی بی کالج گورننگ باڈی کے چیئرمین وزیر قانون مولئے گھٹک، بی بی کالج کے پرنسپل ڈاکٹر امیتابھ باسو، کالج کے دیگر اساتذہ اور گورننگ باڈی کے دیگر ارکان کی موجودگی میں اج یہاں دو نئی عمارتوں کا افتتاح کیا گیا وزیر نے ان عمارتوں کا افتتاح کیا۔ اس بارے میں صحافیوں کو جانکاری دیتے ہوئے ڈاکٹر امیتابھ باسو نے بتایا کہ آج بی بی کالج گورننگ باڈی کی میٹنگ ہوئی میٹنگ میں کالج کی ترقی کے حوالے سے کئی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اور مستقبل کا خاکہ تیار کیا گیا اس کے ساتھ یہاں ایک نئے کمپیوٹر سنٹر کا بھی افتتاح کیا گیا۔ 50 نشستوں پر مشتمل ایسا کمپیوٹر سنٹر سائنس ڈیپارٹمنٹ کے طلبہ کے لیے بنایا گیا ہیاس کے علاوہ یہاں ایک کیرئیر کاؤنسلنگ سنٹر کا بھی افتتاح کیا گیا جو طلبہ پیسے کی کمی کی وجہ سے مسابقتی امتحانات کے لیے کوچنگ سینٹر نہیں جا سکتے، انھیں یہاں مسابقتی امتحانات کے لیے مفت آف لائن اور آن لائن کوچنگ فراہم کی جائے گی۔

☆

کلٹی: خستہ حال سڑک سے اہلیان پریشان

آسنسول: 3 / اگست، (عوامی نیوز سروس): کلٹی سیل گروتھ ورکس کی کلٹی نیو روڈ کی حالت خستہ ہے، سڑک پر کئی گڑھے بن چکے ہیں، جس کی وجہ سے لوگوں کو آنے جانے میں مشکلات کا سامنا ہیدو وارڈوں کے تحت آنے والی اس سڑک کو بوہل، اپر کلٹی، ایسٹ ٹاؤن، بابو پاڑا سمیت تقریباً نصف درجن بستیوں کے لوگ استعمال کرتے ہیں کیچڑ میں تبدیل ہونے والی سڑک کی طرف نہ قائدین اور نہ ہی سیل گروتھ ورکس انتظامیہ توجہ دے رہی ہے لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ سڑک بھی سیاست کا شکار ہو چکی ہے جس کی وجہ سے روزانہ تقریباً دس ہزار لوگ متاثر ہو رہے ہیں سیل گروتھ ورکس مینجمنٹ کی ذمہ داری کلٹی: کلٹی نیو روڈ سیل گروتھ ورکس مینجمنٹ کے تحت آتی ہے اس سڑک کی حالت بہت خراب ہے، ہم اس سڑک پر سفر کرتے ہیں۔ اس کی حالت بہتر کی جائے۔ کلٹی نیو روڈ کی پکی سڑک گڑھوں اور مٹی میں تبدیل ہوگئی۔ بتایا جاتا ہے کہ 13 دسمبر 2013 کو سیل گروتھ ورکس کلٹی کے سابق ڈی جی ایم (پی اینڈ اے) کے کے تیواری نے سڑک کی مرمت کروائی۔ اس کے بعد یہ سڑک سیاست کا شکار ہو چکی ہے، اس کی مرمت سیل گروتھ ورکس انتظامیہ کرائے۔ جس کے لیے اعلیٰ حکام کو درخواست دی جائے گی اس سڑک کی مرمت نہیں کی گئی۔ حالانکہ انتظامیہ سے سڑک کی تعمیر کے لیے زبانی درخواست کی گئی تھی۔ لوگوں نے کہا کہ نیو روڈ کو گنجان آبادی کے لوگ استعمال کرتے ہیں۔ سڑک کی خستہ حالی کے باعث شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ سڑک سے گزرتے وقت حادثے کا بھی خدشہ ہے۔ نیو روڈ اور ملحقہ علاقہ کے لوگوں کا کہنا ہے کہ سڑک کی حالت پہلے ہی خراب تھی لیکن چند ماہ قبل آسنسول میونسپل کارپوریشن نے پینے کے پانی کا مسئلہ حل کرنے کے لیے سڑک کی کھدائی کی اور دونوں طرف نوانچ کی لوہے کی پائپ لائن بچھائی لیکن پائپ لائن بچھانے کے بعد سڑک کی مرمت نہیں کی گئی اور سڑک خستہ حال ہوگئی۔ جس کو لے کر مقامی لوگوں نے کاؤنسلر اور میئر دونوں سے سڑک کی تعمیر کی اپیل کی تھی۔ سیل گروتھ ورکس کی انتظامیہ CSR فنڈز سے سڑکیں بنا کر اپنی سماجی ذمہ داری پوری کر سکتی ہے جس سے لوگوں کو ریلیف ملے گا۔ سڑکوں کی مرمت نہ کی جائے تو آئے روز حادثات ہوتے رہتے ہیں۔ سڑکوں پر پانی جمع رہا تو بیماریاں پھیلنے کا خدشہ ہے۔ حکومت کو اس پر غور کرنا چاہیے۔

سوڈا انٹر پرائزز کے ذریعہ آسنسول شہر میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ ورکشاپ

آسنسول: 3 / اگست، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے کانفرنس ہال میں اربن ڈیولپمنٹ ایجنسی یا سوڈا کے ذریعہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ پر ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ یہ ورکشاپ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے بورو سطح کے میونسپل سینٹری ڈپارٹمنٹ کے کارکنوں کو تربیت فراہم کرے گی۔ معاملے کی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے اس کے علاوہ سوچھ ساتھی ایپ اور پورٹل کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس ورکشاپ میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے سینیٹیشن ڈپارٹمنٹ کے افسران کے ساتھ سکھر ادھیکاری ڈیٹ نے سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے بارے میں ایک میٹنگ کی۔ آسنسول کے شہری علاقے میں ٹھوس کچرے کے انتظام کو بہتر طریقے سے کیسے انجام دیا جائے؟ اس حوالے سے آر کا تبادلہ ہوا ہے اس ورکشاپ کے ڈپٹی ڈائریکٹر سدر امیتابھ داس، ڈاکٹر سوجے مینتھری، سوریہ کمار مشرا، سواتی مجمدار، انوپ بسواس پرمکھ موجود تھے۔ بعد ازاں سہ پہر آسنسول ٹاؤن شپ کے سینٹری ڈپارٹمنٹ کے عہدیداروں کے ساتھ مل کر سالڈ ویسٹ پروسیسنگ یونٹ یا منگل پور کے سالڈ ویسٹ مینجمنٹ۔ پروسیسنگ یونٹ کا دورہ کیا۔

فیکٹری میں کام کے دوران جھلسے مزدور کے والدہ کا معاوضے کی مانگ

آسنسول: 3 / اگست، (عوامی نیوز سروس): 19 جون کی صبح شاکمبھاری گروپ کی ایلوچنٹ اسٹیل پرائیویٹ لمیٹڈ فیکٹری میں جو کہ سلان پور تھانے کے تحت دیندوا میں واقع ہے ایک حادثے میں زخمی ہونے والے ایک کارکن کی ماں نے آسنسول ای ایس آئی اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ریاست کے چیف فیکٹری انسپکٹر سے اس معاملے میں مداخلت کرنے اور فیکٹری انتظامیہ کے خلاف معاوضہ اور مناسب کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ واضح ہو کہ 19 جون کو مذکورہ فیکٹری میں کام کے دوران پگھلے ہوئے لوہے کے رابطے میں آنے سے کئی مزدور زخمی ہوگئے تھے جس میں شدید زخمی راہول بھنڈاری جو کہ رامدیہ کا رہنے والا ہے، درگاپور کے ایک نجی اسپتال میں زیر علاج ہے۔ علاج کے دوران زخمی مزدور کی والدہ نے فیکٹری انتظامیہ سے درخواست کی تھی کہ ای ایس آئی اور فیکٹری اور واقعہ کی طرف سے معاوضہ دیا جائے غفلت برتنے پر مالک کے خلاف انکوائری اور قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے راہول بھنڈاری کی والدہ رینو کا بھنڈاری کی طرف سے دی گئی درخواست میں انہوں نے سوال کیا ہے۔ مذکورہ بالا حادثہ جو 19 جون 2025 کو ایلوکوینٹ اسٹیل پرائیویٹ لمیٹڈ فیکٹری میں پیش آیا تھا اس کی اطلاع فیکٹری کے مالک یا ڈائریکٹر نے دی ہے واقعہ کے بعد مذکورہ فیکٹری کے مالک اور ڈائریکٹر کے خلاف تھانہ سلان پور میں ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے اس کے ساتھ انہوں نے اپنی درخواست میں درج ذیل مطالبات درج کیے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ اگر فیکٹری مالک یا ڈائریکٹر نے مذکورہ حادثے کی اطلاع نہیں دی ہے تو براہ کرم زخمی مزدوروں کی جانب سے ضروری تحقیقات کے لیے پہل کریں زیر علاج راہول بھنڈاری کے اہل خانہ کو فوری طور پر مناسب معاوضہ دیا جائے، فیکٹری کے مالک اور ذمہ دار افسر کو فوری طور پر حکم جاری کیا جائے کہ راہول بھنڈاری کو ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس ایکٹ کے مطابق تنخواہ دی جائے جب تک وہ صحت یاب نہیں ہو جاتے۔ اگر حادثے کی کوئی ایف آئی آر درج نہیں کی گئی ہے تو سی آئی ایف، فیکٹری ڈائریکٹر مذکورہ فیکٹری کے مالک اور ڈائریکٹر کے خلاف تھانے میں ایف آئی آر درج کرنے کے لیے پہل کریں اور حادثے کی تحقیقات کے انتظامات کریں اس کے ساتھ مالک اور ذمہ دار افسران کو ضروری سزا ملنی چاہیے کارکنوں نے مبینہ طور پر الزام لگایا کہ علاقے میں اس طرح کے واقعات پیش آئے ہیں۔ کارخانے مزدوروں کا استحصال کر رہے ہیں اور اگر وہ آواز اٹھاتے ہیں تو انہیں نوکریوں سے نکال دیا جاتا ہے اور فیکٹری انتظامیہ کی غفلت کی وجہ سے مزدور حادثات میں زخمی اور مر جاتے ہیں جس کے عوض چند لاکھ روپے معاوضہ دے کر مزدوروں کی موت کو چھپا دیا جاتا ہے۔ اس کی زندہ مثال چند روز قبل دیندوا مینتھن اسٹیل اینڈ پاور لمیٹڈ فیکٹری میں دیکھنے کو ملی جہاں فارنس شیڈ کے اوپر کا شیڈ گرنے سے ایک مزدور کی موت ہوگئی اور متعدد زخمی ہوگئے۔ بعد میں تقریباً 12 لاکھ روپے کا معاوضہ دے کر معاملہ کو چھپا دیا گیا اور تحقیقات کے نام پر چھپایا گیا۔ مزدوروں کو 12 گھنٹے کام کروا کر ان کا استحصال کیا جاتا ہے علاقے کی چند فیکٹریوں کو چھوڑ کر مزدوروں کو 8 گھنٹے کی بجائے 12 گھنٹے کام کروا کر ان کا استحصال کیا جاتا ہے بہار کے غریب مزدور کام کرنے پر مجبور ہیں اور پیسوں کے لالچ میں وہ 12 گھنٹے کام کرنے پر مجبور ہیں 12 گھنٹے کے خلاف آواز اٹھانے والے کو سزا دی جاتی ہے۔ اسے فیکٹری سے نکال دیا جاتا ہے جو مزدوروں کے تئیں فیکٹری کی پالیسی کی عکاسی کرتا ہے۔ ذرائع کے مطابق اس معاملے میں، ایلوکوئنٹ اسٹیل پرائیویٹ لمیٹڈ فیکٹری کے اے جی ایم ایچ آر جیتیندر جھا نے کہا کہ راہول بھنڈاری کے علاج کا خیال رکھا جا رہا ہے اور فیکٹری انتظامیہ سارا خرچ برداشت کر رہی ہے۔ اور لواحقین کو معاوضہ بھی دیا جا رہا ہے۔ اگر گھر والوں کی طرف سے کوئی شکایت کی جائے گی تو وہ اس معاملے پر اہل خانہ سے بات کرے گا۔

☆☆

شاہد پرویز راشٹریہ الپ شنکھائک آرکھشن مورچہ کے ضلع صدر منتخب

آسنسول: 3 / اگست، (عوامی نیوز سروس): راشٹریہ الپشنکھائک آرکھشن مورچہ، ضلع پچھم بردوان ضلع مدر کمیٹی کی فہرست جاری کی گئی اس ضلع کمیٹی میں پچھم بردوان ضلع کی معروف شخصیت نامور سینئر ترنمول رہنما شاہد پرویز اسنسول کو ضلع صدر منتخب کیا گیا۔ شاہد پرویز نے اس عہدے سے سرفراز ہونے کی خوشی میں کہا کہ میں کمیٹی کے نیشنل صدر اور سپریموں الحاج محمد پرویز صدیقی صاحب اور نیشنل یوتھ صدر محمد اظہر الدین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اس ناچیز کو عزت بخشی اور ملی قومی خدمات کرنے کے مزید موقع فراہم کئے انہوں نے کہا کہ لوگوں عوامی مسائل بالخصوص اقلیتی فرقے کے مسائل بہت سارے ہیں ان مسائل کو حل کرنے کی ٹیم ورک کے ساتھ کوشش کی جائے گی محمد پرویز صدیقی جن کے دل میں ہمیشہ ملت کا درد پنہاں رہتا ہے اپ ہمیشہ اقلیتی مسائل پر پوری توجہ مبذول کرتے ہیں انکی ہی زیر سر پرستی مذکورہ کمیٹی کا اعلان کیا گیا ہے ضلع صدر بنائے جانے پر شاہد پرویز کے رفقاء، عزیز واقارب رشتہ داروں میں خوشی کی لہر ہے سب لوگ انہیں گلدستہ پیش کر کے مبارکباد پیش کر رہے سوشل میڈیا میں بھی مبارکباد پیش کیا جارہا اور ڈھیر ساری دعاوں کے ساتھ نیک خواہشات پیش کی جارہی ہے شاہد پرویز نے کہا کہ ضلع مدر کمیٹی میں ضلع صدر سمیت حسب ذیل دیگر عہدوں کے لئے بھی معتبر فعال رہنماوں کو عہدوں سے سرفراز کیا گیا ہے شاہد پرویز نے تفصیلی جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ کیسٹو کمار رجک کو نائب صدر، محمد معراج انصاری کو ضلع چیئرمین، افتاب جلال کو وائس چیئرمین، وسیم اکرم کو مائنیوریٹی ضلع صدر، سبرتو بھٹاچاریہ کو ڈسٹرکٹ جنرل سکریٹری، محمد نعمان اور قادر شیخ کو ضلع سکریٹری منتخب کیا گیا ہے علاوہ ازیں پچھم بردوان ضلع کے اسمبلی حلقوں اسنسول نارتھ، اسنسول ساوتھ، رانی گنج، کلٹی، پنڈیشور، اور درگا پور علاقے کے بلاک سطح پر صدور اور نائب صدور کو بھی منتخب کیا گیا جسکی تفصیل حسب ذیل ہیں۔ خالد خان / آسنسول ساوتھ بلاک کے صدر۔ ایم ڈی رضوی / اقلیتی آسنسول ساوتھ بلاک صدر۔ زید انصاری / آسنسول نارتھ 1 بلاک پریزیڈنٹ۔ رضا خان / آسنسول نارتھ 2 بلاک صدر۔ ایم ڈی شہنواز (شیخ ذاکر) / رانی گنج بلاک صدر۔ میر دانش / رانی گنج بلاک نائب صدر۔ قمر الدین شیخ / کلٹی بلاک صدر، تحسین عالم / کلٹی بلاک نائب صدر، اقبال احمد / اقلیتی کلٹی بلاک صدر، ایم ڈی وسیم / کلٹی بلاک یوتھ صدر۔ سرفراز انصاری / کلٹی بلاک یوتھ نائب صدر۔ سید عاشق / پنڈیشور بلاک صدر، شیخ صلاح الدین / درگا پور بلاک 1 کے صدر، وکیل احمد / درگا پور بلاک 2 کے صدر، محمد اصغر / درگا پور بلاک 3 کے صدر۔ شاہد پرویز نے کہا کہ مذکورہ کمیٹی ہماری ترنمول کانگریس کے تحت قائم کی گئی ہے ممتا بنرجی کے اشیرواد سے ہملوگوں کی خدمات میں مزید سرگرمیاں تیز ہوگی شاہد پرویز نے کہا کہ بہت جلد عوامی سطح پر ایک اجلاس منعقد ہوگا عوام کے شانہ بشانہ رہنا اور انکی خدمات کرنا ہی ہملوگوں کا نصب العین ہے ملی وقومی مسائل حل کرنے کے لئے کمیٹی کے عہدیداران ممبران اپنی پر خلوص خدمات انجام دیں گے۔

رانی گنج اردو ہائی اسکول میں ماسٹر سلیمان انصاری کے اعزاز میں جذبات سے لبریز الوداعی تقریب

رانی گنج، 3 اگست: رانی گنج اردو ہائی اسکول میں آج ایک پُر وقار اور جذباتی الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں سینئر معلم ماسٹر سلیمان انصاری کی سبکدوشی کے موقع پر ان کی تین دہائیوں پر محیط تدریسی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس تقریب میں نہ صرف اسکول کے اساتذہ و طلبہ نے شرکت کی، بلکہ علاقے کی متعدد معزز سماجی، تعلیمی اور قانونی شخصیات بھی بطور مہمانان خصوصی مدعو تھیں۔ پروگرام کا ماحول سراپا جذبات، عقیدت اور شکریے کا آئینہ دار تھا۔ پروگرام کا آغاز اسکول کے طلبہ کی جانب سے تلاوتِ کلامِ پاک اور نعتِ رسولِ مقبول ﷺ سے ہوا۔ نظامت کے فرائض معروف معلم محمد آرزو نے انجام دیے، جنہوں نے پوری تقریب کو خوش اسلوبی سے آگے بڑھایا۔ اس کے بعد اندال اقبال اکیڈمی کے ہیڈ ماسٹر محمد افتخار، حافظ محمد عباس، ماسٹر ثاقب نجم جعفری، ندیم شعبانی، ماسٹر امتیاز احمد انصاری صحافی نشاد احمد دیوانہ مختلف اساتذہ، شاگردوں اور گارجین نے باری باری ماسٹر سلیمان انصاری سے جڑی یادوں، تجربات، اور تاثرات کو نہایت جذباتی انداز میں بیان کیا۔ طلبہ کی طرف سے پھولوں کے گلدستے، تہنیتی کارڈز، تصویری پوسٹرز اور ویڈیو پیغامات کے ذریعے سلیمان انصاری صاحب کے لیے محبت اور احترام کا اظہار کیا گیا۔ طلبہ کا کہنا تھا کہ "سلیمان سر صرف نصاب پڑھانے والے استاد نہیں، ایک ایسی شخصیت تھے جنہوں نے ہمیں زندگی جینے کا سلیقہ سکھایا۔" تقریب میں بطور مہمانِ خصوصی شریک صدر ایوارڈ یافتہ ماہر تعلیم ہیڈ ماسٹر، نیپالی پاڑا ہندی ہائی اسکول ڈاکٹر کلیم الحق نے اپنے خطاب میں کہا "سلیمان صاحب کی سادگی، اخلاص، محبت اور عملی کردار انہیں عام اساتذہ سے ممتاز کرتا ہے۔ وہ نہ صرف علم کے استاد ہیں بلکہ کردار سازی کے معمار بھی ہیں۔ آج کی نسل کو ایسے ہی اساتذہ کی ضرورت ہے۔" گاندھی پرشاد تونیا (شکشا سیل کے ضلع صدر و معلم) نے سلیمان صاحب کو "چراغ" سے تشبیہ دیتے ہوئے کہا "ایسے اساتذہ اپنی ذات کو جلا کر دوسروں کو روشنی دیتے ہیں۔ ان کی خدمات سبکدوشی پر ختم نہیں ہوتیں بلکہ ایک نئے انداز سے معاشرے کو فائدہ پہنچاتی ہیں۔" کلیم خان ایڈووکیٹ نے کہا "سلیمان انصاری جیسے مخلص استاد نسلوں کو سنوارتے ہیں۔ خاموشی سے کی گئی ان کی محنت آج خود بول رہی ہے۔ معاشرتی اصلاح کی بنیاد تعلیم ہے، اور تعلیم کی بنیاد ایسے ہی اساتذہ ہیں۔" اسکول کے ہیڈ ماسٹر ڈاکٹر شاہد حسین خان نے بھی جذباتی انداز میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا "یہ جان کر دل خوش ہوا کہ ہمارے کئی اساتذہ اور مہمان، خود سلیمان صاحب کے شاگرد رہ چکے ہیں۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ انہوں نے صرف کتابی علم نہیں دیا بلکہ دلوں کو بھی جیتا۔" اس موقع پر ماسٹر سلیمان انصاری کو اسکول کی جانب سے اعزازی شیلڈ، تحفے اور ایک خصوصی یادگار پیش کی گئی، جس پر ان کی تدریسی خدمات کو تحریری خراجِ تحسین دیا گیا۔ اساتذہ و طلبہ نے بھی فرداً فرداً اپنے تاثرات کے ساتھ تحائف پیش کیے۔ پروگرام کے آخر میں جب ماسٹر سلیمان صاحب کو اظہارِ خیال کے لیے دعوت دی گئی، تو وہ اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے۔ ان کی رندھی ہوئی آواز اور نم آنکھوں نے پورے ہال کو خاموش کر دیا۔ انہوں نے کہا "یہ اسکول میرے لیے صرف کام کی جگہ نہیں، بلکہ ایک خاندان تھا۔ یہاں صرف پڑھایا نہیں، بلکہ سیکھا بھی۔ میں جو کچھ بھی ہوں، وہ اس ادارے، اساتذہ، طلبہ اور ان کی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔" پروگرام کا اختتام گروپ فوٹو، ویڈیو پیغامات اور طلبہ کی طرف سے پیش کیے گئے تہنیتی نغموں اور تحفوں کے ساتھ ہوا۔ تقریب کے دوران بارہا جذباتی مناظر دیکھنے کو ملے۔ طلبہ، اساتذہ اور مہمانان کی آنکھیں نم تھیں اور ہر چہرے پر ایک ہی احساس نمایاں تھا: "ایک استاد سبکدوش ہو سکتا ہے، لیکن اس کا اثر کبھی ریٹائر نہیں ہوتا!"

آسنسول کلب پھر سے تنازع میں، سابق صدر سومناتھ بسوال کو نکالا گیا

آسنسول: 3 / اگست، (عوامی نیوز سروس): ضلع کا باوقار آسنسول کلب لمیٹڈ ایک بار پھر مشکل میں ہے موجودہ ورکنگ کمیٹی نے کل میٹنگ کی اور سومناتھ بسوال پر سنگین الزامات لگائے ان کی سرگرمیوں کو کلب مخالف قرار دیا گیا اور کہا گیا کہ ان کی رکنیت سے کلب کو چلانے میں بہت سے مسائل پیدا ہوں گے۔ ان پر مالی الزامات بھی لگائے گئے اس کے بعد متفقہ طور پر اسے کمیٹی بدر کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس فیصلے کی اطلاع انہیں ای میل کے ذریعے دی گئی افیشیل تحریری معلومات ایک یا دو دن میں بھیج دی جائیں گی۔ اس فیصلے کو لے کر کلب ممبران میں صبح سے ہی تجسس تھا۔ فیصلے پر بحث ہونی چاہیے۔ لیکن اس بارے میں کسی رکن کو کوئی باضابطہ اطلاع نہیں دی گئی اور نہ ہی کلب کے نوٹس بورڈ پر اس کی معلومات چھاپی گئی لیکن شام تک اس فیصلے کی تصدیق ہوگئی اس واقعے نے کلب کی برسوں پرانی تاریخ کو ایک بار پھر دہرایا ہے۔ اس سے قبل بھی کئی ممبران کی رکنیت ختم کی جا چکی ہے اطلاع کے مطابق دوسری جانب سومناتھ وشوال نے اس آرڈر کو فرضی قرار دیا ہے انہوں نے کہا کہ وہ اس کمیٹی کو درست نہیں سمجھتے، اس صورتحال میں اس کے فیصلے کو کیسے درست مان سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں پہلے سے معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہے اس صورت حال میں کسی فیصلے کا کوئی جواز نہیں انہوں نے کہا کہ وہ کلب کے بااثر رکن ہیں جن کا اپنا اثر ورسوخ ہے کچھ لوگوں کی مخالفت اس پر اثر نہیں کرتی۔ انہوں نے کہا کہ انہیں یہ خط موصول ہوا ہے اور انہوں نے اس حوالے سے عدالت کو آگاہ کرنے کا فیصلہ کیا ہیانہوں نے کہا کہ جیسے ہی عدالت کھلے گی اس معاملے کی سماعت ہوگی۔ عدالت کے فیصلے کے مطابق سب کو کام کرنا ہوگا اسنسول کلب کے صدر امرجیت سنگھ بھرے اور سکریٹری شودھن نارائن باسو نے کہا یہ معلومات درست ہیں۔ کلب کی اسکریننگ کمیٹی نے اسے کچھ معاملات میں قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پایا اس کے بعد ڈسپلن کمیٹی نے تحقیقات کی انہیں کئی بار اپنا موقف پیش کرنے کو کہا گیا لیکن انہوں نے ڈسپلن کمیٹی کے ساتھ تعاون نہیں کیا جس کے بعد انتظامی کمیٹی نے ڈسپلن کمیٹی کی سفارش کے مطابق کارروائی کی عدالت جائے گی تو جو حکم آئے گا اس پر عمل ہوگا انہوں نے اس معاملے کو کلب کا اندرونی معاملہ قرار دیتے ہوئے اسے میڈیا میں ایشو نہ بنانے کی درخواست کی۔

خالد جمیل کو انڈین ٹیم کا ہیڈ کوچ بنانے میں اہم رول آئی ایم وجیائن کا خوبرو اداکار اور نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کے مالک جان ابراہم نے اس کے اندر کی انفرادیت کو پہچانا تھا

خورشید فرازی

کولکاتا، 3 ؍اگست: خالد جمیل کی کوچنگ میں مختلف ٹیموں کی اونچی اڑان اور ان کے بہترین تربیتی انداز کو دیکھ کر 2024 میں یہ لکھ دیا گیا تھا کہ خالد جمیل کو اگر انڈین ٹین کا کوچ بنایا جاتا ہے تو پھر انڈین ٹیم کی اڑان دیکھنے کے لائق ہوگی۔ انڈیا گزشتہ کئی دہائیوں سے غیر ملکی کوچوں پر لاکھوں روپے ماہانہ کے نام پر قیمتی فنڈ برباد کرتا رہا ہے اب خالد جمیل کی شکل میں انڈیا کو تیسرا مسلم کوچ ملا ہے۔ اس سے قبل 1950 میں سید عبدالرحیم کو کوچ بنایا گیا جب انڈین ٹیم میں پی کے بنرجی، چنی گوسوامی، ٹی بلرام، شیلن منا، احمد خان، جرنیل سنگھ، میوہ لال، ارون گھوش، محمد سلیم، ایس اے ستار جیسے مایہ ناز فٹبالر تھے اراٹنڈی کی ٹیم نے سید عبدالرحیم کی کوچنگ میں مرڈیکا ٹورنامنٹ، ایشین گیمز کا خطاب جیتا۔ اولمپکس میں ناٹ آؤٹ راؤنڈ تک پہنچی اور پی کے بنرجی کا کہنا ہے کہ ان کی نظر میں کوچ عبدالرحیم صاحب صرف ہمارے کوچ نہیں تھے بلکہ ہمارے بڑے بزرگ کی طرح سے تھے اور ہر کھلاڑی ان کے پاؤں کو چھو کر ان کا آشیرواد لیکر میدان میں اترتا تھا۔ سید عبدالرحیم کی تعریف تو چند لفظوں میں ممکن نہیں، انڈین ٹیم کو انہوں نے کس حد تک فائدہ پہنچایا اس کا احساس آل انڈیا فٹبال فیڈریشن کو بھی ہے اور ابھی ایک فلم ''میدان'' ریلیز ہوتے ہوتے قانونی چنگل میں پھنس گئی۔ یہ فلم سید عبدالرحیم کے حیات و کارنامے پر مشتمل تھی اور اس میں سید عبدالرحیم کا کردار مشہور بالی ووڈ ایکٹر اجے دیوگن نے ادا کیا تھا۔ سید عبدالرحیم کے بعد برسہا برس تک پی کے بنرجی، ارون گھوش وغیرہ انڈین ٹیم کے کوچ بنے رہے اور ٹیم 52 رینکنگ سے 93 پر پہنچی تو اے آئی ایف ایف نے اتفاق رائے سے سید نعیم الدین کو کوچ بنادیا اور ان کے دور میں بھی انڈین ٹیم نے کافی ترقی کی اور انڈیا کو کئی خطاب دلائے۔ وہ محمڈن اسپورٹنگ کے کوچ بنے تو لگاتار دو سال محمڈن نے فیڈریشن کپ پر قبضہ کرلیا۔ لیکن 2005 میں جب انڈین ٹیم جاپان میں ورلڈ کپ کوالیفائنگ کھیلنے گئی تو جاپان کے ہاتھوں 5 گول نل سے شکست ہوئی جب وہ درجہ حرارت صفر۔8 ڈگری تھی اور انڈین کھلاڑی اپنی جگہ کھڑے کھڑے کانپ رہے تھے۔ حیرت انگیز طور پر وطن واپسی کے بعد ٹیم کے کپتان بائچونگ بھوٹیا نے تمام باقاعدہ قانون توڑتے ہوئے میڈیا سے خود خطاب کیا اور الزام لگایا کہ نعیم الدین کی غلط کوچنگ کی وجہ سے ٹیم کو بدترین شکست ہوئی اور اے آئی ایف ایف نے نعیم کو صفائی کا موقع دیئے بغیر انہیں کوچنگ سے برخاست کردیا، اگر اس موقع پر نعیم فیفا سے شکایت کرتے تو فیڈریشن کو اپنی اوقات یاد آجاتی، لیکن وہ بیچارے شریف آدمی تھے خاموشی سے آہ بھر کر رہ گئے تھے۔ 2005 کے بعد یکے بعد دیگرے غیر ملکی کوچوں کی خدمات حاصل کی گئیں اور مسلسل ناکامی کی وجہ سے انڈیا اس وقت عالمی رینکنگ میں 133 نمبر پر ہے اور اس سے پہلے کہ انڈیا کا نمبر پاکستان، بنگلہ دیش، مالدیپ، بھوٹان، نیپال سے بھی نیچے ہوجائے آل انڈیا فٹبال فیڈریشن کے صدر کلیان چوبے نے اپنی امیدانہ نگاہیں خالد جمیل پر ڈالی اور ان کا عندیہ معلوم کیا تو انہوں نے کہا کہ مجھے اگر انڈین ٹیم کی کوچنگ کا موقع ملا تو میں اسے اپنے لئے فکر سمجھوں گا لیکن شرط یہ ہے کہ ٹیم میری مرضی کی ہوگی اور ٹیم سلیکشن میں، میں کسی کی بھی مداخلت پسند نہیں کروں گا۔ نتائج بہتر سامنے آئے تو آگے جاؤں گا بصورت دیگر میں خود ٹیم سے اپنے آپ کو الگ کرلوں گا۔ خالد جمیل کے مقابلے میں انگلش کوچ اسٹیفن کونسٹنٹائن اور سلوویکیہ کے کوچ اسٹیفن تارکوویک تھے جب مونولو مارکویز بطور کوچ الگ ہوئے تھے۔ خالد نے تین سال کے معاہدے پر کوچ بننا منظور کیا اور اس کی ماہانہ تنخواہ 10 لاکھ مقرر کی گئی ہے۔ خالد جمیل کو اصل میں سلیکشن کمیٹی کے سربراہ آئی ایم وجیائن نے منتخب کیا ہے۔ آئی ایم وجیائن ماضی میں انڈین ٹیم کے کپتان اور بہت ہی ڈائنامک مڈفیلڈر رہ چکے ہیں۔

اس وقت خالد جمیل جو کہ جمشید پور ایف سی کے کوچ ہیں اور ڈیورنڈ کپ میں مصروف ہیں وہاں سے فرصت ملتے ہی وہ سنٹرل ایشین فٹبال ایسوسی ایشن (کافا) نیشن کپ کے لئے انڈین ٹیم کی کوچنگ کریں گے جو 29 اگست سے ازبکستان اور تاجکستان میں شروع ہورہا ہے۔ انڈین ٹیم کی بدترین کارکردگی کو سنوارنے میں انہیں سخت محنت لگے گی۔ ابھی مونولو مرکو بز کی کوچنگ میں انڈیا کو 143 رینکنگ ہانگ کانگ نے ایک گول نل سے شکست دیدی تھی۔ کافا کپ میں انڈیا کو افغانستان، ازبکستان اور تاجکستان سے مقابلہ کرنا پڑے گا اس کے بعد اے ایف سی ایشین کپ کوالیفائنگ 9 اور 14 اکتوبر کو ہوم اینڈ اوے کی بنیاد پر سنگاپور سے کھیلنا پڑے گا۔ 2016 میں خالد نے ایزول ایف سی کی کوچنگ کرتے ہوئے اسے ٹائٹل دلایا تھا۔ اور 2016 میں ایزول ایف سی نے ایسٹ بنگال، موہن بگان اور بنگلورو ایف سی کو شکست دی تھی۔

☆ خالد جمیل کی پیدائش کویت میں ہوئی۔ اس کا خاندان (1990-91) میں ممبئی آکر بس گیا جب وہاں بدترین خلیجی جنگ چھڑ گئی تھی۔

☆ کویت میں نوجوان لڑکے کی حیثیت سے خالد نے کوچنگ کلینک میں حصہ لیا تھا جس کے استاد کے طور پر مائیکل پلاٹینی آئے تھے۔

☆ اپنے کیریئر میں بہترین مڈفیلڈر، ایر انڈیا، مہندرا یونائیٹیڈ اور ممبئی ایف سی کے لئے کھیلے۔

☆ 2000 میں خالد انڈین ٹیم میں شامل تھے اور 2001 میں انڈیا نے ورلڈ کپ کوالیفائنگ جو 2000 میں بنگلورو میں کھیلا گیا تھا اس میں انڈیا نے یو اے ای کو 1۔صفر سے شکست دی تھی جس میں خالد کے کھیل کو کافی سراہا گیا تھا۔

☆ خالد نے کل ملا کر انڈیا کے لئے 15 انٹرنیشنل میچیز کھیلے اور 2006 میں خطرناک چوٹ لگنے کے بعد وہ ریٹائر ہوگئے تھے۔

☆ وہ اے ایف سی پرولائسنس ہولڈر ہیں۔ 2009 میں جب وہ صرف 33 سال کے تھے انہیں ممبئی ایف سی کا کوچ بنایا گیا تھا۔ اور وہ آئی۔ لیگ میں سب سے نوجوان کوچ تھے۔

☆ وہ پہلے ہندستانی کوچ ہیں جنہیں آئی ایس ایل ٹیم (نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ) کا کوچ مقرر کیا گیا تھا جب ٹیم کے مالک اداکار جان ابراہم نے اشارہ دیا تھا کہ اس نوجوان کو کوچ بنایا جائے یہ ٹیم کی قسمت بدل دے گا۔

☆ خالد کو اے آئی ایف ایف کے بہترین کوچ کا ایوارڈ 24-2023 اور 25-2024 میں ملا جو آج تک کسی غیر ملکی کوچ کو بھی نہیں ملا۔

☆ گزشتہ سیزن میں اس نے جمشید پور ایف سی کو اپنی کوچنگ میں آئی ایس ایل کے پلے آف تک پہنچایا اور سپر کپ کے فائنل میں پہنچایا۔

ریحان جہانگیر پونچا : ہندوستان کے بہترین تیراکوں میں سے ایک

نئی دہلی، 3 اگست (یو این آئی) کھیل کے سب سے قیمتی پہلوؤں میں سے ایک یہ ہے کہ یہ افراد کو زندگی پر توجہ مرکوز کرتا ہے اور یہ دن بہ دن حوصلہ افزائی فراہم کرتا ہے۔ ایسے ہی ایک حوصلہ مند نوجوان تیراک ریحان پونچا ہیں جو ایک مشہور ہندوستانی ایتھلیٹ ہیں۔ ان کا ہندوستان کے بہترین تیراکوں میں شمار ہوتا ہے، جنہوں نے بٹر فلائی، بیک اسٹروک اور انفرادی میڈلے میں مہارت حاصل کی ہے۔ وہ چھ بار کے نیشنل چیمپئن رہ چکے ہیں اور انہوں نے کئی قومی ریکارڈز قائم کیے ہیں۔ دو نیشنل گیمز میں انہیں ہندوستان کا بہترین ایتھلیٹ قرار دیا گیا۔ انہوں نے 2008 بیجنگ اولمپکس کے لیے آسٹریلیا کے سڈنی میں ٹیلسٹرا گرانڈ پریکس میں 200 میٹر بٹر فلائی ایونٹ میں فینا-بی-اسٹینڈرڈ وقت (2:01.40) حاصل کر کے کوالیفائی کیا۔ انہیں اکلویہ ایوارڈ سے بھی نوازا گیا جو کرناٹک اولمپک ایسوسی ایشن کی جانب سے دیا جاتا ہے۔ ریحان پونچا کی پیدائش 3 اگست 1986 کو ہوئی۔ ان کا تعلق ہندوستانی ریاست کرناٹک سے ہے اور ان کا پورا نام ریحان جہانگیر پونچا ہے۔ ریحان پونچا نے اپنی تعلیم جین یونیورسٹی، بنگلور سے مکمل کی۔ ریحان پونچا نے اپنی شاندار کارکردگی سے نہ صرف ہندستان کو بین الاقوامی سطح پر فخر کا موقع دیا بلکہ تیراکی کے کھیل کو نئی شناخت بھی دی۔ ریحان جہانگیر پونچا ہندوستان کے مایہ ناز تیراکوں میں شمار ہوتے ہیں۔ یہ غیر معمولی صلاحیتوں کے حامل کھلاڑی ہیں جنہوں نے بٹر فلائی، بیک اسٹروک، اور میڈلے ایونٹس میں مہارت حاصل کی ہے۔ ریحان پونچا کی نمایاں کامیابیاں اس طرح ہیں۔ وہ 6 مرتبہ خاص طور پر بٹر فلائی اسٹائل میں قومی ریکارڈ ہولڈر رہ چکے ہیں۔ سال 2008 کے بیجنگ اولمپکس کے لیے انہوں نے مردوں کے 200 میٹر بٹر فلائی ایونٹ میں کوالیفائی کیا۔ اس کے بعد انہوں نے سال 2009 میں چین کے شہر فوشان میں منعقدہ ایشیائی چیمپئن شپ میں کانسہ کا تمغہ جیتا۔ اسی سال، 2009 میں انہیں سینئر نیشنل چیمپئن آف دی ایئر منتخب کیا گیا۔ اس کے بعد انہیں سال 2004 میں حکومت کرناٹک کی جانب سے اکلویہ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ سال 2010 میں انہیں ہندستان کا باوقار ارجن ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔ اگلے سال یعنی 2011 میں انہوں نے سنگاپور اوپن سوئمنگ چیمپئن شپ میں سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ sساؤتھ ایشین گیمز میں انہوں نے سال 2004 اسلام آباد میں 200 میٹر بٹر فلائی مقابلہ میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔ اسی دوران انہوں نے 200 میٹر انفرادی میڈلے مقابلے میں بھی سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ سال 2004 کے اسلام آباد مقابلے میں 400 میٹر انفرادو میڈلے مقابلے میں بھی انہوں نے طلائی تمغہ جیتا۔ 2006 کولمبو کے 400 میٹر فری اسٹائل مقابلے میں انہوں نے طلائی تمغہ حاصل کیا۔ 2006 میں ہی 200 اور 400 میٹر انفرادی میڈلے مقابلے میں سونے کے تمغے حاصل کئے۔ سال 2010 میں ڈھاکہ میں منعقد مقابلے میں انہوں نے 200 میٹر انفرادی میڈلے مقابلے میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔ وہی کولمبو میں سال 2006 میں 200 میٹر بیک اسٹروک اور 200 میٹر بٹر فلائی مقابلے میں سلور میڈل حاصل کیا۔ ریحان پونچا نے ہندستان میں نوجوان کھلاڑیوں کی رہنمائی کے لیے انڈین کالجیٹ ایتھلیٹ پروگرام کا مینٹور بننے پر آمادگی کا اظہار کیا تا کہ وہ آنے والے تیراکوں کو تربیت دے سکیں اور انہیں بہتر کارکردگی کے لیے راہ دکھا سکیں۔ انہوں نے اپنا تربیتی ادارہ سوئم اسمارٹ ودھ ریحان پونچ بھی شروع کیا ہے، جو تیراکی کے شوقین نوجوانوں کو پیشہ ورانہ سطح پر تربیت فراہم کرتا ہے۔

اگرچہ اب وہ سوئمنگ پول کو خیرآباد کہہ کر گالف کورس پر منتقل ہو چکے ہیں، لیکن انہوں نے وہ تمام مایوس کن تجربات خود جھیلے ہیں جن کا سامنا بیشتر ہندوستانی کھلاڑیوں کو کرنا پڑتا ہے۔ انہی تجربات کی بنیاد پر ریحان پونچا نے وزیراعظم نریندر مودی کو ایک کھلا خط لکھا ہے۔ اس خط میں انہوں نے اپیل کی ہے کہ کھلاڑیوں کو اولین ترجیح دی جائے اور کھیلوں کی تنظیموں کو ایسے افسران کے ذاتی مفادات سے محفوظ رکھا جائے جو کھیل کو صرف ایک سیڑھی کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ ریحان پونچا کا یہ پیغام کھیلوں کے میدان سے نکل کر پورے نظام کو جھنجھوڑنے والا ہے [؟] جس میں کھلاڑی کے جذبات، جدوجہد، اور ملک کے لیے کچھ کر گزرنے کی سچی لگن نمایاں ہے۔ ریحان پونچا نے ٹی وی پر اسٹار اسپورٹس کی اولمپکس کوریج میں بطور پریزینٹر بھی شہرت حاصل کی ہے۔ وہ ایک موٹیویشنل اسپیکر بھی ہیں اور ان کی اسپیکنگ ایجنٹس کا شیڈول ہمیشہ مصروف رہتا ہے۔ ریحان پونچا کے سوشل میڈیا خاص طور پر انسٹاگرام پر ہزاروں مداح موجود ہیں۔ پونچا پانچ بار کے ہندوستانی تیراکی چیمپئن ہیں جنہوں نے 2008 میں بیجنگ اولمپک کھیلوں میں حصہ لیا تھا لیکن چار سال قبل مسابقتی تیراکی سے ریٹائرمنٹ کے بعد سے انہوں نے ہندوستانی تیراکوں کی اگلی نسل کو متاثر کرنے میں اپنا دل اور جان لگا دی ہے۔ وہ نوجوان کھلاڑیوں کی رہنمائی اور کوچنگ کررہے ہیں۔ پونچا ان خواہشمند کھلاڑیوں کے ساتھ ان کے آبائی ملک میں کام کرنا ان کا حقیقی شوق ہے۔ تیراکوں کے ساتھ کام کرنے اور ان کے خوابوں کو پورا کرنے اور ان کی مدد کرنے سے ان کو زبردست خوشی ملتی ہے۔ انہوں نے کھیل میں اپنی زندگی سے جو سبق سیکھا ہے وہ انمول ہے تیراکی کے ذریعے نظم وضبط، خود تفتیش اور لچک جیسی کردار کی خصوصیات ان میں پیدا ہوئیں تیراکی نے انہیں جو سب سے بڑا سبق سکھایا ہے وہ یہ ہے کہ ہمیشہ کوشش کرتے رہنا چاہئے، چاہے آپ اپنے مقاصد کے حصول میں کتنی بار ناکام کیوں نہ ہوں۔

ویسٹ انڈیز نے پاکستان کو دو وکٹوں سے شکست دی

لاڈرہل، 3 اگست (یو این آئی) جیسن ہولڈر (چار وکٹ 16 / رنز) کی شاندار کارکردگی کی بدولت ویسٹ انڈیز نے اتوار کو دوسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں پاکستان کو دو وکٹوں سے شکست دی۔ اس کے ساتھ ہی ویسٹ انڈیز نے تین میچوں کی سیریز 1 - 1 سے برابر کرلی ہے۔ ایک سو چونتیس رنوں کے ہدف کے تعاقب میں ویسٹ انڈیز کا آغاز اچھا نہیں رہا اور 26 کے اسکور پر اس کے دو وکٹ گر گئے۔ ایلک اتھنیز (دو) اور جیول اینڈریو (12) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ شرفین رودرفورڈ (چھ)، کپتان شائی ہوپ (21)، روسٹن چیس (16)، کیسی کارٹی (تین) اور رومار یو شیفرڈ (15) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے گڈاکیش موتی نے 20 گیندوں پر دو چھکوں اور ایک چوکے کی مدد سے سب سے زیادہ 28 رن بنائے۔ جیسن ہولڈر نے 10 گیندوں میں ایک چوکا اور ایک چھکا لگا کر 16 رنز کی ناٹ آؤٹ میچ وننگ اننگز کھیلی۔ ہولڈر نے میچ کی آخری گیند پر چوکا لگا کر اپنی ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا۔ شمر جوزف دو رنز بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہے۔ ویسٹ انڈیز نے مقررہ 20 اوورز میں آٹھ وکٹوں پر 135 رنز بنائے اور میچ دو وکٹوں سے جیت لیا۔ جیسن ہولڈر کو بہترین کارکردگی پر 'پلیئر آف دی میچ' کا ایوارڈ سے نوازا گیا۔ پاکستان کی جانب سے محمد نواز نے تین اور سیم ایوب نے دو وکٹ حاصل کئے۔ شاہین شاہ آفریدی اور سفیان مقیم نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

اس سے قبل پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ پاکستان کی بیٹنگ کا آغاز اچھا نہیں رہا اور 21 کے اسکور پر اس کے تین وکٹ گر گئے۔ سیم ایوب (سات)، صاحبزادہ فرحان (تین) کو جیسن ہولڈر نے آؤٹ کیا۔ محمد حاشر چار رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد فخر زمان اور کپتان آغا سلمان نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ پاکستان کا چوتھا وکٹ 10 ویں اوور میں فخر زمان (20) کی صورت میں گرا۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والے حسن نواز نے آغا سلمان کے ساتھ پانچویں وکٹ کی شراکت میں 60 رنوں کا اضافہ کیا۔ ہولڈر نے 16 ویں اوور میں حسن نواز کو آؤٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ حسن نواز نے 23 گیندوں پر چار چھکوں اور ایک چوکے کی مدد سے 40 رنز بنائے۔ آغا سلمان نے 33 گیندوں پر تین چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 38 رنز کی اننگز کھیلی۔ ویسٹ انڈیز کے بالنگ اٹیک کے سامنے پاکستان کی ٹیم مقررہ 20 اوورز میں نو وکٹوں پر 133 رنز بنا سکی۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے جیسن ہولڈر نے 19 رنز کے عوض چار وکٹ حاصل کئے۔ گڈاکیش موتی نے دو وکٹ لئے جبکہ عقیل حسین، شمر جوزف اور روسٹن چیز نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

سری شنکر نے کوسانوف میموریل 2025 ایتھلیٹکس میٹ میں لمبی چھلانگ کا خطاب جیتا

الماتی (قزاقستان)، 3 اگست (یو این آئی) ہندوستان کے مرلی سری شنکر نے کوسانوف میموریل 2025 ایتھلیٹکس میٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مردوں کی لمبی چھلانگ (لانگ جمپ) کا خطاب جیت لیا۔ ہفتہ کو، 26 سالہ ہندوستانی کھلاڑی نے عالمی ایتھلیٹکس کانٹی نینٹل ٹور برونز لیبل (کیٹیگری سی) میٹ میں سرفہرست رہنے کی اپنی پہلی کوشش میں 7.94 میٹر کی فتح کی چھلانگ لگائی۔ انجری سے واپسی کے بعد یہ ان کی تیسری فتح ہے۔ فلپائن کے جینری اوباس 7.53 میٹر کے ساتھ دوسرے جبکہ آذربائیجان کے ناظم بابائیف 7.48 میٹر کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔ پچھلے سال اپریل میں گھٹنے کی چوٹ سے صحت یاب ہونے کے بعد سری شنکر کا یہ تیسرا ایتھلیٹکس مقابلہ تھا۔ انہیں سرجری کے عمل سے گزرنا پڑا اور اس طرح وہ گزشتہ سال فرانس میں ہونے والے عالمی اولمپکس میں جگہ حاصل کرنے کے باوجود پیرس 2024 اولمپکس میں شرکت سے محروم رہے۔ پچھلے مہینے، سری شنکر نے پونے میں انڈین اوپن میں 8.05 میٹر کی چھلانگ لگا کر ٹریک پر شاندار واپسی کی۔ اس کے بعد انہوں نے پرتگال میں میٹنگ میا سیڈ ڈوڈ سپورٹو میں 7.75 میٹر کی چھلانگ لگا کر پوڈیم میں سرفہرست مقام حاصل کیا۔ ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ اور دولت مشترکہ کھیلوں میں تمغہ جیتنے والے سری شنکر 14 اگست تک یورپ اور وسطی ایشیا میں مقابلہ کریں گے۔ ان کا مقصد اس ستمبر میں ٹوکیو میں ہونے والی عالمی چیمپئن شپ کے لیے کوالیفائی کرنا ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 4th August 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۴/اگست ۲۰۲۵ء

SPORTS
کھیل کی دنیا

ڈبلیو سی ایل 2025: ڈیویلیئرس کے طوفان میں اُڑ گیا پاکستان، جنوبی افریقہ بنا ڈبلیو سی ایل چمپئن

دبئی، 3 اگست: اے بی ڈیویلیئرس نے 41 سال کی عمر میں ایک بار پھر کمال کر دیا ہے۔ پوری طرح فٹ نہیں ہونے کے باوجود انہوں نے اپنے زبردست مظاہرہ سے جنوبی افریقہ چمپئنس کو ڈبلیو سی ایل-2025 کا چمپئن بنا دیا۔ ڈیویلیئرس کی قیادت والی جنوبی افریقہ کی ٹیم نے ڈبلیو سی ایل کے فائنل میں پاکستان چمپئنس کو 9 وکٹ سے شکست دے دی۔ جیت کے ہیرو خود کپتان ڈیویلیئرس رہے جنہوں نے ٹورنامنٹ کی تیسری سنچری بناتے ہوئے ناقابل تسخیر 120 رنوں کی اننگز کھیلی۔ پاکستانی ٹیم نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ 20 اوور میں 5 وکٹ کے نقصان پر 195 رنوں کا بڑا اسکور بناتے ہوئے افریقی ٹیم کو 196 رنوں کا ہدف دیا تھا۔ لیکن اس بڑے اسکور کو بونا ثابت کرتے ہوئے افریقی ٹیم نے صرف 16.5 اوور میں 1 وکٹ کے نقصان پر مقررہ ہدف حاصل کر لیا۔ ڈیویلیئرس کو ان کی شاندار بلے بازی کے لیے مین ا?ف دی میچ اور پوری سیریز میں کمال کے مظاہرہ کے لیے پلیئر ا?ف دی سیریز کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے اتری پاکستانی ٹیم کے لیے سلامی بلے باز شرجیل خان نے 76 رنوں کی شاندار پاری کھیلی۔ ان کو باقی بلے بازوں سے اتنا ساتھ نہیں ملا جس کی پاکستان کو ضرورت تھی۔ پاکستان کے لیے دوسرا سب سے بڑا اسکور عمر امین نے 36 رنوں کے طور پر بنایا۔ وہیں دیگر کوئی بلے باز 30 رن کے اسکور تک بھی نہیں پہنچ سکا۔ 196 رنوں کے ہدف کا پیچھا کرنے اتری جنوبی افریقہ چمپئنس کی ٹیم کو اے بی ڈیویلیئرس اور ہاشم ا?ملہ کی جوڑی نے طوفانی شروعات دی۔ پہلے وکٹ کے لیے دونوں نے صرف 6 اوور میں 72 رنوں کی شراکت داری کی۔ آملہ 14 گیندوں پر 18 رن بنا کر سعید اجمل کا شکار بنے۔ اس کے بعد بلے بازی کرنے آئے جے پی ڈومنی نے ڈیویلیئرس کا آخری تک بخوبی ساتھ دیا اور دونوں نے 19 گیند بازی رہتے ٹیم کو جیت دلا دی۔ ڈیویلیئرس نے صرف 60 گیندوں پر 120 رن بنائے، اس دوران انہوں نے 12 چوکے اور 7 آسمانی چھکے لگائے۔ وہیں ڈومنی نے بھی تیز طرار 50 رنوں کی اننگز کھیلی۔ ہیمسٹرنگ انجری کی وجہ سے ڈیویلیئرس کا ایک پیر فٹ نہیں تھا مگر انہوں فائنل میں باہر بیٹھنے کے بجائے ٹیم کے لیے میدان میں اترنا بہتر سمجھا۔ انہوں نے پاکستان چمپئنس کے خلاف سنچری لگا کر فینس کو جھومنے کا بھرپور موقع دیا۔ اپنی بیوی اور بچوں کو بھی انہوں نے اپنی اننگز سے خوش کر دیا۔ ڈیویلیئرس کی اننگز کے دوران ان کے بیوی-بچوں کی تصویریں سوشل میڈیا پر خوب چھائی رہیں۔

واضح رہے کہ ہندوستان نے پاکستان کے خلاف سیمی فائنل مقابلہ کھیلنے سے انکار کر دیا تھا جس کے بعد پاک ٹیم کو سیدھے فائنل میں پہنچنے کا موقع مل گیا۔ حالانکہ اس سال ڈبلیو سی ایل خطاب جیتنے کا اس کا خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکا۔

انگلینڈ کو سیریز 3-1 سے جیتنے کے لئے 57 رنوں کی ضرورت

کھیل کے چوتھے دن چائے کے وقفے تک انگلینڈ نے 4 وکٹوں پر 317 رن بنائے

اوول 3 اگست: انگلینڈ کو سیریز 3-1 سے جیتنے کے لئے محض 57 رنوں کی ضرورت ہے جب کھیل کے چوتھے دن چائے کے وقفے تک انگلینڈ نے 4 وکٹیں گنوا کر بہتر رن بنا لیا۔ بروک اور روٹ نے 195 رنوں کی جوڑی بنائی۔ بروک 111 رن بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ اس وقت کریز پر جو روٹ 98 رن بنا کر کھیل رہے ہیں۔ ساتھ میں بیتھل ہیں۔ انگلینڈ نے چائے کے وقفے تک 4 وکٹوں کے عوض 317 رن بنائے اب سے سیریز 3-1 سے جیتنے کے لئے محض 57 رنوں کی ضرورت ہے۔ بین ڈکٹ (54) اور ہیری بروک (ناٹ آؤٹ 38) کی شاندار اننگز کی بنیاد پر انگلینڈ نے پانچویں ٹیسٹ میچ کے چوتھے دن اتوار کو دوسری اننگز میں لنچ تک تین وکٹ پر 164 رنز بنا لیے۔ اب اسے جیت کے لیے 210 رنز درکار ہیں اور ہندوستان کو جیت کے لیے سات وکٹیں درکار ہیں۔ انگلینڈ نے کل کے اسکور ایک وکٹ پر 50 رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ آج صبح کے سیشن میں بین ڈکٹ نے تیز بیٹنگ کرتے ہوئے اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ اس کے بعد پرشدھ کرشنا نے بین ڈکٹ کو سلپ میں کے ایل راہل کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرا دیا۔ بین ڈکٹ نے 83 گیندوں میں چھ چوکوں کی مدد سے 54 رنز بنائے۔ اس کے بعد 28 ویں اوور میں محمد سراج نے کپتان اولی پوپ (27) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے ہندوستان کو تیسری کامیابی دلائی۔ انگلینڈ نے لنچ تک تین وکٹوں پر 164 رنز بنا لیے ہیں اور ہیری بروک 38) ناٹ آؤٹ) اور جو روٹ 23) ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود ہیں۔ پہلے سیشن میں ہندوستانی ٹیم کو دو کامیابیاں ملیں جبکہ انگلینڈ نے بھی 114 رنز بنائے ہیں۔ اگر ہیری بروک کا کیچ لیا جاتا تو ہندوستان حاوی ہوتا لیکن سراج نے غلطی کی۔ اگلا سیشن اس میچ کا سب سے اہم ہو سکتا ہے، اگر ہندوستان 3-2 وکٹیں لینے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو میچ اس کے حق میں آ سکتا ہے لیکن اگر انگلینڈ نے مزید 100 رنز بنائے اور کوئی وکٹ نہ گنوائی تو ہندوستان مشکل میں پڑ جائے گا۔ ہندوستان کی جانب سے محمد سراج نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ پرشدھ کرشنا نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

دھونی نے آئی پی ایل 2026 میں کھیلنے کی تصدیق کی

چنئی، 3 اگست (یو این آئی) اس سال زخمی رتوراج گائیکواڑ سے پانچ بار کی آئی پی ایل فاتح چنئی سپر کنگس (سی ایس کے) کی باگ ڈور سنبھالنے کے بعد طوفانی کپتان ایم ایس دھونی نے اگلے سال کے ایڈیشن میں اپنی شرکت کی تصدیق کی ہے اور کہا ہے کہ رتوراج کپتان کے طور پر واپس آ ئیں گے اور ٹیم کی قیادت کریں گے۔ دھونی نے ایک نجی پروگرام میں شرکت کے بعد کہا کہ وہ چنئی کے ساتھ اپنی دیرینہ وابستگی کو یاد کرتے ہیں، چنئی کے شائقین کا پیار اور تعاون ملا ہے۔ چنئی کے لیے ان کی محبت واضح طور پر نظر آئی، جب انہوں نے کہا کہ اسی شہر نے انہیں 2005 میں پہلا ٹیسٹ اور 2008 میں پہلا آئی پی ایل میچ دیا تھا۔

دھونی نے اس سال کے ایڈیشن میں ٹیم کے مسائل اور توازن کو تسلیم کیا، لیکن یہ بھی کہا کہ اگلے سال سی ایس کے کی بلے بازی مزید مضبوط ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم اپنے بیٹنگ آرڈر کو لے کر قدرے پریشان ہیں، لیکن مجھے لگتا ہے کہ اب ہمارا بیٹنگ آرڈر کافی حد تک ٹھیک ہو گیا ہے۔ رتو (گائیکواڑ) زخمی تھے، اب وہ واپس آ جائیں گے، اس لیے اب ہم کافی حد تک منظم ہیں''۔

ای ایس پی این کرک انفو کے مطابق دھونی نے کہا کہ رتوراج گائیکواڑ کی واپسی سے آئی پی ایل 2026 میں چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کی بیٹنگ مضبوط ہوگی۔ گائیکواڑ پانچ میچ کھیلنے کے بعد کہنی کی چوٹ کی وجہ سے آئی پی ایل 2025 سے باہر ہو گئے تھے۔ دھونی نے سی ایس کے کی کپتانی سنبھالی، لیکن ٹیم کی قسمت نہیں بدل سکے۔ ٹیم 14 میچوں میں صرف چار جیت کے ساتھ سب سے نیچے رہی اور بلے بازی میں مسلسل جدوجہد کرتی رہی۔

دھونی نے کہا کہ ''ہم اپنے بیٹنگ آرڈر کو لے کر قدرے پریشان ہیں۔ لیکن مجھے لگتا ہے کہ اب ہمارا بیٹنگ آرڈر پوری طرح سے ٹھیک ہو گیا ہے۔ رتو (گائیکواڑ) زخمی تھے، وہ واپس آ جائیں گے، اس لیے اب ہم منظم ہیں''۔ دھونی نے کہا کہ دسمبر میں منی نیلامی میں اپنی ٹیم کو مزید مضبوط کرنے کی کوشش کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ''میں یہ نہیں کہوں گا کہ ہم (سی ایس کے) نے آئی پی ایل 2025 میں سستی کا مظاہرہ کیا، لیکن کچھ خامیاں تھیں، جسے دور کرنا ہوگا۔

گائیکواڑ کا آخری مسابقتی میچ 8 اپریل کو ملان پور میں سی ایس کے کا پنجاب کنگز کے خلاف میچ تھا۔ اس کا یارکشائر کے ساتھ کاؤنٹی کا معاہدہ تھا، لیکن انہوں نے ذاتی وجوہات کا حوالہ دیتے ہوئے نام واپس لے لیا۔ اس ماہ کے آخر میں شروع ہونے والی دلیپ ٹرافی 26-2025 کے لیے ویسٹ زون کے اسکواڈ میں منتخب کیا گیا ہے۔

دھونی نے اعتراف کیا کہ گزشتہ دو سیزن میں سی ایس کے کی کارکردگی توقعات کے مطابق نہیں رہی۔ انہوں نے کہا کہ ''ہاں، پچھلے کچھ سال ہمارے لیے اچھے نہیں رہے، ہم توقع کے مطابق پرفارم نہیں کر سکے، لیکن اہم بات یہ ہے کہ آپ سبق لیں، ہاں، آپ کا سیزن خراب تھا، لیکن کیا غلط ہوا؟ اور پچھلے سال بھی ہمارے لیے یہی سوال تھا''۔

''ہم نے سوچا، 'ٹھیک ہے، کچھ کوتاہیاں ہیں'۔ لیکن پہلے ہمیں یہ معلوم کرنا تھا کہ خامیاں کیا ہیں اور پھر حل تلاش کرنا تھا۔ میرے خیال میں اکثر ہم یہ معلوم کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں کہ کیا غلط ہوا ہے۔ کھیلوں میں، آپ جانتے ہیں کہ آپ بہت اچھا وقت گزار سکتے ہیں اور ایسے دور بھی آتے ہیں، جب آپ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کر پاتے ہیں۔ سی ایس کے میں اکثر ہم بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ہم پرفارم کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ لیکن ساتھ ہی ساتھ ہم چاہتے ہیں کہ نتائج ہماری حمایت میں آ ئیں، لیکن گزشتہ سال ایسا نہیں ہوا، اور امید ہے کہ ہم اپنی پوری کوشش کریں گے''۔ دھونی نے 2008 میں 'سی ایس کے' کے ساتھ اپنے سفر کا آغاز کیا اور پانچ آئی پی ایل خطاب دلائے۔ انہوں نے کہا کہ فرنچائز اور شہر کے ساتھ ان کے سفر نے ان کی ذاتی ترقی میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''ہمارا رشتہ بہت پرانا ہے اور یہ آئی پی ایل شروع ہونے سے بہت پہلے شروع ہوا تھا۔ 2005 میں میں نے چنئی میں اپنا ٹیسٹ ڈیبیو کیا تھا، تو اس وقت شروعات ہوئی تھی اور ہاں، سی ایس کے نے بہت مدد کی، کیوں کہ اچانک میں یہاں 50-45 دن گزار رہا ہوں۔ اس لیے، مجھے لگتا ہے کہ یہ رشتہ گزشتہ برسوں میں مزید مضبوط ہوا ہے۔ اس نے مجھے ایک انسان کے طور پر بہتر بنانے میں مدد کی۔ مجھے لگتا ہے کہ یہ چنئی کے لیے اچھا ہے، آج کل جب ہم سی ایس کے کہتے ہیں تو یہ صرف ایک برانڈ نہیں ہے، بلکہ جب ہم آسٹریلیا، جنوبی افریقہ یا کسی بھی کرکٹ کھیلنے والے ملک میں جاتے ہیں تو یہ ایک برانڈ بن جاتا ہے۔

کرکٹ میں مسلسل اچھی کارکردگی کافی اہم: جیسوال

لندن، 3 اگست (یو این آئی) انگلینڈ کے خلاف اوول ٹیسٹ کی دوسری اننگز میں 118 رنز کی شاندار اننگز کھیل کر ہندوستان کو مضبوط پوزیشن میں پہنچانے والے نوجوان اوپننگ بلے باز یشسوی جیسوال نے کہا کہ وہ اپنی اننگز کو مزید طویل کرنا چاہتے تھے لیکن بالآخر وہ اپنی کارکردگی سے مطمئن ہیں۔ جیسوال نے تیسرے دن کے کھیل کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میں اور بہتر کرنا چاہتا تھا، اس سے بڑی اننگز کھیلنا چاہتا تھا۔ اگر ایسا ہوتا تو میں اور کچھ حاصل کر سکتا تھا، لیکن ٹھیک ہے، میں نے اس کے لیے بہت محنت کی تھی اور میں اس کا لطف لے رہا ہوں۔ جب میں بیٹنگ کے لیے جاتا ہوں تو میری یہی کوشش ہوتی ہے کہ زیادہ دیر تک بیٹنگ کروں اور میں اپنی بیٹنگ سے لطف اندوز ہو رہا ہوں۔ جیسوال نے اس سیریز میں دو سنچریوں اور دو نصف سنچریوں کی مدد سے کل 411 رنز بنائے۔ اوول میں ان کی سنچری انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ میں ان کی چوتھی سنچری بھی ہے۔ جیسوال نے بتایا کہ سینئر کھلاڑیوں اور کوچ سے انہیں یہی فیڈ بیک ملا تھا کہ وہ مسلسل محنت کرتے رہیں اور خود جیسوال بھی مانتے ہیں کہ کرکٹ میں مستقل مزاجی کے ساتھ کارکردگی کا مظاہرہ بے حد ضروری ہے۔ جیسوال نے کہا کہ فیڈ بیک یہی ہے کہ مسلسل محنت کرتے رہنا ہے جیسا کہ ہم سب کرتے ہیں۔ ہم بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور ہر دن کچھ بہتر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ میرا ماننا ہے کہ کرکٹ تسلسل کا کھیل ہے، اسی لیے ہم یہ یقینی بنانے کی کوشش کرتے ہیں کہ پریکٹس سیشنز میں بھرپور محنت کریں تاکہ جب میدان میں اتریں تو کھیل ہمارے لیے آسان ہو جائے۔ ہمیں پتہ ہے کہ ہم کیسے شاٹس کھیل سکتے ہیں اور میرا خیال ہے کہ کسی ایک چیز کو تسلسل کے ساتھ کرتے رہنا بے حد ضروری ہے۔ یہ جیسوال کا انگلینڈ کا پہلا دورہ بھی تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس دورے سے انہیں بطور کھلاڑی کافی کچھ سیکھنے کو ملا، جنہیں الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے۔ جیسوال نے کہا کہ سب سے ضروری بات یہ ہے کہ میں حالات کا کیسے مقابلہ کرتا ہوں۔ میری سوچ یہی ہوتی ہے کہ جیسے بھی حالات ہوں ان کا سامنا کروں اور کھیل سے لطف اندوز ہوں۔ میں خود کو یہی سمجھاتا ہوں کہ آخر میں یہ ایک کھیل ہے اور اس سے لطف اندوز ہونا ضروری ہے۔ اس دورے سے میں نے بہت کچھ سیکھا ہے۔ میں ہر چیز نہیں بتا سکتا لیکن ذہنی، جسمانی اور جذباتی طور پر اس سیریز میں میں نے کافی کچھ سیکھا ہے۔ جس طرح سے میں نے اور پوری ٹیم نے پچھلے دو مہینے محنت کی ہے اور انگلینڈ سیریز سے لطف لیا ہے، وہ قابلِ تعریف ہے۔ ہندوستانی ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر کے ساتھ ہونے والی بات چیت بھی جیسوال کے لیے کافی کارآمد رہی اور بائیں ہاتھ کے اس بلے باز نے کہا کہ گمبھیر نے نیٹس پر ان کے ساتھ کافی محنت کی تھی۔

کوکو گاف کو شکست دے کر وکٹوریہ ایمبوکو نے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی

مونٹریال، کینیڈا، 3 اگست (یو این آئی) کینیڈا کی نوجوان وکٹوریہ ایمبوکو نے نیشنل بینک اوپن میں ایک بڑا الٹ پھیر کرتے ہوئے امریکہ کی اول درجہ کی سیڈ کوکو گاف کو شکست دے کر ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ ہفتہ کی رات کھیلے گئے مقابلے میں کینیڈین نوجوان ایمبوکو نے اعلیٰ درجہ کی کوکو گاف کو راست سیٹوں میں 1-6، 4-6 سے شکست دی۔ عالمی درجہ بندی میں 85 ویں نمبر پر موجود ایمبوکو نے ایک گھنٹہ دو منٹ تک جاری رہنے والے اس میچ میں گاف کو ہرا دیا۔ کوارٹر فائنل میں ایمبوکو کا مقابلہ اسپین کی جیسیکا بوزاس مانیرو سے ہوگا، جنہوں نے چین کی لن ژو کو 5-7، 1-6، 2-6 سے شکست دی۔ یہ میچ بارش کی وجہ سے متاثر ہوا تھا اور آدھی رات سے ٹھیک پہلے ختم ہوا۔

میچ کے بعد ایمبوکو نے کہا کہ آج میں واقعی بہت خوش ہوں۔ یہ ناقابل یقین ہے۔ میں ایک عظیم چیمپئن کو شکست دے کر بہت خوش ہوں۔ دوسری طرف گاف نے کہا کہ آج وہ بہت اعلیٰ سطح کی ٹینس کھیل رہی تھی۔ میرا خیال ہے کہ وہ مجھ سے بہتر کھلاڑی ہے۔

اس سے پہلے، 24 ویں درجہ کی یوکرین کی مارٹا کوستیوک اور نویں درجہ کی قزاقستان کی ایلینا ریباکینا اپنے اپنے میچ جیت کر کوارٹر فائنل میں ایک دوسرے کے خلاف کھیلنے کے لیے تیار ہیں۔ کوستیوک نے امریکہ کی میک کارٹنی کیسلر کو 7-5، 3-6، 3-6 سے شکست دی، جبکہ ریباکینا نے یوکرین کی دایانا یاسترمسکا کو 7-5، 2-6، 5-7 سے شکست دی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804